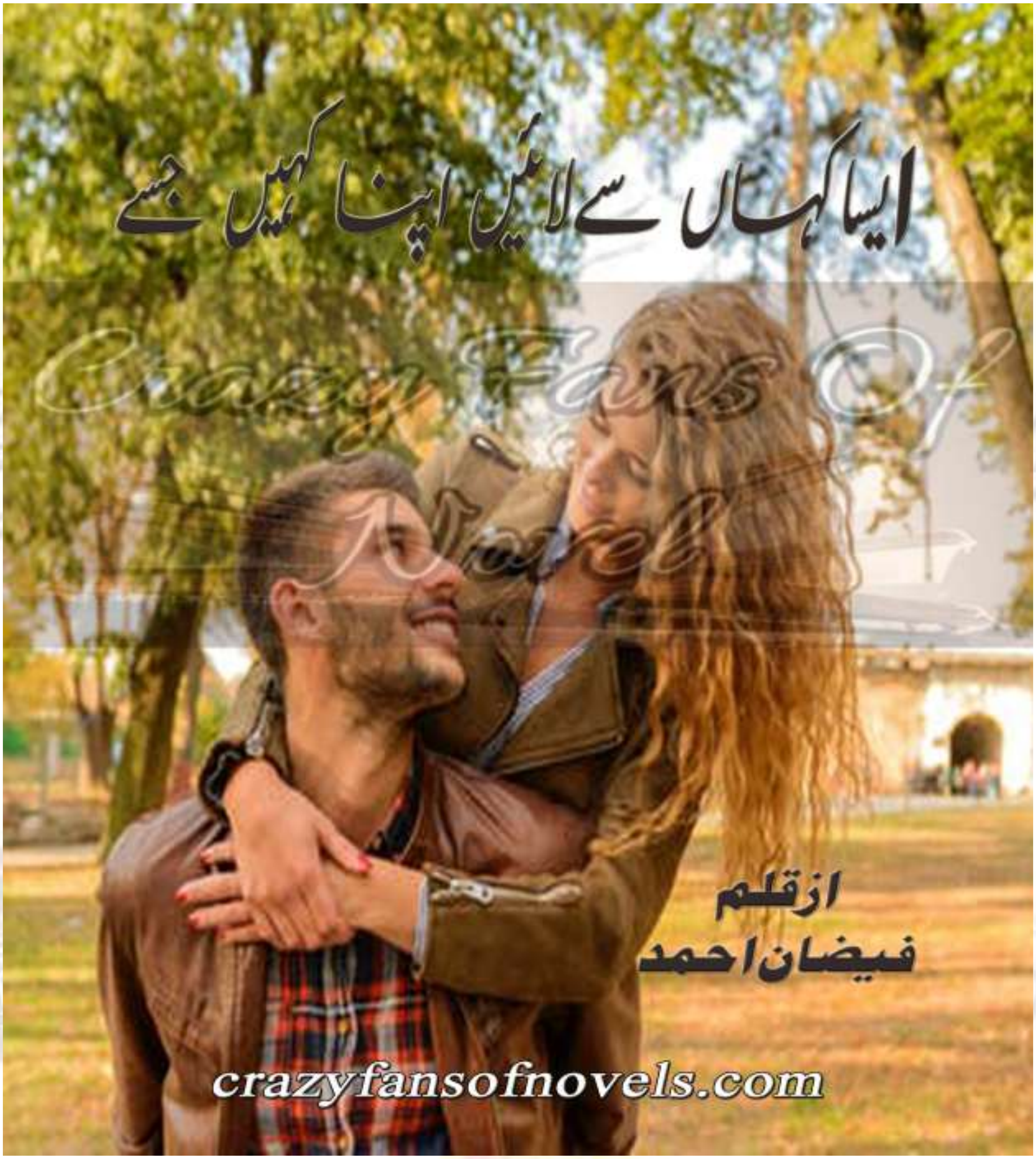

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم !!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولزاور مواد مصنفہ / مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینزآف ناول اور مصنفہ / مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یاویب سائیٹ کودر پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہوگا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینزاوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول،افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تواردو میں ٹائپ کرکے مندرجہ ذیل زریع کواستعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کہاں سے لائیں تم سا کہیں جسے

از قلم

فیضان احمد

یار سر اشفاق نے آج تو بہت ہی ٹف اسائنمنٹ دیا ہے، میرا نہیں خیال دو دن میں کمپلیٹ ہو پائے گا، کاشف پریشانی میں سر پر ہاتھ ٹکا کر بولا۔ جواد نے اسکو سر اٹھا کر ایک نظر دیکھا اور دوبارہ سموسے کہ ساتھ انصاف کرنے لگا۔

روحان ہنوز اپنے موبائل میں مصروف تھا۔

کاشف، روحان اور جواد تینوں بیسٹ فرینڈز تھے، تینوں ہی کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، اس وقت وہ یونیورسٹی کے کیفیٹیریا میں کلاس کے بعد بیٹھے ہوئے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواد کی کھانے کی رفتار روشنی کی رفتار سے مشابہت رکھتی تھی، وہ اسوقت تیسرا سموسہ اٹھاتے ہوئے دونوں کے خالی ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔

کاشف کی بھوک بلکل اڑ چکی تھی۔

جبکہ روحان جوان تینوں میں ہینڈسم اور بااثر شخصیت کا مالک تھا، جس کی بناء پر ہر وقت لڑکیوں کے جھرمٹ میں گھرا رہتا تھا، اس وقت بھی اپنے موبائل فون کے کی پیڈ پر انگلیاں دوڑا رہا تھا۔

کاشف ان دونوں کا غیر سنجیدہ رویا دیکھ کر، جواد سے گویا ہوا،

موٹے کتنا کھائے گا؟ اتنی ٹینشن میں تجھ سے کیسے کھایا جاتا ہے؟

بس یار ٹینشن میں میری بھوک بڑھ جاتی ہے۔

بڑھ نہیں جاتی دگنی ہو جاتی ہے، کیونکہ بھوک تو تجھے ہر وقت ہی لگی رہتی ہے۔ کاشف نے چائے کی چسکی لیتے ہوئے کہا۔

یہ دونوں اپنی نوک جھونک میں مصروف تھے لیکن روحان ان کے ساتھ بیٹھا ہوا محض ایک وجود تھا۔

یار کیا تو موبائل میں ہر وقت مگن رہتا ہے؟ آج کل کونسی لڑکی مل گئی ہے؟ چھوڑ کیوں نہیں دیتا تو یہ سب؟

کاشف نے روحان کو متوجہ نہ پاکر اس کے کاندھے پر دھپ لگاتے ہوئے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان نے ایک نظر اٹھا کر کاشف کو دیکھا اور مسکرا کر آنکھ مارتے ہوئے بولا، میں تو لڑکیوں کو چھوڑ دیتا ہوں، وہ مجھے نہیں چھوڑتیں۔

ہنہ ہہ ہہ جس دن تجھے کوئی صحیح والی ٹکر گئی اس دن پوچھونگا! جو محبت کے جھانسے تو ان لڑکیوں کو دیتا ہے، کسی دن تجھے بھی ہو سکتی ہے!

کاشف نے سنجیدگی سے کہا۔

محبت اور مجھے؟ ہاہاہا۔۔روحان مزاق اڑاتے دوبارہ موبائل فون میں غرق ہو گیا۔

جب کاشف کو کوئی راہ نظر نہ آئی تو اس نے جان بوجھ کر وہ بات کر ڈالی جس سے روحان کا تمام تر توجہ کے ساتھ کسی چراغ کے جن کی طرح حاضر ہو جانا ضروری تھا۔

یار تو نے وہ نئی لڑکی دیکھی جو صبح کلاس کے باہر سر اصغر سے بات کر رہی تھی، کمال کی حسین لڑکی ہے۔

روحان کے کانوں میں یہ جملے کسی جادوئی منتر کی طرح ٹکرائے تھے، جنہیں وہ کسی طور نظرانداز نہیں کر سکتا تھا۔

کون سی لڑکی؟؟؟

روحان نے فوراً موبائل اسکرین کو لاک کرتے کاشف کی طرف نگاہ اٹھا کر پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھ کیسا چونکا یہ لڑکی کے نام پر!! جواد جو بلا تخیر سموسوں کے بعد سینڈوچ پر ہاتھ صاف کر رہا تھا فوراً بولا۔

روحان کو جواد کا یہ طنز کسی تیر کی طرح چبھا تھا، عموماً روحان الفاظ کا کوئی قرض نہیں رکھتا تھا لیکن اس وقت اس کی توجہ کاشف کی بات میں تھی، جواد کی بات کو نظرانداز کرتے ہوئے دوبارہ کاشف تجسس کے عالم میں پوچھا۔

کونسی لڑکی کی بات کر رہا ہے؟ میں نے کیسے نہیں دیکھا اسے؟

یار سنا ہے نئی آئی ہے یونی میں اور لاہور سے مائگریٹ ہوئی ہے، کاشف نے وضاحت کی۔

یک دم روحان کی نظریں ایک زاویئے پر ساکت ہو گئیں، کاشف اس کے آگے کیا کہہ رہا تھا روحان کی سماعت سے میلوں دور رہ گیا تھا۔ اس نئے چہرے کو دیکھ کر روحان کے ذہن میں الفاظوں کا ایک طوفان امڈ چکا تھا جو وہ اکثر لڑکیوں کی تعریفوں میں استعمال کرتا تھا، لیکن اس وقت، جھیل سی آنکھیں، پلکوں کے سائے، کھلتے گلاب، ذلفوں کی شامیں، شراب، پیالے، کٹورے اور ناجانے کون کون سے برتن روحان کہ ذہن میں گڈمڈ ہو کر رہ گئے تھے جو سب کچھ اس حسن کی پیکر کے آگے ہیچ تھے۔

ہوا میں لہراتا گلابی آنچل، کمر تک آتے چمکیلے سیاہ بال، سرخ و سپید رنگت پر بڑی بڑی غلافی آنکھیں، اور گداز لبوں پر نیچرل شیڈ کی لپ سٹک لگائے سفید لباس ہیں ملبوس کیفیٹیریا کے دروازے سے داخل ہوئی تھی جو کاشف کے عقب میں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلاشبہ وہ قدرت کا ایک حسین شاہکار تھی۔

کیا ہو گیا؟ کدھر کھو گیا؟ کاشف نے نظریں ادھر اُدھر دوڑاتے ہوئے تجسس سے پوچھا۔

روحان جواب تک اس پری پیکر کے حسن کی گرفت سے باہر نا آ سکا تھا، جواد کی ایک دھپ سے حوش میں آیا۔

ارے یہی تو ہے وہ لڑکی جس کا کاشف بتا رہا ہے۔

کیا کمال کی چیز ہے یار، الگ ہے سب سے۔ جواد نے بھی اسے دیکھ کر لقمہ دیا۔

شرم کر اوئے بھابھی ہے تیری! روحان جواد کو گھورتے ہوئے بولا۔

یار تُو ہر لڑکی کو ہماری بھابھی بنا دیتا ہے کچھ ہمارے لئے بھی چھوڑ دیا کر۔

ہمنا اور فروا پرانی ہو گئی کیا؟ جواد نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

موٹے تیری شکل دیکھ کر صرف بھائی بنانا بنتا ہے۔ روحان نے طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ جواب دیا۔

جواد روحان کی بات کا برا منائے بغیر پلیٹ سے دوسرا اسینڈوچ اٹھانے لگا۔

وہ اس وقت کاؤنٹر تک پہنچ چکی تھی اور روحان کی نظریں ابھی تک اس چاند سے چہرے کا پر جمی ہوئی تھیں۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر بھی دیکھ لے، پرانی والی کا مسج آگیا ہے۔ کاشف نے روحان کی توجہ موبائل پر دلائی جس پر مسج ٹیون بار بار بج رہی تھی۔

ہاہاہا، تینوں تالی مارتے ہوئے ہنسنے لگے۔

روحان نے ہمیشہ کی طرح اپنے دماغ میں کچھ پلان کرنا شروع کر دیا اور دونوں سے اجازت لے کر چلا گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلاس میں روحان کی نظریں اسے ڈھونڈتی رہیں لیکن وہ کہیں نظر نہ آئی۔

اگلے دن روحان کے لئے کلاس کی طرف آتے اس وقت پھولا نہیں سمایا جب وہ خوبصورت چہرہ سر شہاب کے ساتھ سامنے سے آتا دکھائی دیا اور سر شہاب نے روحان کو آتا دیکھ کر بلایا۔

جی سر؟

روحان بیٹا یہ علیزا ہیں، یہ ریسینٹلی دوسرے شہر سے مائگریٹ ہوئی ہیں اور آپ کی کلاس میٹ بھی ہیں، انہیں نوٹس اور سٹڈیز میں شروع میں تھوڑی مدد کر دیں۔ انہیں اپنے نوٹس کاپی کروانے کے لئے دے دیں اور۔۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر نو پرابلم میں دیکھ لیتا ہوں۔ نوٹس میں کاپی کر کے دے دونگا اور لیکچرز کی یو ایس بی بھی شیئر کر لونگا۔

روحان نے فوراً بات کاٹتے بے صبری سے یہ سب ایسے کہا جیسے برسوں سے اس پل کا انتظار کر رہا ہو۔

روحان چونکہ پڑھائی میں بہت اچھا تھا اور ایک قابل اسٹوڈنٹ تھا، سب نوٹس اور پڑھائی کے حوالے سے اکثر اس سے ہی ہیلپ لیا کرتے تھے۔ لڑکیوں کے لئے روحان کے دل میں خصوصی نرم گوشہ تھا۔

وہ دل ہی دل میں جتنا خوش تھا بظاہر اتنا ہی سیریس نظر آنے کی کوشش کر رہا تھا۔

روحان نے پروفیسر صاحب کو تسلی دلائی اور وہ اپنے سر کو جنبش کرتے ہوئے اپنے کمرے کے طرف بڑھ گئے۔

آپ کلاس کے بعد مجھ سے لائبریری میں ملیں، میں آپ کو نوٹس دونگا اور کچھ اہم ٹاپکس بھی سمجھا دونگا۔

علیزہ نے روحان کا شکریہ ادا کیا اور دونوں کلاس کی طرف بڑھ گئے۔

دونوں کو ساتھ کلاس میں آتا دیکھ کر کاشف اور جواد پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے، وہ ہکا بکا منہ کھولے روحان کو دیکھنے لگے جو انہیں کی طرف قدم بڑھا رہا تھا۔

بس کرو اپنے منہ بند کرو، بلکل بونگے لگ رہے ہو دونوں۔ روحان نے ہنستے بھنویں اچکا کر کہا۔

سب سے پہلے کاشف نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے پوچھا، بھائی یہ کیا ماجرا ہے؟

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان نے پروفیسر صاحب کے ساتھ ہوئی بات چیت دہرائی اور فخریہ انداز میں دونوں کو چھیڑتے ہوئے بولا، پروفیسر صاحب قابل لوگوں کی قدر کرنا خوب جانتے ہیں۔

علیزہ کچھ فاصلے پر صباء کے ساتھ بیٹھ چکی تھی۔

روحان کی توجہ پوری کلاس کے دوران علیزہ پر مرکوز تھی جو بہت انہماک سے لیکچر سننے میں مشغول تھی۔ جبکہ روحان کلاس ختم ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہا تھا۔

کلاس ختم ہوتے ہی روحان بنا کسی تاخیر کے لائبریری پہنچ گیا اور کچھ کتابیں سامنے رکھ کر خود کو مصروف ظاہر کرنے لگا۔

اس کی نظریں دروازے پر لگی ہوئی تھیں جہاں سے کچھ ہی دیر میں علیزہ آتی ہوئی دکھائی دی، روحان نے علیزہ کو ایک جھلک دیکھتے ہی خود کو کتابوں میں مصروف کر لیا۔ لیکن روحان کا دل و دماغ کہیں اور مرکوز تھا۔ عین اسی لمحے جب علیزہ لائبریری مین داخل ہو رہی تھی، روحان زیرِ لب مسکراہٹ کے ساتھ اسے ویلکم کرنا چاہتا تھا، لیکن علیزہ کے بلکل پیچھے آتے ہوئے دو چہرے دکھائی دیئے جنہیں دیکھ کر روحان کا منہ حلق تک کڑوا ہو گیا۔

اس سے پہلے کہ علیزہ روحان تک پہنچتی کاشف اور جواد روحان کہ سر پے موجود تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار روحان خیریت؟ یہاں تمہارا کیا کام ہے؟ جواد نے علیزہ کی موجودگی سے لاعلمی ظاہر کرتے ہوئے شرارت سے پوچھا۔

روحان جسے ان دونوں کا آنا اس وقت نہایت ناگوار گزر رہا تھا ناک پھلا کر گھری سانس لیتے ہوئے علیزہ سے مخاطب ہوا۔

یہ دونوں میرے دوست ہیں کاشف اور جواد، اور یہ علیزہ ہیں ریسینٹلی یہاں مائگریٹ ہوئی ہیں۔

اوہ اچھا۔ علیزہ بھابـ۔۔ کاشف شرارتاً جملہ ادھورا چھوڑ کر رکا اور روحان کو آنکھ مار کے چھیڑا۔

اگلے ہی لمحے بات کو سمبھالتے ہوئے روحان کی طرف اشارہ کرکے بولا، علیزہ، بھائی بہت ہیلپ فل ہیں آپ کو جو کام ہو ان سے کہہ سکتی ہیں۔

آپ بیٹھیں نا علیزہ۔ روحان نے کاشف کی بات کو فل اسٹاپ لگایا۔

میں تم دونوں کو کیفیٹیریا میں جوائن کرتا ہوں بس تھوڑا نوٹس اور کچھ ٹاپکس شئیر کرنے ہیں ابھی علیزہ سے۔۔۔ جواد اور کاشف روحان کا "دفع ہو جائو" کا یہ منفرد انداز سمجھ چکے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اس دوران کرسی لے کر بیٹھ چکی تھی اور جواد کاشف کا ہاتھ پکڑ کر باہر کی طرف بڑھ گیا تھا، جو اس وقت روحان کو مزید چھیڑنے کے موڈ میں تھا۔

دونوں کے جاتے ہی کاشف نے سکھ کا سانس لیتے ہوئے علیزہ کی طرف دیکھا جو ٹیبل پر دونو ہاتھ رکھ کر انگلیاں آپس میں کراس کئے ان دونوں کو جاتا دیکھ رہی تھی۔ کافی اچھے دوست معلوم ہوتے ہیں آپ کے، علیزہ نے بامعنی انداز میں کہا۔

روحان بات کا رخ پڑھائی کی طرف موڑتے گویا ہوا، ہاں بچپن کے دوست ہیں۔ اور کچھ نوٹس علیزہ کی طرف بڑھادئے اور نہایت سنجیدگی سے ان کے بارے میں بتانے لگا۔ جو اس وقت بہت مشکل ہو رہا تھا علیزہ کو اتنے قریب دیکھ کر۔ بلاشبہ علیزہ بہت خوبصورت اور معصوم شخصیت کی مالک تھی۔ روحان نہ چاہتے ہوئے بھی اپنی نظریں علیزہ کے چہرے سے نہیں ہٹا پا رہا تھا، کتابوں اور نوٹس کا سہارا لیتے ہوئے علیزہ کو بتانے کی کوشش کر رہا تھا۔

علیزہ نے نوٹس کاپی کروا کر دینے کا وعدہ کیا لیکن روحان بضد تھا کے نوٹس وہ خود کاپی کروا کر کل ہی دے دیگا، اور علیزہ کو لاکھ انکار کے باوجود راضی کر لیا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھینک یو سو ویری مچ روحان، علیزہ نے نہایت شائستگی سے کہا اور کرسی پیچھے دھکیل کر اٹھنے لگی، روحان علیزہ سے بہت سی باتیں کرنا چاہتا تھا، مگر آج پہلی بار کسی لڑکی کے سامنے اس کی زبان اس کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔

اٹس اوکے علیزہ، شکریہ کی کیا بات ہے، میری یہی کوشش ہوتی ہے کہ کسی کی جو ہیلپ ہو سکے کر دوں۔

اوہ سو کائنڈ آف یو! علیزہ نے ہلکی سی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔

ویسے آپ لاہور سے کب مائگریٹ ہوئی ہیں؟

علیزہ ایک دم حیرانی سے روحان کو دیکھنے لگی، اگلا جملہ روحان کے لئے مشکل پیدا کر گیا تھا۔

ویسے آپ کو کس نے بتایا میں "لاہور" سے مائگریٹ ہوئی ہوں؟ علیزہ نے سوالیہ نظروں سے روحان کو مسکرا کر دیکھتے ہوئے پوچھا۔

روحان ایک دم سٹپٹا گیا اور فوراً اپنا دماغ دوڑاتے ہوئے سر شہاب کی بات یاد کرنے لگا جنہوں نے محض مائگریٹ ہونے کا ذکر کیا تھا۔

جی وہ سر شہاب نے یہی بتایا تھا نہ کے آپ لاہور سے شفٹ ہوئی ہیں؟ روحان بات کو سنبھالتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ شاطرانہ مسکراہٹ کے ساتھ بول پڑی۔جی انہوں نے کہا تھا دوسرے شہر سے مائگریٹ ہوئی ہیں۔۔۔۔۔۔

اوہ! میں اتفاقاً لاہور ہی سمجھا تھا، اور دیکھیں سچ بھی یہی ہے۔روحان نے جھوٹی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور اس موقع پر بھی کاشف کو کوسنے لگا۔۔۔۔

جی ہم لاہور سے ریسینٹلی شفٹ ہوئے ہیں، بابا کا بزنس شروع سے کراچی میں ہے اور ہمارا ایک گھر بھی" ۔بابا کا ہر ہفتے ہی کراچی چکر لگتا رہتا تھا۔سو انہوں نے پرمننٹ ادھر ہی شفٹ ہونے کا فیصلہ کر لیا۔۔"علیزہ نے دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے تفصیل دی، جسے روحان بغور سن رہا تھا۔

اچھا، کیا کرتے ہیں آپ کے بابا؟"کاشف نے دلچسپی سے پوچھا۔ "

بزنس ہے بابا کا اپنا، شِپنگ سے تعلق ہے۔"علیزہ نے مختصر سا جواب دیا۔"

روحان جو اس موقع پر مکمل "انٹروڈکشن "اور فیمیلی ڈیٹیلز جاننا چاہتا تھا، اس موقع پر علیزہ کی طرف سے بھی اسی سوال کا منتظر تھا، لیکن علیزہ خاموش تھی۔

"اوہ اچھا، چلیں ویلکم ٹو کراچی اینڈ یونیورسٹی۔"کاشف نے بات بڑھاتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے میرے پاپا کا گارمنٹس کا بزنس ہے،ایکسپورٹ بھی کرتے ہیں،یونیورسل گارمنٹس کے نام سے،"

"آپ کے پاپا شاید جانتے ہوں، شپنگ کے حوالے سے۔

ہمم ے بی جانتے ہوں۔مجھے ویسے بابا کے بزنس میں انٹرسٹ نہیں ہے"علیزہ نے ناک پر سے مکھی" اڑائی۔۔

روحان اپنا سا منہ لے کر رہ گیا۔فوراجیب سے موبائل فون نکال کر اسکا سہارا لینا چاہتا تھا،لیکن تین اٹیمپٹ کے بعد اسے ان لاک کر سکا تھا،ورنہ کبھی اسے فون میں پاس ورڈ ڈالنے کے لئے سکرین دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں پڑتی تھی۔

بائے داوے،آپکا پورا نام کیا ہے"موبائل سے نظر اٹھا کر علیزہ سے پوچھا۔"

علیزہ کنول،ویسے یہ پورا نام جاننے کی کیا لاجک ہے؟"علیزہ نے تحیر سے پوچھا۔"

روحان جو پورا نام جان کر کاسٹ جاننے کا ارادہ رکھتا تھا،چند سیکنڈ کے لئے سوچ میں پڑ گیا،پھر مسکرا کر حوصلہ پیدا کرتے ہوئے بولا"نہیں وہ اپنی کلاس میں علیزہ نام کی اسٹوڈنٹ دو اور بھی ہیں تو بس۔۔۔۔

"علیزہ کے سوال پر وہ جھینپ گیا تھا۔علیزہ کی ذات پات کا اندازہ اس کی گفتگو و انداز سے نہیں کر پایا تھا۔

علیزہ نے مسکرا محض"اوکے"کہا۔اپنی کتابیں سمیٹے روحان سے اجازت چاہی اور وہاں سے چل دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان نہ چاہتے ہوئے، دھیمے لہجے میں اللہ حافظ کہ کر علیزہ کو تب تک دیکھتا رہا جب تک وہ اسکی نگاہوں سے اوجھل نا ہو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روحان اپنے روم میں بیٹھا علیزہ کے لئے کاپی کئے نوٹس ترتیب دے رہا تھا، ساتھ ہی فروہ کے ساتھ میسجس کا سلسلہ بذریعہ واٹس ایپ جاری تھا۔

فروا سے چندماہ پہلے اس کی ملاقات ایک شادی میں ہوئی تھی، جہاں سے ان کی دوستی کا آغاز ہوا۔ فروا اس کی دور پار کی رشتہ دار بھی تھی اور خوبصورت بھی۔ ساتھ ہی امیر باپ اکلوتی اولاد ہونے کے باعث تیکھے مجاز کی حامل اور کافی ماڈ تھی۔

روحان چونکہ اسٹیٹس میں اس سے کم نہیں تھا اور خوبصورت بھی تھا اس لئے فروہ نے خود ہی اس کو دوستی کی پیشکش کی تھی جو روحان نے بلا جھجک قبول کر لی تھی۔ روحان اور فروہ کی یہ دوستی دوسری لڑکیوں کی نسبت بہت زور و شور سے اب تک جاری تھی۔ جبکہ روحان ہر کچھ عرصے میں کسی نئ لڑکی کا انتخاب کر لیتا تھا۔

کبھی ساتھ ہو ٹلنگ کرنا کبھی شاپنگ تو کبھی لانگ ڈرائیو پر ساتھ چلے جانا ان کے درمیان معمول کی بات تھی، دونوں کے گھر والوں کو اس بات سے کوئی اعتراض نہیں تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم نے بتایا نہیں آج پورا دن کہاں تھے؟ نہ مسیج کا رپلائی کر رہے تھے نہ میری کال اٹینڈ کی۔"فروہ کا مسیج پڑھ کر روحان نے اپنی کہنیاں میز سے ٹکا کر آنکھوں کو ہتھیلیوں میں چھپا لیا اور چند ثانیے تک کچھ سوچتا رہا۔ پھر موبائل اٹھا کر رپلائی کیا۔

بس یار کیا بتاؤں آج ایک اسائنمنٹ دیا ہے سر نے اسی سلسلے میں مصروف رہا سارا دن بس جو تم سے دوپہر "میں بات ہوئی اس کے بعد میں سٹڈیز میں لگ گیا تھا۔"

فروہ نے حیرت کا اظہار کیا، "تم کب سے سٹڈیز کی ٹینشن لینے لگ گئے Born Genius؟"

یار ویک اینڈ پر دوستوں کے ساتھ پلان ہے آئوٹنگ کا تو سوچا آج ہی پڑھ لوں۔ چلو میں بعد میں بات کرتا ہوں تم سے۔ بائے"، روحان نے مختصر جواب دے کر فون لاک کر کے رکھ دیا۔ ساتھ ہی ٹیبل کے ساتھ سر ٹکا کر آنکھیں موندلی تھیں۔

اس نے پہلے کبھی فروہ کو اس طرح کسی بھی موقع پر نظر انداز نہیں کیا تھا۔

فروہ نے حیرت سے روحان کا یہ مسیج پڑھ کر اگلے ہی لمحے کال ملا دی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان موبائل اسکرین پر فروہ کا نمبر دیکھ کر چند لمحے فون ہاتھ میں تھامے سکرین دیکھتا رہا، پھر کچھ سوچ کر کال ریسیو کی۔

ہیلو رونی، آر یو اوکے ؟"فروہ کے لہجے سے پریشانی جھلک رہی تھی۔"

فروہ کی اس آواز سن کر روحان تمام نوٹس اور علیزہ سے ملاقات کو یکسر فراموش کر کے قدرے مطمئن لہجا اپناتے ہوئے گویا ہوا۔

"ہاں یار میں ٹھیک ہوں بس تھکن بہت ہو رہی ہے، خیر تم اپنی سناؤ؟اور گھر میں سب کیسے ہیں ؟"

روحان نے اپنائیت کے ساتھ جواب دیا۔

چلو تم پھر آرام کرو، ہم بعد میں بات کرتے ہیں "دوسری طرف سے آواز آئی۔"

نہیں اٹس اوکے فروہ، اتنا بھی تھکا ہوا نہیں کے تم سے بات بھی نہ کر پاؤں۔"اس نے فروہ کو بلکل نارمل " شو کرنے کی بھرپور کوشش کی تھی۔

وہ دونوں کچھ دیر باتیں کرتے رہے اور پھر فروہ نے خود آرام کی تاکید کر کے اجازت چاہی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگلے دن روحان وقت سے پہلے یونی ورسٹی پہنچ چکا تھا اور غیر معمولی طور پر کلاس میں موجود تھا۔اسکی نظریں علیزہ کی متلاشی تھیں۔

کچھ دیر میں کاشف اور جواد بھی کلاس میں آچکے تھے۔

علیک سلیک کے بعد کاشف نے سیدھا سوال روحان پر داغ دیا جس کے لئے وہ تیار نہ تھا۔

آج علیزہ نظر نہیں آرہی کیا بات ہے؟ کل کیا بات ہوئے تیری اس سے؟""؟ کاشف نے دلچسپی سے" پوچھا۔

کچھ نہیں یار بس نوٹس دینے ہیں آج سر نے کہا تھا کاپی کرواکے دینے کے لئے"۔۔۔۔روحان نے اپنا" دھیان کتابوں میں لگاتے ہوئے جواب دیا۔

اوہ آئی سی "تو مطلب آج بھی آپ لائبریری کو رونق بخشیں گے۔۔ ہمم" کاشف نے بھنویں اچکاکر معنی" خیز انداز میں روحان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ویسے میں یہ پوچھ رہا تھا کہ 'کل 'کیا رہا۔" کاشف نے جواد کو کہنی مار کر انکی گفتگو میں شامل کرتے ہوئے " روحان سے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان اس جواب پر سٹپٹا گیا تھا، اس بار اس نے اپنی تمام تر توجہ کاشف کی طرف مرکوز کرتے ہوئے اپنے مخصوص مغرورانا انداز میں دونوں ہاتھوں کی انگلیاں گردن سے چٹخاتے ہوئے بولا۔

بس یار ہونا کیا تھا، آپ کے بھائی نے اپنے ٹیلنٹ اور پڑھائی کے ایسے ایسے مرتبان کھولے کے علیزہ کافی" امپریس ہوگئی۔ کافی چیزیں پوچھتی رہی مجھ سے (یہ بتاتے ہوئے روحان کہ ذہن میں کل والی مختصر نشست کی فلم پوری چل کر بمعہ اینڈنگ کریڈٹس کے ختم ہو چکی تھی) پھر ہم کیفیٹیریا گئے وہاں بھی کافی دیر بیٹھے ۔۔ بہت باتیں شاتیں کیں، وہ اپنے گھر والوں کے بارے میں بتا رہی تھی اور کافی خوش تھی مجھ سے مل کر۔۔۔۔۔ بڑا اچھا لگا۔۔۔"روحان نے تسلسل سے بتایا۔

اوہ رئیلی؟ کاشف نے حیرت کی اداکاری کرتے ہوئے کہا، جس پر روحان نے فخریہ انداز میں گردن ہلا کر اقرار کی مہر لگائی۔

بس جب میں نے اسے یہ ظاہر کیا کے مجھے اس کا لاہور سے شفٹ ہونے کا معلوم ہے تو گڑبڑ ہو گئی" تھی۔"روحان نے مزید بتایا

کیسی گڑبڑ؟ کاشف نے ماتھے پر لکیریں گہری کرتے پوچھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار میرے منہ سے نکل گیا تھا کہ آپ لاہور سے کب آئیں جب کہ یہ بات تم نے بتائی تھی اور سر نے صرف اتنا بتایا تھا کے یہ کراچی مائگریٹ ہوئی ہیں۔" کاشف ہنسی نا روک سکا مگر اچانک سنجیدگی سے کمر کو پیچھے کرتے ہوئے بولا "ویسے روحان یو نو واٹ؟"

روحان جس کی نظریں کلاس روم کے دروازے پر تھیں کاشف کی طرف چہرہ گھما سوالیہ نظروں سے کاشف کو دیکھنے لگا۔

کل میں اور جواد لائبریری سے نکل کر کچھ ڈیڑھ گھنٹے تک کیفیٹیریا میں ہی تھے" کاشف نے طزیہ کہا۔"

روحان کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہو چکی تھی اور شرمندگی کے آثار نمودار ہو چکے تھے۔

"تجھے یاد نہیں جب تو علیزہ کے ساتھ کیفے آیا تھا، ہم تیرے برابر والی ٹیبل پر ہی بیٹھے ہوئے تھے؟"

روحان شرمندگی اور بے حسی کی ملی جلی کیفیت میں یہ سن کر ہنس رہا تھا۔

اور تم دونوں کا بل بھی میں نے ہی دیا تھا، بھول گیا تو؟" جواد بھی اس موقع پر بولا۔"

کاشف اس سے پہلے کہ مزید روحان کی ٹانگ کھینچتا، پروفیسر کلاس میں داخل ہو چکے تھے ساتھ ہی علیزہ بھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان کی نظریں علیزہ کا پیچھا تب تک کرتی رہیں جب تک وہ اپنی نشست پر نہ بیٹھ گئی۔ جسے کاشف بخوبی نوٹ کر رہا تھا۔اس موقع پر کاشف کو چھیڑتے ہوئے گنگنانے لگا۔

ہوووووتم جو آئے زندگی میں بات بن گئی۔۔۔۔

بس کر دے یار کاشف ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا تو سمجھ رہا ہے۔روحان نے کاشف کو وضاحت کی۔

لیکچر شروع ہو چکا تھا اور روحان کن اکھیوں سے مسلسل علیزہ کو دیکھے جا رہا تھا۔علیزہ کو کسی کی نگاہوں کی تپش محسوس ہوئی،اس نے پلٹ کر اپنی غزالی آنکھوں سے ایک نظر روحان کی طرف دیکھا اور پھر لیکچر میں مشغول ہو گئی۔اک نگاہ کے اس تصادم نے روحان کے دل میں جذبوں کا طوفان برپا کر دیا۔

ایک بار پھر کاشف کو شرارت سوجھی۔اور وہ گنگنایہ۔

دو دل مل رہے ہیں، مگر چپکے چپکے"

"سب کو ہو رہی ہے خبر چپکے چپکے۔

روحان نے کہنی مار کر اسے چپ ہونے کا اشارہ کیا۔

آج لیکچر کے دوران سر خواتین کے بارے میں ذکر کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خواتین ہر فیلڈ میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں، بلکے کہیں کہیں تو انہیں مردوں سے بھی آگے پایا گیا ہے، جیسے کہ آج کی عورت جاب بھی کر رہی ہے اور نسل بھی سنوار رہی ہے، کہیں ڈاکٹر کی صورت میں تو کہیں، ملک کی محافظ کی صورت میں، تو کہیں جہاز اڑاتے ہوئے، غرض دنیا کا ہر معرکہ خواتین سر کر چکی ہیں۔" سر بول کر خاموش ہوئے

علاوہ کاک روچ مارنے کے" روحان نے سر سے مخاطب ہوتے ہوئے زور سے آواز لگائی، جس پر ساری" کلاس اسکی طرف متوجہ ہو کر ہنسنے لگی۔

اس دوران علیزہ سے اسکی نظریں ٹکرائی جو اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

جی نہیں، اب ہم کاکروچ بھی مار لیتے ہیں،" ایک لڑکی جذباتی ہو کر بولنے لگی۔ "

کچھ منچلوں نے اس بات کی بھی تائید بھی کی، اتنے میں ایک کونے سے آواز آئی" ہاں انسیکٹ کلر اسپرے" سے، اور اگر کاک روچ اڑنے والی ہو تو یہ آگے آگے اور کاک روچ پیچھے پیچھے۔

لڑکے کی یہ بات سن کر ساری کلاس زعفران بن گئی۔

ادھر کلاس ختم ہوتے ہی روحان اپنا سامان سمیٹ کر جو نہی اٹھنے لگا، کاشف نے مذاقا جواد سے لائبریری چلنے کا پوچھا جس پر روحان کے اٹھتے قدم رک گئے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"خبردار جو تم لوگ لائبریری کی طرف بھٹکے۔"

"جواد اس موقع پر پیچھے نہیں رہا، "میں تو جاؤنگا، بہت دل چاہ رہا ہے کچھ پڑھنے کا۔

روحان نے ہنس کر جواد کے ہاتھ پر گھونسا مارا "بھائی تو بس کھانے پینے پر دھیان دے اور آج سموسے میری طرف سے کھا لینا اور جان چھوڑ موٹے "تینوں ہنسے لگے

روحان جلدی سے کلاس سے نکل گیا جہاں علیزہ اسے پہلے سے جاتی ہوئی نظر آئی، روحان جلدی سے اس کی طرف بڑھا، لیکن قریب تھا کے وہ اس کے پاس پہنچتا کچھ سوچ کر رک گیا، اور لائبریری میں ہی ملنے کے ارادے سے اپنی رفتار کم کر دی۔

علیزہ کے پیچھے پیچھے وہ لائبریری پہنچا جہاں اس وقت اکا دکا اسٹوڈنٹ موجود تھے۔ مکمل خاموشی کا راج تھا۔

ایک ٹیبل کا انتخاب کر کے اس پر جا بیٹھا اور علیزہ کو جواب تک روحان کی موجودگی سے بے خبر تھی مخاطب کر کے بلا لیا۔

السلام و علیکم، علیزہ نے دھیمے لہجے میں سلام کرتے ہوئے گفتگو کی ابتداء کرسی سنبھالتے ہوئے کی۔

و علیکم السلام، کیسی ہیں آپ؟ روحان نے پر خلوص لہجے میں جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ بلیک کلر کا لانگ فراک پہنے ہوئے تھی جو اسکی گلابیاں چھلکاتی رنگت پر بہت جچ رہا تھا، شانوں پر سجا لال رنگ کا دوپٹہ اسکی خوبصورتی میں چار چاند لگا رہا تھا، چہرے پر بلا کی کشش اور سکون پھیلا ہوا تھا۔

روحان جو ہر دوسری لڑکی کے ساتھ فلرٹ کرتا تھا، اس کا دل علیزہ کو اتنا قریب دیکھ کر چاروں شانے چت ہو گیا تھا۔

آپ کے نوٹس تیار ہیں، یہ لیجئے"، علیزہ کی طرف نوٹس بڑھاتا ہوا وہ خوبصورت مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر " گویا ہوا۔

میں بہت شکر گزار ہوں روحان آپ کی اس ہیلپ کے لئے، اس نے ایک مشکور نگاہ روحان پر ڈالتے " ہوئے کہا۔

آپ شرمندہ کر رہی ہیں علیزہ، یہاں تو نہ جانے کتنے لوگوں کو میں نوٹس وغیرہ دے چکا ہوں، میرا ماننا ہے " "کہ علم بانٹنے سے بڑھتا ہے۔

یس ڈیٹس ٹرو"، علیزہ نے ایک جملے پر اکتفا کیا۔"

روحان کو کبھی کسی لڑکی سے گفتگو کرتے ہوئے الفاظ اور ٹاپکس کی تلاش نہیں رہی تھی وہ بہت آسانی سے اپنی باتوں سے امپریس کر لیتا تھا، مگر اس وقت وہ نوٹس الٹ پلٹ کرتے ہوئے ایسے ظاہر کر رہا تھا جیسے کچھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ڈھونڈرہاہواوراپناذہن تیزی سے دوڑاتے ہوئے یہ سوچ رہاتھا کے ایسا کیا کہا جائے جس سے علیزہ جانے سے رک جائے۔وہ کچھ لمحے علیزہ کو اپنے ساتھ مصروف رکھنا چاہتا تھا۔

علیزہ بھی نوٹس کا مطالعہ کر رہی تھی اور اتنی مہلت روحان کے لئے کافی تھی کچھ سوچنے کے لئے۔

آپ نوٹس دیکھ لیں کچھ پوچھنا ہو تو پوچھ سکتی ہیں،روحان نے سلسلہ کلام جوڑا۔

علیزہ نے نوٹس کے بارے میں کچھ چیزیں پوچھیں جسے روحان نے نہایت سنجیدگی اور بااثر طریقے سے علیزہ کو واضح کیا۔علیزہ بھی اس کی ذہانت سے امپریس ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔

علیزہ کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی اور اس نے ایک بار پھر روحان کا شکریہ ادا کیا۔

آپ میرا نمبر کانٹیکٹ نمبر لے لیں اگر کوئی ضرورت ہو کچھ پوچھنا ہو تو بلا جھجک مجھے کال کر سکتی ہیں۔""""

روحان اپنا نمبر نوٹس کے پیچھے لکھتے ہوئے بولا۔

جی ضرور "علیزہ نے تشکر سے سر ہلا کر جواب دیا اور نوٹس اٹھا کر وہاں سے چل دی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن یونہی بے کیف پر لگا کر اڑ رہے تھے، روحان کا انٹریسٹ علیزہ میں دن بدن بڑھتا جا رہا تھا، گھر ہو یا یونی ورسٹی، دوست ہوں یا گھر والے سب کے بیچ وہ علیزہ کو مِس کرتا۔ علیزہ سے کوئی خاص دوستی نہ تھی مگر پڑھائی سے متعلق اکثر بات ہو جایا کرتی۔ روحان علیزہ کی ہیلپ خود سے بلا ضرورت بھی کر دیتا۔

اس بات کو روحان اور اس کے دوستوں نے بھی نوٹ کرنا شروع کر دیا تھا۔ علیزہ بھی اس بات سے بے خبر نہیں تھی، لیکن کبھی ان باتوں پر دھیان نہیں دیتی تھی۔ روحان علیزہ سے بات کرنے کا کوئی موقع کسی صورت جانے نہ دیتا۔ وہ علیزہ سے اپنے دل کی بات کہنا چاہتا تھا، لیکن علیزہ کے ساتھ اکثر صباح کو پا کر کوئی بات نہ کر پاتا۔ البتہ علیزہ کو کہیں بھی اکیلے دیکھ کر کچھ نہ کچھ بات ضرور کرتا۔ کبھی حال احوال تو کبھی پڑھائی کے متعلق پوچھ کر بات کا آغاز کر ہی لیتا۔۔۔۔ علیزہ نے کبھی پڑھائی کے علاوہ کوئی دوسری بات خود سے کرنے کی کوشش نہیں کی تھی۔

کلاس میں ہو یا کیفیٹیریا میں، دوستوں کے درمیان ہو یا تنہائی میں روحان علیزہ کی طرف سے دھیان نہیں ہٹا پاتا تھا۔ علیزہ اپنی خوبصورتی اور سلجھی ہوئی طبیعت کے باعث ہمیشہ لڑکوں کی توجہ کا مرکز رہتی تھی جسے وہ اپنی سادہ طبیعت اور اچھی تربیت کی بناء پر ہمیشہ نظر انداز کرتی رہی تھی۔ روحان سمیت ہر کسی سے بلکل نارمل بات کرتی تھی۔ روحان کو اپنے اندر بہت سی تبدیلیاں نظر آنے لگی تھیں، وہ دوسری تمام دوستوں اور خاص طور پر فروہ کو بھی اگنور کرنے لگا تھا۔ جس سے وہ خوش بھی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

کلاس کے بعد وہ تینوں حسبِ عادت یونی ورسٹی کے لان میں گھاس پر بیٹھے سگریٹ پی رہے تھے۔ان کے درمیان خاموشی اور آس پاس سے گزرنے والی لڑکیوں پر نگاہیں تھیں۔کاشف نے خاموشی کی گرہ کھولتے ہوئے روحان سے پوچھا۔

میں بہت دن سے نوٹ کر رہا ہوں کے تو علیزہ کے معاملے میں کچھ زیادہ ہی انوالو نظر آرہا ہے؟۔یہ ماجرا کیا" ہے آخر؟ وہ تو ہمیشہ اپنے کام سے کام رکھتی ہے، مجھے ایسی لڑکی نہیں لگتی۔"کاشف نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے اپنائیت سے پوچھا۔

میں بھی تو یہی کہتا ہوں کے وہ ویسی لڑکی نہیں ہے جیسی میری دوسری فرینڈز ہیں۔وہ الگ ہے سب سے" اور اسی لئے میری فیلنگز اس کے لئے سب سے خاص ہے۔"روحان نے تائید کرتے ہوئے کہا، اس کے لہجے میں جذبات تھے۔

یہ سن کر کاشف کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں شرارت پھیل گئی۔وہ جواد سے مخاطب ہوا۔

"جواد!!! ایک دفعہ کا ذکر ہے، تین دوست ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے "

کیوں وہاں بریانی تقسیم ہونے والی تھی؟"روحان نے کاشف کی بات کاٹتے ہوئے پوچھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یار سن تو۔ تین دوست ایک جگہ بیٹھے ہوئے تھے، جن میں سے ایک اپنے باقی دوستوں کو اگنور کرتے" ہوئے اپنے فون میں مگن تھا۔"روحان یہاں تک سن کر طوفان اپنی طرف آتے محسوس کرنے لگا۔فوراً بات کاٹ کر بولا

بھائی ہو سکتا ہے موبائل میں کوئی امپورٹنٹ چیز تلاش کر رہا ہو، یا کوئی ضروری میسج پڑھ یا بھیج رہا ہو، کچھ " "بھی ہو سکتا ہے۔

ہاں وہ اپنی امی کا میسج پڑھ رہا تھا، انہوں نے کہا تھا یونی ورسٹی سے آتے ہوئے ایک پاؤ دہی اور چھ انڈے لیتے" آنا"کاشف نے روحان کی بات بے جان کرتے ہوئے کہا۔

خیر میں بتا رہا تھا کہ وہ ایک دوست مسلسل موبائل فون میں بزی تھا لاکھ کوشش کے باوجود وہ دوسرے" دوستوں کو لفٹ نہیں کروا رہا تھا، اور ان میں سے ایک دوست جو بہت ذہین اور دور اندیش تھا اس نے ایک "بات کہی تھی۔

"جوادنہ سمجھتے ہوئے بولا" کیا بات

"روحان نے قہقہہ لگا کر کاشف کو ایک چپت لگائی" ابے سالے، بڑا یاد ہے تجھے

اس سمجھدار اور بھلے مانس نے کہا تھا، مت کھیل لڑکیوں کے دلوں سے کبھی تجھے بھی پیار ہو سکتا ہے" " کاشف نے روحان کی طرف نگاہ ڈالتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یار اس لڑکی میں کچھ الگ ہے" وہ مسکرایا، پھر ایک دم سنجیدہ ہو گیا جیسے اس کی مسکراہٹ کوئی گناہ ہو۔

ہاں وہ تجھے لفٹ نہیں کروا رہی دوسری لڑکیوں کی نسبت، یہ الگ ہے اس میں "کاشف نے ایک بار پھر روحان کا مذاق اڑایا۔

ابھی وہ یہ باتیں کرنے میں مصروف ہی تھے کہ جواد کی نظر علیزہ پر پڑی جو صباح کے ساتھ لان کے قریب سے گزر رہی تھی۔

وہ دیکھ آگئی تیری کرش "جواد نے اشارہ کرتے ہوئے کہا۔"

روحان اسے دیکھ کر ایک لمحے کے لئے چونکا اور فوراً کھڑا ہونے لگا کہ اسی اثناء میں صباح کی نظر ان تینوں پر پڑی۔

روحان نے صباح سے نظریں ملتے ہی اپنی سگریٹ پھینک دی تھی۔

وہ دیکھو علیزہ، روحان اور اسکے دوست سگریٹ پیتے ہوئے آتی جاتی لڑکیوں کو گھور رہے ہیں" صباح نے علیزہ کی توجہ دلائی۔

اچھا یہ سموکنگ کرتا ہے "علیزہ نے معمولی سی حیرت کا مظاہرہ کیا۔"

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"ہاں نہ، سموکنگ بھی کرتا ہے،اور نہ جانے کیا کیا کرتا ہو گا، تم بچ کے رہنا علیزہ اس سے۔"

صباح محتاط رہنے کی تاکید کرتے ہوئے بولی۔

نہیں یار کوئی ایسی فکر کی بات نہیں وہ لڑکا برا نہیں ہے، میرے ساتھ کبھی بھی کوئی آف ٹاپک بات کرنے "کی کوشش نہیں کی جب بھی میں نے اس سے ہیلپ لی ہے۔علیزہ کے لہجے میں بے فکری تھی۔

مائے ڈیئر فرینڈ، ہفتے دو ہفتے میں تو آپ کسی کو نہیں پہچان سکتے ناں،اور پھر کچھ لوگوں میں تو یہ فن ہوتا ہے" خود کو کچھ اور شو کرنا۔۔۔تم ابھی زیادہ جانتی کہاں ہو اس کے بارے میں، ہم سے پوچھو جو اسے ایک سال سے دیکھ رہے ہیں۔"صباح نے رک کر علیزہ کے سامنے چہرہ گھما کر کہا۔

اس سے پہلے کے صباح مزید روحان کے گوہر افشانی کرتی، علیزہ نے یہ کہہ کر اسے ٹوک دیا۔ بعض دفعہ کسی" کو جاننے کے لئے ایک لمحہ ہی کافی ہوتا ہے،اور بعض اوقات آپ کسی کو صدیوں میں بھی نہیں پہچان پاتے۔"

صباح کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمودار ہونے لگے۔

چلو آج میرے گھر چلتے ہیں وہیں اسائنمنٹ کمپلیٹ کرینگے اور کچھ کھا پی بھی لینگے۔"صباح موضوع بدلتے" ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اسائنمنٹ کو لے کر ویسے بھی پریشان تھی، بخوشی حامی بھر لی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صباح کے گھر علیزہ نے پہلی بار قدم رکھا تھا، علیزہ اس خوبصورت بنگلے کو دیکھ کر حیران تھی۔

واؤ، یار تمہارا گھر تو بہت زبردست ہے۔۔ میں تو سمجھتی تھی۔۔۔۔علیزہ نے اپنے الفاظ جذب کر کے گھر " کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔

ہمم۔۔"صباح سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔"

ایک عجب ہی طرح کا سکون ہے ادھر۔"علیزہ نے ستائشی الفاظ ادا کئے۔

جتنا سادگی سے تم رہتی ہو، کوئی کہ نہیں سکتا تم کس فیمیلی سے ہو۔۔"علیزہ آگے بڑھتے ہوئے بولی۔"

ہاں ہمارے معاشرے میں امیری غریبی کو سادگی اور فیشن سے جانچا جاتا ہے۔۔صباح خوشگوار لہجے میں بولی ۔

ہر چیز نفاست سے رکھی ہوئی تھی، جو اسکی والدہ کے سلیقے کا منہ بولتا ثبوت تھی، لاؤنج بہت خوبصورتی سے آراستہ کیا گیا تھا۔صباح کو ہمیشہ مذہبی رنگ اور سادگی کی چادر میں دیکھ کر وہ کبھی بھی اندازہ نہ کر پائی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے صباح اتنے کھاتے پیتے گھرانے سے تعلق رکھتی ہے۔نہ کبھی صباح نے اپنے فیمیلی بیک گراونڈ کا کوئی خاص چرچہ کیا تھا۔

صباح نے علیزہ کو اپنی والدہ کی طرف متوجہ کیا جو ایک کمرے سے نکل کے انہی کی طرف آرہی تھیں "امی اس سے ملیں یہ ہے میری دوست علیزہ، آج ہم دونوں ساتھ اسائنمنٹ بنائینگے۔" وہ علیزہ کو انٹروڈیوس کرواتے ہوئے بولی تھی۔

صباح کی والدہ نے علیزہ کا پرتپاک استقبال کیا۔جو کسر صباح کا گھر دیکھ کر باقی رہ گئی تھی وہ اس کی والدہ کو دیکھ کر پوری ہو گئی تھی۔

سعدیہ بیگم ایک نہایت ہی پر خلوص اور محبت کرنے والی خاتون تھیں، سر پر دوپٹہ لیئے انتہائی پر نور چہرہ پر خوبصورت سی مسکان سجائے وہ علیزہ کی طرف بڑھ رہی تھیں۔علیزہ نے آگے بڑھ کر سلام کیا

السلام وعلیکم آنٹی! کیسی ہیں آپ؟"

سعدیہ بیگم نے آگے بڑھ کر علیزہ کو گلے لگالیا" وعلیکم السلام بیٹا، میں ٹھیک ہوں، اکثر صباح آپکا ذکر کرتی ہے۔وہ مسکرا کر نہایت استقبالیہ لہجے میں بولیں۔

جائو صباح بیٹا علیزہ کو کمرے میں لے جائو اور دونوں فریش ہو جائو میں کچھ کھانے پینے کے لئے بھجواتی ہوں۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ دونوں فریش بھی نہ ہو پائیں تھیں کہ ملازمہ کھانا لے آئی۔علیزہ اتنے انواع واقسام دیکھ کر خفگی سے صباح کی طرف دیکھنے لگی، یار اتنا سب کچھ۔۔۔اس نے جملے کا ادھورا چھوڑ دیا۔

صباح مسکراتی ہوئی اسے ساتھ لئے کھانے کی میز پر بیٹھ گئی۔

کھانے سے فارغ ہو کر انہوں نے اسائنمنٹ تیار کیا اور پھر باتوں میں لگ گئیں۔

صباح واپس اسی موضوع پر آ گئی جس سے علیزہ بچنا چاہ رہی تھی۔

دیکھو علیزہ، میں تمہاری مخلص اور خیر خواہ ہوں، اور روحان سے بھی میری دشمنی نہیں ہے، البتہ اس کے" بارے میں جتنا میں نے جانا ہے تم سے شیئر کرنا اپنا فرض سمجھتی ہوں۔"علیزہ حیرت سے صباح کا چہرہ تک رہی تھی۔بنا کسی توقف کے بول اٹھی۔

ایک منٹ صباح"وہ اپنی انگلی کے اشارے سے علیزہ کو روک کر بولی۔"'

کہیں تم یہ تو نہیں سمجھ رہی کہ میں روحان میں انٹرسٹ لینے لگی ہوں؟"علیزہ کے انداز میں حیرت تھی۔"

نہیں، مجھے پتہ ہے ابھی ایسا نہیں ہے۔مگر روحان لفظوں کا جادو گر ہے، اور اچھے سے اچھے گھرانوں کی"'" لڑکیاں بھی اس کے لفظوں کے جال میں پھنس جاتی ہیں۔صباح نے اپنی بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔۔

"!سی علیزہ، آئی ٹرولی ایم یور ویل وشر، آئی ڈونٹ وانٹ اینی ٹربل کم ٹو یو "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

See Aleeza ,I Truly am your well Wisher and I Don't Want Any Trouble come to you.

ہوسکتا ہے یہ سب رومر ز ہوں، میں نے تو ہمیشہ اس کی آنکھوں میں احترام دیکھا ہے، وہ جتنا خوبصورت اور قابل ہے لڑکیاں خود اسکے گرد منڈلاتی رہتی ہیں۔"علیزہ اس طرح بیان کر رہی تھی جیسے روحان کے لئے اس کے دل میں نرم گوشہ ہو۔

خیر جو ہوگا دیکھا جائے گا"علیزہ نے لاپرواہی سے خود ہی اگلا جواب دیا۔"

میں جانتی ہوں ابھی ایسا کچھ نہیں لیکن کیا بعید ہے آئندہ بھی ایسا ہی رہے گا؟، جس طرح سے تم اس لڑکے کی طرفداری کر رہی ہو اور وہ تمہیں دیکھ دیکھ نہیں تھکتا، تمہاری ہر ہیلپ کے لئے بھاگا بھاگا چلا آتا ہے، مجھے یہ اچھا سائن نظر نہیں آرہا"صباح اسے قائل کرنے پر بضد تھی، اسکی ہر بات میں دلائل چھپے ہوئے تھے۔

لیکن میں نے تو اس سے کبھی کوئی خاص بات کی ہی نہیں، اس نے نوٹس کے ساتھ اپنا نمبر شیئر کیا تھا،" میری آج تک کبھی فون یا میسج پر بھی اس سے بات نہیں ہوئی، نہ کبھی اس نے مجھ سے میرا نمبر مانگا۔ مجھے تو بظاہر اس میں ایسی کوئی برائی نظر نہیں آئی۔"علیزہ نے ماتھے پر بل ڈال کر جواب دیا جسے سن کر صباح کو یقین ہو گیا تھا کے علیزہ کے سامنے روحان نے ایک اچھا امیج بنائے رکھا ہے۔

"صباح مایوس ہو کر رہ گئی۔"اٹس اوکے، ایز یو وش علیزہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ نے اجازت چاہی اور صباح اسے اپنے والد کے ساتھ گھر ڈراپ کر آئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

دن ڈھلنے کو تھا علیزہ جب گھر میں داخل ہوئی تو سامنے لان کا منظر دیکھ کر ٹھٹک کر رک گئی۔

وائٹ کاٹن کے سوٹ میں اپنے ارد گرد ہر شے کو تاریک کیئے ہوئے، اندھیرے اجالے کے سنگم پر کھڑا وہ شخص کمال تھا۔ چھ فٹ سے نکلتا ہوا قد، کسرتی جسامت، کشادہ پیشانی، سرخ و سفید رنگت، ہلکی بڑھی ہوئی شیو، عنابی ہونٹ، سیاہ آنکھوں میں سجی چمک، گویا کہیں ستارے کوٹ کر ان آنکھوں میں بھر دیئے ہوں۔

وہ مبہوت سی اسے دیکھتی رہ گئی۔

کم ہیئر علیزہ، بیٹا دیکھو کون آیا ہے" بابا نے پیار سے علیزہ کو بلایا جو لان میں سلطان مصطفٰی کے ساتھ" کھڑے ہوئے تھے۔

علیزہ دھیمے قدم بڑھاتی اپنے والد کی طرف بڑھ رہی تھی، سلطان مصطفٰی کے ساتھ بیتی کچھ باتیں اس کے ذہن میں کسی فلم کی طرح چلنے لگیں، وہ بوجھل قدموں کے ساتھ آکر بلمقابل سلطان مصطفٰی رک گئی تھی۔

ہونٹوں پر جبراً مسکراہٹ سجائے زیرِلب سلام کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹا سلطان ابھی کل ہی امریکہ سے واپس آیا ہے اپنا پی ایچ ڈی کمپلیٹ کر کے، ماشاءاللہ اور تمہیں پتہ ہے،" تمہاری یونی ورسٹی میں ہی یہ پہلے لیکچرار بھی رہ چکا ہے۔"علیزہ کے والد خوشگوار لہجے میں بتانے لگے۔علیزہ بے دلی سے ان کی بات سن رہی تھی۔

اس سے پہلے کے علیزہ کے والد مزید کچھ بات کرتے، وہ گھر کے اندرونی حصے کی طرف اس طور متوجہ ہوئی جیسے کوئی اندر سے پکار رہا ہو، اور بناء کچھ کہے اندر چل دی۔

ایسا کبھی نہیں ہوا تھا کے علیزہ اپنے بابا کے سامنے اس رویئے سے کسی کے ساتھ پیش آئی ہو، وہ بہت فرمانبردار اور عزت کرنے والی لڑکی تھی۔

تھکی ہوئی لگ رہی ہے بہت، یونی ورسٹی اور پھر وہاں سے کسی دوست کے گھر اسائنمنٹ" پورا کرنے گئی ہوئی تھی،"علیزہ کے والد نے ماحول کی تلخی کو کم کرنے کی کوشش کی تھی۔

سلطان مصطفی نے متفقانہ انداز میں گردن ہلادی اور پرانی یادیں ذہن میں سمیٹتے علیزہ کو جاتا دیکھنے لگا۔آج اسے علیزہ بہت مختلف معلوم ہوتی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان مصطفی علیزہ کا چچازاد کزن تھا، کمال مصطفی اور جمال مصطفی دونوں بھائی تھے، جن میں کمال مصطفی بڑے تھے۔ بڑا بیٹا سلطان مصطفی اور بیٹی فضہ کنول تھی۔ جمال مصطفی کے تین بچے ایان بڑا بیٹا اور حاشر کے بعد علیزہ تھے۔

چند سالوں پہلے کمال مصطفی کاروبار کی توسیع کی غرض سے کراچی آ گئے تھے، جبکہ جمال مصطفی لاہور ہی میں والد اسد مصطفی کے ساتھ مقیم تھے۔

چھٹیوں کے دنوں میں کبھی کمال مصطفی لاہور آجاتے تو کبھی جمال صاحب فیمیلی سمیت کراچی، تو کبھی دونوں خاندان مل کر کسی دوسرے شہروں میں۔ بڑوں سے لے کر بچوں تک آپس میں بہت پیار اور اتفاق تھا۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج اتوار کا دن تھا اور تایا ابو کی آمد فیمیلی سمیت متوقع تھی، جمال صاحب کے گھر تمام لوگ ہی خوشی سے کمال مصطفی کی فیمیلی کی آمد کے منتظر تھے، علیزہ اپنی ہم عمر فضہ کنول سے ملنے کے لئے بہت بے چین تھی، جبکہ ایان جو سلطان مصطفی کا ہم عمر تھا دو سال سے سلطان مصطفی سے نہیں مل پایا تھا جس کی وجہ سلطان مصطفی کی غیر ملک پڑھائی کی مصروفیات تھیں۔ سلطان مصطفی ماسٹرز کی ڈگری لے کر حال ہی میں پاکستان واپس آیا تھا، اور کراچی کی ایک یونی ورسٹی سے لیکچرار شپ کی آفر قبول کر لی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اپنی والدہ کے ہمراہ کچن میں کھانے پینے کی تیاروں میں مصروف تھی کے ڈور بیل بجی، علیزہ دوڑ کر دروازے کی طرف بھاگی جبکہ جمال صاحب، ایان اور حاشر کے ہمراہ ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھے دروازے کی طرف متوجہ ہوئے۔

جونہی علیزہ نے دروازہ کھولا سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی، وہ اسے ایک نظر میں پہچان نہ پائی۔

دراز قد، کشادہ پیشانی، بارعب مگر خوشنما چہرہ جس پر تھکان عیاں تھی، بلیو جینز جس پر وائٹ شرٹ جو قدرے بے ترتیبی سے ٹک ان کی گئی تھی یا سفر کی بناء پر ایسی نظر آتی تھی، دونوں ہاتھوں میں بیگ تھامے موجود تھا، علیزہ حیرت سے کھڑی اسے تک رہی تھی۔ وہ کوئی اور نہیں سلطان مصطفی تھا۔

کیا تایا ابو کے یہاں اندر بلانے کا رواج ختم ہو گیا ہے" وہ آنکھوں میں شرارت لئے بولا۔"

علیزہ ایک ہاتھ سے دروازہ تھامے کھڑی اس شخص سے تب ہی اپنا دھیان ہٹا پائی تھی، وہ دو سال بعد اسے دیکھ رہی تھی، وہ پہلے سے زیادہ ڈیشنگ نظر آ رہا تھا۔

علیزہ خفت زدہ انداز میں دروازہ چھوڑ کر پیچھے ہٹی اور زیرِ لب مسکرائی۔

پیچھے سے آتے جمال صاحب اور ایان کو سلطان مصطفٰی نے اس دوران سلام کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وعلیکم السلام "بیک وقت ایان اور جمال صاحب نے جواب دیا اور یکے بعد دیگرے سلطان کو گلے لگایا۔"

کہاں ہیں بھئی باقی لوگ "جمال صاحب نے تعجب سے باہر کی طرف جھانکتے ہوئے پوچھا،"

جی وہ آرہے ہیں دوسری گاڑی میں "اس نے بھاری تھکن زدہ آواز میں جواب دیا۔"

بہت تھک گئے ہوگے "ایان اور حاشر نے اس سے گلے مل کر ہاتھ میں موجود سفری بیگ لے لیا۔"

کیسا رہا سفر بیٹا اور وہ لوگ کب تک آرہے ہیں؟ "جمال صاحب اسے لئے صوفے پر براجمان ہوئے۔ "

بس چاچو پہنچتے ہی ہونگے، دوسری گاڑی میں آرہے ہیں "سلطان نے جواب دیا اور ادھر ادھر کا جائزہ لینے لگا۔"

سائرہ بیگم بھی اس دوران کچن سے ان کی گفتگو سن کر آگئی تھیں۔

جیتے رہو بیٹا، کہاں ہیں سب گھر والے؟ "وہ سلطان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولیں جو چاچی کو سلام" کرکے ان کے سامنے ادب سے جھک گیا تھا۔

ابھی یہ حال احوال میں ہی مصروف تھے کے دوسری گاڑی کا شور ہوا۔

کمال صاحب کی فیملی آچکی تھی جن کا سب نے پر تپاک استقبال کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور سنا، کیسا رہا امریکہ میں؟ بہت اسمارٹ ہو گیا ہے۔"ایان نے تمام لوگوں کے بیچ سلطان کا اوپر سے نیچے "تک جائزہ لیتے ہوئے اس کے مضبوط بازوئوں کو ہاتھ سے دباتے بولا۔

میں تو ہمیشہ سے ہی اتنا اسمارٹ ہوں، بس تیری نظر سے بچنا پڑے گا" وہ فخر سے بولا۔ "

اوہ، ہووو پھر تو امریکہ میں کوئی 'گوری میم' بھی پٹالی ہو گی" ایان نے چھیڑتے ہوئے کہا۔ "

نہیں بھئی میرا بیٹا ایسا بلکل بھی نہیں ہے، یہ تو بہت شریف اور معصوم ہے" ہمیرا بیگم نے فوراً اپنے بیٹے کی " صفائی پیش کی۔

علیزہ سلطان مصطفی کے چہرے پر کچھ کھوجنے لگی۔

ہم تو قومی خزانہ لوٹ رہے ہیں نہ" ایان نے سلطان مصطفی کے کان میں دھیمے سے بولا جس پر دونوں کا قہقہ " بلند ہو گیا، سب انہیں سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگے۔

ایان اور سلطان کی بچپن سے بہت گہری دوستی تھی۔ کمال صاحب کے کراچی شفٹ ہونے تک کے باوجود ان دونوں کی دوستی میں کمی نہیں آئی تھی۔

کوئی ان دونوں کو تو دیکھو، یہ سہیلیاں کونسے کھانے کی ریسیپیز شیئر کر رہی ہیں" سلطان مصطفی نے علیزہ" اور فضہ کی طرف سب کی توجہ دلائی جو ایک طرف بیٹھ کر دھیمی آواز میں باتیں کر رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی نہیں ہم ریسیپیز شیئر نہیں کر رہے، آپ امریکہ سے کیا کیا پکانہ سیکھ کر آئے ہیں اسکی بات کر رہے " ہیں، آپ ہماری باتوں پر کان نہ لگائیں "علیزہ نے دِفاع کرتے ہوئے ہنس کر جواب دیا۔ سب علیزہ کے اس جواب پر بے ساختہ ہنس پڑے۔

میں وہاں کوکنگ سیکھنے گیا تھا کیا؟" سلطان مصطفی نے منہ بنا کر پوچھا"

نہیں مگر پردیس میں تو خود بہت سے کام کرنے ہی پڑتے ہیں "علیزہ نے دوبدو جواب دیا"

اوہ تو تم کتنا پردیس میں رہ کر آئی ہو "سلطان مصطفی کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا۔"

ضروری تو نہیں ہر وہ کام جو بندہ خود کرے اسی کے بارے میں معلومات ہوں، کچھ انسان ادھر ادھر سے " بھی سنتا سیکھتا ہے۔ تجربہ، یونو "علیزہ نے فخر سے شانے اچکا کر کہا۔

واہ بھئی یہ چھوٹی سی چڑیا تو بہت چوں چوں کرنا سیکھ گئی ہے "سلطان مصطفی نے سراہتے ہوئے کہا جس پر " سب ہنسنے لگے اور علیزہ منہ بسور کر رہ گئی۔

چلو بھئی سب فریش ہو جائو پھر کھانا کھاتے ہیں، جمال صاحب مہمانوں کو کمروں کی راہ دکھاتے ہوئے کہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ اپنے روم کی طرف بڑھ رہا تھا کہ گیلیری کے پاس سے گزرتے ہوئے ایک دم رک گیا، گیلیری سے آتی آواز اس کی بہن فضہ کی تھی۔ وہ کسی سے بات پر زور سے ہنس رہی تھی، وہ جیسے کمرہ چیرتے ہوئے گیلری میں داخل ہوا دونوں اس کی طرف دیکھنے لگیں گویا اس کے آنے کی وجہ پوچھ رہی ہوں۔

وہ دونوں گیلری میں گرل کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑی تھیں، باہر ہلکی خنکی اور اندھیرے کا راج تھا۔

کیا ہو رہا ہے بھئی ادھر "دونوں یہاں بیٹھ کر کونسے لطیفے سنا رہی ہو ایک دوسرے کو؟ سلطان مصطفی نے " گیلری میں داخل ہوتے ہی دونوں کو دیکھ کر خوشگوار لہجے میں کہا۔

بھائی ہم دونوں آئس کریم کا پلان بنا رہے تھے "فضہ نے سلطان سے کہا"

اور اب آپ بھی آ گئے ہیں تو آئس کریم تو سمجھو پلان بھی کنفرم اور وہ بھی ابھی ہی۔" علیزہ خوشی سے " بولتے ہوئے سلطان مصطفی کے کورٹ میں بال پھینکی۔

اوہ مجھے لگتا ہے میں غلط روم میں آ گیا ہوں، میرا روم تو اس طرف ہے "وہ پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈال کر" مذاقاً پیچھے کی طرف مڑا جیسے غلطی سے اس طرف آ گیا ہو۔

جی نہیں، آپ بلکل صحیح روم میں آئے ہیں اور بلکل ہی صحیح ٹائم پر بھی۔ اور ہمیں آئس کریم کھلانے لے جا" رہے ہیں۔" فضہ نے سلطان مصطفی کا ہاتھ کہنی سے پکڑ بضد ہوتے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے ٹھیک ہے بھئی کھلا دیتا ہوں آئس کریم تم لوگ تیار ہو جائو میں ایان اور حاشر کو بلا لیتا ہوں"""

سلطان مصطفی نے بہن کو خوش کر دیا تھا، علیزہ بغور سلطان کو دیکھ رہی تھی۔

وہ دونوں تیار ہونے روم کی طرف چل دیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گرمیوں کی اس رات میں آئس کریم پارلر کا ماحول اے سی کی کولنگ کیوجہ سے بھلا لگ رہا تھا۔ وہ سب آئس کریم پارلر میں بیٹھے باتیں اور آئس کریم سے لطف اندوز ہو رہے تھے اور سلطان مصطفی کے امریکہ کے قصے رواں تھے۔ علیزہ کی نظریں خصوصی طور پر سلطان مصطفی پر لگی ہوئی تھیں۔

اور علیزہ تمہارا انٹر کا رزلٹ کب اناونس ہو رہا ہے؟"سلطان نے اس سے نظریں ملتے ہی پوچھا۔"

بس کچھ ہی دن میں آنے والا ہے۔"علیزہ نے لاپرواہی سے جواب دیا۔"

دیکھ لینا انگلش میں تو اس کی سپلی ہی آئے گی" حاشر نے چھیڑتے ہوئے کہا۔"

اللہ نہ کرے"علیزہ نے سینے پر ہاتھ رکھ کر دہلتے ہوئے کہا۔"

اب ہماری علیزہ اتنی بھی کند ذہن نہیں ہے"فضہ نے علیزہ کی طرفداری کی۔"

ارے واہ بھئی مینڈکی کو بھی زکام ہو گیا"سلطان نے فضہ کو چھیڑا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھائی آپ بھی شروع ہو گئے ان کے ساتھ "فضہ نے سلطان مصطفی سے شکوہ کیا۔"

اچھا اب تمہارا آگے کیا کرنے کا ارادہ ہے "سلطان نے علیزہ کی طرف رخ کیا"

آگے میرا بی اے کا ارادہ ہے "علیزہ نے جواب دیا۔"

بی اے؟'وہ حیرانگی سے چونکا'سب چھوڑ کے تم بی اے کرنا چاہتی ہو؟"اس کا لہجہ تضحیکی تھا۔"

کامرس کی فیلڈ میں جاؤ، سائنس، کمپیوٹر وغیرہ سے تعلق جوڑو، یہ تم کہاں بی اے کے چکر میں ہو؟اور "

"اگر میری کوئی ہیلپ چاہئے تو جب تک میں یہاں ہوں بلا جھجک مجھ سے لے سکتی ہو

لو بھئی پروفیسر صاحب نے یہاں بھی اپنی دوکان کھول لی "ایان نے سلطان کی ٹانگ کھینچی۔"

علیزہ نے کچھ سکون کا سانس لیا، وہ اپنے بھائیوں کے سامنے اس موضوع پر بات کرنے سے کترا رہی تھی۔

اچھا آپ بتائیں نہ وہاں کیسا رہا آپ کا وقت؟"علیزہ نے دلچسپی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سلطان مصطفی سے "

پوچھا جس پر سب لوگ سلطان کی طرف متوجہ ہو گئے۔

وہاں۔۔۔"وہ سرد آہ بھر کر ٹھر گیا تھا۔"

بس وہاں کیا تھا، سب کچھ ہی تھا سوائے اپنوں کے "وہ سرد لہجے میں بولا۔"

علیزہ بغور اسے گھورنے لگی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توآپنے وہاں کوئی پاکستانی دوست نہیں بنائے؟"علیزہ نے سوال کیا"

پاکستانی وہاں بہت کم تھے، مجھے تو کوئی بھی نہیں ملا، البتہ ایک قریبی سٹور میں پاکستانی لڑکی دکھتی تھی، اس" "سے بات چیت ہو جاتی تھی پاکستان کے حوالے سے۔

اوہ ہو۔۔۔یہ تو بھائی آپ نے کبھی بتایا ہی نہیں ہمیں؟ بتائیں بتائیں اس کے بارے میں"فضہ نے" سلطان مصطفی کو چھیڑتے ہوئے کہا۔

یہ یہاں تھوڑی بتائے گا، میں اکیلے میں پوچھ کر بتادونگا تمہیں"ایان نے ادھر لقمہ جوڑا"

سب ہنسنے لگے اور مزید کافی دیر خوشگوار ماحول میں بیٹھ کر آئس کریم اور ہنسی مذاق کرتے رہے اور گھر کی راہ لی۔علیزہ بہت دلچسپی سے سلطان مصطفی کی باتیں سن رہی تھی اور بیچ میں کچھ نا کچھ پوچھتی بھی رہتی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

سلطان مصطفی نے بہت عرصے بعد لاہور کا رخ کیا تھا لہذا وہ لاہور میں گزرا ہوا وقت اور وہاں کی یادیں تازہ کرنا چاہتا تھا، اگلے دن وہ سب صبح صبح گھومنے کی غرض سے سب کو تیار کر چکا تھا۔سب لوگ تیار ہو کر گاڑی میں بیٹھ چکے تھے، ایک گاڑی ایان اور ایک سلطان مصطفی کو ڈرائیو کرنی تھی۔علیزہ سب سے آخر میں جب تیار ہو کر باہر آئی تو سلطان گاڑی سے ٹیک لگائے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بلیو جینز پر مرون کلر کی شرٹ اس پر جچ رہی تھی۔علیزہ کا دل اسے دیکھ کر ایک لمحے کو دھڑکنا بھول گیا تھا۔

جب کے سلطان نے اسے بے نیازی سے دیکھا اور گاڑی میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

علیزہ پنک کلر کے لانگ فراک میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی مگر سلطان کا ایسے نظر انداز کر دینا اسے بہت کھلا تھا۔

فضہ نے گاڑی میں اس کی خاموشی کو محسوس کر کے پوچھ ہی لیا۔

"کیا بات ہے علیزہ بہت چپ چپ ہو؟"

ہاں بھئی ہماری مَینا چپ چپ کیوں ہے؟"حاشر نے بھی فضہ کی تائید کرتے کہا۔"

سلطان جو علیزہ کے سب اطوار سمجھ رہا تھا خاموش رہا۔

گھوم پھر کر سب نے بہت انجوائے کیا مگر علیزہ بدستور خاموش تھی،سب کے پوچھنے پر طبیعت کا بہانہ کر دیا۔

15 دن یونہی بیت گئے اور کل کمال صاحب کی کراچی واپسی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بالا خر علیزہ کو سلطان مصطفی سے بات کرنے کا موقع مل ہی گیا۔ایان اس وقت گھر سے باہر کسی سلسلے میں گیا ہوا تھا۔اس نے محسوس کیا کے سلطان مصطفی کمرے میں اکیلا ہے۔ہر طرح کی تسلی کرنے کے بعد اس نے ایان کے کمرے کا رخ کر کے جر تمندانہ قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا۔

سلطان بیڈ پر پیر پھیلائے لیپ ٹاپ پر کچھ کام کر رہا تھا۔علیزہ کو کمرے میں آتا دیکھ کر سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

کیا ہوا علیزہ تم اس وقت یہاں ؟سوئی نہیں ہو اب تک ؟"سلطان نے حیرت آمیز لہجے میں دریافت کیا۔"

وہ چپ رہی اور دھیمے قدم سلطان کی طرف بڑھا کر بیڈ کے کنارے آر کی،وہ اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی جو اس کے اندرونی خلفشار کی غماز تھیں۔

سلطان نے علیزہ کو بغور دیکھا جو بات کرنے میں مشکل کا شکار تھی۔

علیزہ نے اتنی بے باکی سے کبھی کسی سے بات نہیں کی تھی جو وہ کرنے جارہی تھی۔

سلطان جو اسے بغور دیکھ رہا تھا،ایک طرف گھڑی کو دیکھ کر اس کی طرف متوجہ ہوا،اور اسے جھجکتا دیکھ کر پوچھا۔

"کیا ہوا علیزہ تم بہت ڈسٹرب لگ رہی ہو؟کچھ کہنا چاہتی ہو کیا؟ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے یہ کہ کر اسکی مشکل کسی حد تک آسان کر دی تھی، علیزہ نے اثبات میں سر ہلایا، "جی مجھے آپ سے کچھ ضروری بات کرنی ہے، سمجھ نہیں آرہا کیسے کروں۔

علیزہ نے لیپ ٹاپ کی اسکرین بند کر کے اسے سائڈ پر رکھتے ہوئے علیزہ کو سامنے کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

بیٹھو علیزہ سکون سے اور بتاؤ کیا بات ہے؟" سلطان مصطفی کے لہجے میں اپنائیت تھی۔ "

سلطان کی اس بات سے علیزہ کو ڈھارس ملی۔

جی وہ دراصل۔۔۔"علیزہ نے توقف کیا۔"

ہاں ہاں بولو علیزہ کیا بات ہے" سلطان نے اس کی طرف مزید متوجہ ہوتے کہا۔"

آپ کل جا رہے ہیں نا؟" اس نے اداس لہجے میں تصدیق کرنا چاہی۔"

ہاں تمہیں پتہ تو ہے کل ہم سب واپس کراچی جا رہے ہیں" سلطان نے اچھنبے سے جواب دیا۔"

آپ پلیز مت جائیں واپس۔۔۔۔"علیزہ جملہ مکمل کئے بناء خاموش ہوگئی۔"

"کیوں علیزہ، کیا بات ہے؟ فضہ نے کچھ کہہ دیا؟"

میں آپکو پسند کرتی ہوں" علیزہ نے بے ساختگی سے اپنے دل کی بات کہہ دی تھی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان چند ثانئے تک علیزہ کی بات سمجھ نا پایا۔

کیا مطلب؟ میں سمجھا نہیں "سلطان نے ماتھے پر بل ڈالتے بیڈ کے کنارے پر کھسکتے ہوئے پوچھا" وہ علیزہ سے اب بہت کم فاصلے پر تھا۔

میں آپ کو پسند کرتی ہوں "اس بار علیزہ نے بے باکی سے کہ کر چہرہ نیچے کر لیا اور اپنی مٹھیاں آپس میں بھینچ لیں۔

سلطان مصطفی علیزہ کا چہرہ تکتا رہ گیا جو گھبراہٹ سے سفید پڑ چکا تھا۔

سلطان بپھر چکا تھا، اسے علیزہ سے کچھ پڑھائی کے متعلق دریافت کرنے کی امید تھی مگر جو الفاظ اس کی سماعت میں تحویل ہوئے تھے اس کے لئے قطعا تیار نہ تھا۔نہ ہی کبھی سلطان نے کسی کو اپنے اتنا قریب آنے دیا تھا کے وہ سلطان سے ایسی بات کرنے کی جرات کر سکے۔

غضب سے لال پیلا ہوتے اس نے دوبارہ گھڑی پر ایک نظر ماری اور رات کے اس پہر بمشکل اپنی دھاڑ کو ضبط کیا تھا۔

لڑکی تمہارا دماغ اپنی جگہ پے ہے یا نہیں؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟، تمہیں پتا ہے تم کس سے اور کیا کہ رہی ہو؟؟" وہ غصے سے غرایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ادھر دیکھو میری طرف"اس بار وہ غصے میں تقریباً چلایا تھا۔"

کس نے یہ باتیں تمہارے ذہن میں ڈال دی ہیں؟ تمہاری عمر کیا ہے ابھی؟ 18 سال؟ 19 سال؟"اس" نے اپنی آواز کچھ نیچے لاتے مگر غضبناک انداز میں پوچھا۔

علیزہ سہمی ہوئی اپنا چہرہ نیچے ڈالے ہوئے تیز دھڑکنوں کے ساتھ یہ سن رہی تھی۔

"تمہیں اس عمر میں خود کو ایک اچھی اسٹوڈنٹ ثابت کرنا چاہیئے، اور تم یہ کن چکروں میں لگی ہو؟"

اوہ اچھا!!! تبھی میں کہوں یہ میں سلطان بھائی سے صرف سلطان کیسے ہو گیا"وہ مسلسل علیزہ پر برس رہا" تھا۔

علیزہ کے آنسو پلکوں کی باڑ توڑتے، گالوں پر سلسلہ وار بہنا شروع ہو گئے تھے۔

اور وہ جو تمہارا بھائی مذاق اڑا رہا تھا انگلش میں سپلی آئے گی، ظاہر ہے۔۔۔"وہ علیزہ کے رونے کے باوجود" ڈانٹ رہا تھا۔

"جب تم پڑھائی کو چھوڑ کر بالی ووڈ کی فلمیں دیکھو گی تو یہ تو ہونا ہی ہے"

کسی کو پسند کرنا کوئی جرم تو نہیں ہے"علیزہ نے ڈبڈبائی آنکھیں اٹھا کر ٹوٹتے لفظوں کے ساتھ یہ پہلا جملہ " بولا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان مصطفی اس کی بات سن کر اور علیزہ کے آنسوئوں کی بوچھاڑ کے باعث اب قدرے تھم چکا تھا، اسے علیزہ کی کم عمری اور حالات کا اثر سمجھتے ہوئے بولا۔

خبردار جو آئندہ کبھی ایسی بات کی یہ ایسا سوچا بھی" اسکا لہجہ دھمکی آمیز تھا۔ وہ کھڑا ہو کر دروازے کی" طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا۔ "چلو جائو اپنے روم میں اور اب ایسی کوئی بات ہوئی تو میں سیدھا چاچو کے "پاس جائونگا۔

علیزہ نے سراسیمگی سے سلطان مصطفی کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلاتے بوجھل قدموں سے کمرے سے باہر جانے لگی۔

اور یہ اپنے آنسو اور چہرہ صاف کرکے جائو" سلطان کی آواز نے اسکا تعقب کیا۔ "

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج علیزہ چار سال بعد سلطان مصطفی کو سامنے پاکر خوش نہ تھی، اور ہوتی بھی کیسے، سلطان مصطفی نے علیزہ کو ٹھکرا دیا تھا۔

علیزہ اپنے کمرے میں جاکر کتابیں ایک طرف پھینک کر اوندھے منہ بیڈ پر لیٹ گئ"۔ یہ کیا کرنے آیا ہے یہاں؟ امریکہ سے پڑھ کر آیا ہے تو میں کیا کروں؟ مجھے بتانے کا مقصد؟ پتا نہیں بابا کو کیا پڑی تھی مجھے بتانے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بیٹھ گئے اس کھڑوس کے بارے میں! اور میری یونی میں پڑھا کر مجھ پر کوئی احسان کیا ہے کیا؟" علیزہ اپنے آپ سے باتیں کر رہی تھی۔

بیٹا علیزہ آپ کو کھانا نہیں کھانا؟ جب سے آپ آئی ہو اپنے روم سے باہر نہیں نکلی۔ طبیعت تو ٹھیک ہے نہ آپکی؟" ماما نے علیزہ کے روم میں داخل ہوتے پوچھا۔

علیزہ اک جھٹکے سے ماضی کی تلخ یادوں سے باہر آئی لیکن سلطان مصطفیٰ کی موجودگی کا سوچ کر بیڈ سے نہ اٹھی اور ماما کے سامنے سوتی رہی۔

ماما کے جانے کے بعد علیزہ اٹھ کھڑی ہوئی کچھ سوچ۔

یہ علیزہ اب وہ نہیں ہے جسے تم جانتے تھے، یہ اب بہت آگے بڑھ گئی ہے، سلطان مصطفیٰ دیکھنا میں تمہیں اب دکھاتی ہوں۔۔ وہ دل ہی دل میں بڑبڑاتی ہوئی واش روم سے ہاتھ منہ دھو کر کھانے کی میز پر عین سلطان مصطفیٰ کے سامنے جا بیٹھی جہاں ماما، بابا، حاشر اور سلطان مصطفیٰ پہلے سے موجود تھے۔

علیزہ کھانے کی میز پر عین سلطان مصطفیٰ کے مقابل جا بیٹھی، وہ سلطان مصطفیٰ کی موجودگی سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے ماما سے کھانے کے متعلق دریافت کر رہی تھی۔

بیٹا علیزہ آپ تو سو گئی تھیں؟ میں کچھ دیر پہلے کھانے کا پوچھنے آئی تھی آپکے روم میں۔" عائشہ بیگم نے علیزہ سے دریافت کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مما بس ذرا آنکھ لگ گئی تھی، میں تھک اتنا گئی ہوں اسائنمنٹ بناتے بناتے، میرا کلاس فیلو ہے روحان، اس سے واٹس ایپ پر ڈسکس کر رہی تھی کچھ ٹاپک تو شاید مسج کرتے کرتے آنکھ لگ گئی تھی۔" علیزہ نے سلطان مصطفٰی کو سناتے ہو ماما کو بات بتائی۔

سلطان مصطفٰی ایک لمحے کے لئے چونکا، گہری نگاہ علیزہ پر ڈالتے ہوئے اپنا کھانا جاری رکھا۔

وہ ذرا چاول کی ٹرے پاس کر دیں" علیزہ نے سلطان مصطفٰی کے سامنے ٹرے کی طرف اشارہ ماما کی طرف " متوجہ رہتے ہوئے کیا۔

"کافی مشکل اسائنمنٹ تھا، لیکن ہو گیا کمپلیٹ آخر کو، ایک دو ٹاپک رہتے ہیں وہ بھی ہو جائینگے "

سلطان مصطفٰی علیزہ کی طرف ٹرے بڑھاتے اسے دیکھ رہا تھا، علیزہ نے ماما سے بات کرتے ہوئے سلطان مصطفٰی سے ٹرے لی مگر اسکی طرف نہ دیکھا۔

سلطان مصطفٰی کے چہرے کے تاثرات بتا رہے تھے کے علیزہ کا تیر ٹھیک نشانے پر لگا ہے۔

علیزہ آپکو پتا ہے، سلطان بھی کل سے آپکی یونی ورسٹی جوائن کر رہے ہیں" بابا نے اس موقع پر سرسری " انداز میں بتایا۔

اچھا گڈ" وہ کہتے ہوئے چاول اپنی پلیٹ میں نکالنے لگی۔ جیسے کوئی غیر اہم بات کانوں میں پڑی ہو۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہائے، اٹس علیزہ، نیڈ ٹو ڈسکس سمتھنگ رگارڈنگ ٹوڈیز اسائنمنٹ"علیزہ نے اگلے لمحے اپنا موبائل اٹھا کر "روحان کو واٹس ایپ پر مسیج کر دیا اور پر سکون انداز میں کھانا جاری رکھا۔

Hi, Its Alizah, Need to discuss something regarding today's assignment.

روحان جو اس وقت اپنے روم میں بیٹھا فلم دیکھ رہا تھا، مسیج ٹون سن کر فون اٹھایا ہی تھا کہ علیزہ کا نام دیکھ کر اچھل پڑا۔۔"فائنلی"وہ خوشی سے بولا اور مسیج پڑھ کر سیدھا سٹڈی ٹیبل کی جانب بڑھا اور اسائنمنٹ سے متعلق کچھ صفحے کھول کر ان کی تصویر کے ساتھ مسیج کیا"ہائے علیزہ، اتفاق سے میں بھی اسی پر کام کر رہا تھا، بتائو کیا بات ہے"

مسیج دیکھ کر علیزہ کے چہرہ پر دھیمی سی مسکان نمودار ہوگئی جو سلطان مصطفٰی کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی۔

ایکسکیوز می"علیزہ نے اپنی کرسی پیچھے دھکیلتے ہوئے کہا اور اٹھنے لگی۔۔"

کیا ہوا بیٹا، کہاں جا رہی ہو؟ کھانا تو سکون سے کھالو"علیزہ کی ماما نے حیرت سے دریافت کیا۔"

بس ماما کھالیا میں نے، ایک ضروری کام ہے ابھی"وہ کہتے ہوئے اپنے فون پر نظریں گاڑھے مسکراتی ہوئی "روم کی طرف بڑھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان مصطفی کی نظریں اس کا تعاقب تب تک کرتی رہیں جب تک وہ اپنے کمرے میں داخل نہ ہوگئی۔

چلو چھوڑو میں یونی میں ہی تم سے ڈسکس کر لونگی "علیزہ چہرے پر مسکراہٹ اور دل میں تسکین لئے روم" میں داخل ہوئی اور روحان کو ریپلائی کر کے فون ایک طرف رکھ دیا۔

'اگر بازی بااصول طریقے سے جیتی جائے تو ہارنے والا بھی داد دیتا ہے۔ '

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علیزہ کا معمول تھا کے وہ کھانے کے بعد کچھ دیر گھر کے لان میں چہل قدمی کرتی تھی، کھانے کے کچھ دیر بعد جب وہ لان کی طرف آئی تو سلطان مصطفی کو ایان کے ہمراہ خوش گپیوں میں مصروف پایا۔ وہ واپس پلٹنے ہی لگی تھی کے ایان کی نظر اس پر پڑ گئی

علیزہ ادھر آئو ذرا" ایان نے کوئی بات ادھوری چھوڑ کر علیزہ کو پکارا۔"

سلطان مصطفی اسے کھلے بالوں میں دیکھ کر دنگ رہ گیا تھا، وہ بلاشبہ بہت بھلی لگ رہی تھی۔

علیزہ چاروں نہ چار ان کی طرف بڑھ گئی اور سوالیہ نظروں سے ایان کی طرف دیکھنے لگی۔

ابھی ہم تمہاری ہی بات کر رہے تھے، میں مصطفی کو بتا رہا تھا کے ہماری علیزہ اب انگلش میں ماسٹرز کر رہی" ہے جس میں اسکی سپلی آتی تھی۔" ایان نے چھیڑتے ہوئے بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس سب کا کریڈٹ تو سلطان بھائی کو ہی جاتا ہے، جن کے لیکچر کی بدولت میں آج اس مقام پر ہوں "علیزہ" نے ذو معنی انداز میں کہا

سلطان چونک کر علیزہ کو دیکھتا رہ گیا۔

اوہ آخر پروفیسر صاحب کی دکان چمک ہی گئی "ایان نے خوشگواری سے سلطان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا"

۔

ہاں، ہمارا تو کام ہی لوگوں کی اصلاح کرنا ہے "سلطان نے بیتی باتوں کا حوالہ دیتے ہوئے ذو معنی جملہ ادا کیا"

ویسے کیا لیکچر دیا تھا پروفیسر صاحب آپنے علیزہ کو جو یہ اتنی سیریس ہو گئی پڑھائی میں "ایان نے لیکچر والی بات پوچھنی چاہی

بس کچھ خاص نہیں، تم لوگ مذاق اتنا اڑاتے ہو، لاسٹ ٹائم جب میں آیا تھا اسے سمجھایا تھا تھوڑا سا "

۔۔۔"سلطان نے بات کو گول مول کرنے کی کوشش کی۔

علیزہ نے اچھنبے سے اسکی طرف دیکھا، مگر کہا کچھ نہیں۔

ابھی یہ لوگ باتوں میں مگن ہی تھے کے ایان کا فون بج اٹھا، وہ فون پر بات کرتے ہوئے باہر کی طرف چل دیا، ساتھ ہی علیزہ بھی واپس جانے کی غرض سے پلٹی کہ سلطان مصطفی کی آواز کانوں میں پڑی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ مجھے تم سے بات کرنی ہے کچھ "سلطان نے جھٹ سے اسے روکنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔"

جی بولیئے سلطان بھائی "علیزہ نے بھائی پر زور دیتے ہوئے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا۔"

سلطان نے 'بھائی' سن کر بلاساختہ امڈنے والی مسکراہٹ ہونٹوں تلے دبائی۔

اپنے بال باندھ کر رکھا کرو، کسی کی نظر لگ سکتی ہے "سلطان نے جھجکتے ہوئے مسکراہٹ لبوں پر سمیٹ کر کہا، علیزہ حیرت اور سوالیہ نظروں سے اسے گھورنے لگی۔

کیسی جا رہی ہے تمہاری پڑھائی، مجھے بڑی خوشی ہوئی تمہاری پڑھائی سے متعلق مثبت تبدیلی کا سن کر، اور " تم پہلے سے کافی بدل گئی ہو اب تو "سلطان نے علیزہ کا جائزہ لیتے ہوئے اس کو سراہا۔

سب آپ ہی کا تو کمال ہے، اگر اس دن آپ مجھے اتنا ذلیل نہ کرتے تو میں کیسے پڑھائی کی اہمیت سمجھ پاتی، " کیسے میں خود کو بدل پاتی "وہ نفرت سے بولی۔

علیزہ!!! "سلطان کو علیزہ کا یہ انداز دیکھ کر جھٹکا لگا۔"

میرا مقصد اس وقت تمہاری اصلاح کرنا تھا، میں نہیں چاہتا تھا کے تم ان چکروں میں پڑ کر اپنا کیریر تباہ " کرو، جس طرح تم نے اچانک آکر مجھ سے بات کی تھی میں قطعی تم سے توقع نہیں کر رہا تھا۔۔اور تمہاری بہتری کے لئے ہی تمہیں ڈانٹ دیا تھا۔۔۔"سلطان نے اپنی بات کی وضاحت پیش کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ لب بھینچ کر اسکی بات سن رہی تھی۔

اوہ!! آپ کی فکر مندی کا بہت شکریہ سلطان بھائی۔وہ کیا ہے کہ مجھے اب سونا ہے تو میں آپ سے اجازت چاہونگی۔"علیزہ طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ پلٹنے لگی۔

سوری علیزہ لیکن میں جانتا ہوں یہ تمہارے سونے کا ٹائم نہیں، تم اس وقت لان میں واک کی غرض سے آئی تھی"سلطان نے سینے پر ہاتھ باندھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

بلاشبہ آج بھی اس کی مسکراہٹ اور انداز بہت دلکش اور جاذب تھا،علیزہ اسکی مسکراہٹ سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکی۔

بڑی ریسرچ کرلی ہے آپ نے مجھ پر"علیزہ نے چبھتی ہوئی نظر سلطان پر ڈالتے طنزیہ کہا۔ "

کچھ میرا پروفیشن ہی ایسا ہے، ریسرچ اسکا حصہ ہے، کچھ تم میں بھی خاص ہے"سلطان مصطفی نے ایک ادا سے کہا۔ "

سلطان مصطفی صاحب!! آپ میری فکر اور مجھ پر ریسرچ کرنا بند کریں اور اپنے پروفیشن اور اپنے کام پر دھیان دیں"علیزہ نے خطرناک حد تک سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔ "

وہ اسکے لہجے کی سنگینی پر ساکت رہ گیا۔اس کے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہوگئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ، وہ وقت ان باتوں کے لئے مناسب نہیں تھا، ایسا نہیں کہ میں تمہیں پسند نہیں کرتا، تمہاری روتی" آنکھوں کو میں کبھی نہیں بھول سکا، تمہارے آنسو میرے دل پر گرتے رہے۔ میں جب بھی تمہارے بارے میں سوچتا بے چین ہو جاتا۔ تمہارا دل دکھا کر میں بھی ایک پل چین سے نہیں رہا" وہ بہت آزردگی اور اعلیٰ ظرفی سے اپنی غلطی کا اقرار کر رہا تھا۔

اب ان باتوں کا کوئی مقصد؟ چاہتے کیا ہیں اب آپ مجھ سے؟ جب چاہا دھتکار دیا جب چاہا معافی مانگنے" آ گئے! میرے دل میں اب آپکے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ پہاڑ سے گرا ہوا تو اٹھ سکتا ہے، لیکن نظروں سے گرا ہوا نہیں اٹھ سکتا۔ اور آپ میری نظروں اور دل ہر جگہ سے گر چکے ہیں۔ چلے جائیں آپ یہاں سے، اس سے پہلے کے میں اپنی اخلاقی حدود پار کر جائوں۔" وہ حقارت سے اسے دیکھتے ہوئے بولی۔

علیزہ میری بات کا یقین کرو میں۔۔۔۔" سلطان مصطفی نے کچھ کہنا چاہا"

بسسس!!!!!" وہ نفرت سے چلائی تھی۔ ماحول میں ہر چیز اپنی جگہ ساکت رہ گئی۔"

اتنی نفرت؟" سلطان نے بے یقینی کے عالم میں پوچھا۔"

میری نفرت اگر تم ناپ سکتے تو تمہیں اندازہ ہوتا کہ دنیا کا بلند ترین پہاڑ بھی اس کے آگے کچھ نہیں ہے، سمندر کی گہرائی بھی اس سے کم ہے۔" علیزہ اشتعال آمیز لہجے میں بولتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان مصطفیٰ بے بسی سے اسے جاتا ہوا دیکھتا رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علیزہ صباح کے ہمراہ کلاس کی جانب بڑھ رہی تھی کے اس کی نظر روحان پر پڑی جو ایک طرف اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ کھڑا ہنسی مذاق میں مشغول تھا، علیزہ اسے دیکھ کر آگے بڑھ گئی مگر سامنے سے سلطان مصطفیٰ کو آتا دیکھ کر واپس پلٹی اور روحان کو اشارہ کر کے بلا لیا۔

صباح ٹھٹک کر رہ گئی، علیزہ کی اچانک اس حرکت پر وہ کچھ نہیں کہ پائی۔

صباح تم چلو کلاس میں، میں آتی ہوں" وہ صباح سے گویا ہوئی جو اس منظر کو حیرت سے دیکھ رہی تھی، علیزہ" کی بات سن کر کلاس روم کی طرف بڑھ گئی۔

اوہ بھئی کیا بات ہے آج تو بھابھی خود تجھے بلا رہی ہیں" جواد نے علیزہ کے بلانے پر روحان سے سرگوشی کی،" جسے نظر انداز کر کے وہ علیزہ کی طرف بڑھ گیا، وہ بہت خوش تھا اپنا نام اسے آج سے پہلے اتنا خوبصورت کبھی نہیں لگا تھا۔

جی علیزہ" وہ سنجیدگی اپناتے ہوئے علیزہ کے پاس پہنچا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ نے اطمینان کیا کے سلطان مصطفیٰ کی نگاہ ان تک پہنچ چکی ہے اور روحان سے خوشگوار موڈ میں بات کرنے لگی۔

یہ منظر دیکھ کر سلطان مصطفیٰ کے چہرے پر برہمی کے آثار ابھر آئے، وہ ان دونوں پر ایک تیز نگاہ ڈالتا ہوا اپنی کلاس کی طرف چل پڑا۔

سلطان مصطفیٰ ایک بار پھر پی ایچ ڈی کے بعد اس یونی ورسٹی میں پروفیسر منتخب ہوا تھا۔ روحان کے بارے میں جانتا تو نہ تھا لیکن اسکی ڈیٹیلز نکلوانا سلطان کے لئے کوئی مشکل کام نہ تھا۔

چلو کلاس میں چلتے ہیں اب "علیزہ سلطان کے چلے جانے کی تسلی کر کے روحان سے مخاطب ہوئی۔ اور" دونوں کلاس کی طرف چل دئے۔

دونوں کو ساتھ ساتھ کلاس میں داخل ہوتا دیکھ کر صباح کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

یہ تم کیا کر رہی ہو علیزہ؟ تمہیں اندازہ بھی ہے کچھ؟ "علیزہ کے بیٹھتے ہی صباح جیسے برس پڑی "

مجھے پتہ ہے اور بہت اچھے سے پتا ہے میں کیا کر رہی ہوں "وہ معمول کے مطابق بات کر رہی تھی۔"

لیکن تم نے اسے کیوں روکا تھا؟ تم کیا بات کر رہی تھی اس سے؟ "صباح نے حیرت سے پوچھا۔"

کچھ نہیں یار، بس اسائنمنٹ ڈسکس کر رہی تھی "اس نے سرسری سا جواب دیا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن وہ تو ہم کل کمپلیٹ کر چکے تھے نا علیزہ" صباح نے اچنبھے سے پوچھا"

علیزہ ایک گہری سانس بھر کچھ لمحے اسکی طرف دیکھتی رہی، پھر بولی "دیکھو صباح میری طرف سے تم" بلکل بے فکر رہو، میں کسی ایسے ویسے چکر میں نہیں پڑنے والی "علیزہ نے توقف کر کے الفاظ مسکراہٹ کے ساتھ ادا کیئے۔

علیزہ تم کیا کرنا چاہ رہی ہو، کیوں اس سے اتنا فری ہو رہی ہو، تمہیں معلوم ہے اس کی شہرت لڑکیوں کے" معاملے میں اچھی نہیں ہے پھر بھی۔۔۔۔" صباح علیزہ کو سمجھاتے ہوئے بولی۔

مجھے پرواہ نہیں وہ کیا ہے کیا نہیں، میرے ساتھ ٹھیک ہے میں یہ جانتی ہوں۔اور ہم بس فرینڈز ہیں اس " سے زیادہ کچھ نہیں۔"علیزہ نے اپنا موقف پیش کیا۔

صباح یہ سن کر خاموش نہ رہ سکی۔

شاید تمہیں لگتا ہو میں اس بات کو لے کر بہت فکر مند ہوں علیزہ، لیکن تم نہیں جانتی ہمارا دین بھی ہمیں" اسکی اجازت نہیں دیتا، لڑکا لڑکی کی دوستی کسی صورت ممکن نہیں۔۔" صباح نے علیزہ کو سمجھانے کی کوشش کی مگر علیزہ نے اسے "اچھا بعد میں بات کرتے ہیں" کہہ کر چپ کروا دیا۔

علیزہ جانتی تھی کے اسکار وحان کے ساتھ تعلق ایک دوست جیسا بھی نہیں ہے لیکن وہ سلطان مصطفیٰ کی یونی ورسٹی میں آمد کی وجہ سے یہ سب ڈرامہ کر رہی تھی۔۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کلاس کے بعد علیزہ کوریڈور سے گزر رہی تھی کے روحان نے اس کی راہ میں حائل ہوتے ہوئے کہا"کیا آپ مجھے ایک کپ کافی ساتھ پینے کا شرف بخشیں گی"

علیزہ انکار کے ارادے سے الفاظ جمع کر ہی رہی تھی کے سلطان کو اپنی طرف قدم بڑھاتا دیکھ کر حامی بھر گئی۔

کچھ دیر بعد علیزہ اور روحان کیفیٹیریا میں ایک دوسرے کے مدمقابل بیٹھے ہوئے تھے۔

وہ اوائل دسمبر کا ایک خوبصورت دن تھا، ہوا میں ہلکی ہلکی خنکی اور ٹھنڈک تھی۔ علیزہ بلیو جینز کے اوپر لانگ سفید کرتا جس پے ملٹی کلر کے دھاگوں اور شیشوں سے کڑھائی کی ہوئی تھی پہنے ہوئے اوپر مرون کشمیری شال میں بہت دلکش لگ رہی تھی۔ مگر سامنے بیٹھا شخص بھی خوبصورتی میں اپنی مثال آپ تھا۔

جی جناب تو کافی کے ساتھ کیا لینا پسند کرینگی" روحان نے خوشگوار لہجے میں مسکراہٹ چہرے پر سجائے " بات کا آغاز کیا۔

ہماری کافی کی بات ہوئی تھی" وہ مسکرا کر روحان سے نظریں ملاتے گویا ہوئی۔ "

صرف کافی، کافی نہیں ہو گی، کچھ شامل کر لیا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں ہے" روحان نے مسکراہٹ کو" جاری رکھتے ہوئے جواب دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پیٹیز منگوالیں میرے لئے "علیزہ نے کچھ جھجکتے ہوئے جواب دیا۔ "

روحان مسکرا کر اپنی جگا سے اٹھا اور کاونٹر کی طرف بڑھ گیا۔

کچھ دیر بعد کافی اور ساتھ بسکٹ اور پیٹیز کے جب واپس آیا تو علیزہ کے ہالف بندھے ہوئے بالوں پر نظر پڑی جو کافی لمبے معلوم ہوتے تھے پیچھے سے آتے بغور دیکھ کر دیوانہ سا ہو گیا۔

خوبصورت ماحول میں ہلکی ٹھنڈک اور بھاپ اڑاتی کافی علیزہ کا چہرہ دھندلا رہی تھی۔

آپکے بال بہت خوبصورت اور سلکی ہیں، میں نے ابھی ہی ان پر غور کیا" روحان نے علیزہ کے چہرے اور" تاثرات کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔

علیزہ کے چہرے پر ناگواری کی لہر دوڑ گئی، ساتھ ہی سلطان مصطفی کی بات یاد آگئی، اس نے فوراً اپنے بالوں کو دوپٹے سے ڈھانپ لیا۔

اسٹڈیز کے بعد آپکا کیا پلان ہے، جاب؟ یا شادی؟ یہ آگے پڑھیں گی؟" روحان نے علیزہ کی جھجک کو ختم" کرنے کی کوشش میں رسمی سا سوال پوچھا۔

جاب کا تو کچھ سوچا نہیں، البتہ شادی یہ پڑھائی میں سے کوئی ایک چیز ضرور عمل میں آئے گی۔" علیزہ کچھ " سوچتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بائے داوے آپ۔۔۔" وہ کہہ کر رک گئی جیسے کچھ سوچنے لگی ہو۔۔"آپکا کیا پلان ہے آگے کا" علیزہ نے اپنی بات مکمل کی

"میں جاب سٹارٹ کرونگا، اور شادی کی بات میں نے اپنے ممی پاپا پے چھوڑ دینی ہے، وہ بہتر سوچ سکتے ہیں میری شادی کے بارے میں" روحان نے معصوم سی مسکراہٹ ہونٹوں پر سجا کر خود کو لائق اور فرمانبردار اولاد ظاہر کیا، وہ علیزہ کے چہرے کے تاثرات دیکھنا چاہتا تھا۔

"واو۔۔یہ تو بہت ہی اچھی بات ہے روحان آپ کافی سلجھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں" علیزہ نے تعریفی کلمات ادا کئے لیکن صباح کی باتیں اس کے ذہن میں گردش کر رہی تھی جن کا علیزہ روحان کے چہرے پر مطالعہ کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"ویسے بھی میں سمجھتا ہوں والدین اولاد کے لئے جو فیصلہ کرتے ہیں وہ انسان کے اپنے فیصلے سے کہیں بہتر ہوتا ہے" روحان علیزہ کے ان تعریفی کلمات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے خود کو مزید واضح کرنے کی کوشش کی

البتہ اگر کوئی لڑکی مجھے پسند آجاتی ہے تو ضرور اپنے والدین سے ڈسکس کرونگا، باقی انکی مرضی" روحان نے علیزہ کے چہرے کو کھوجتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اسکی بات سمجھتے ہوئے کافی کا گھونٹ لینے لگی۔وہ کسی بھوری آنکھوں کی تپش محسوس کرتی خود کو خوشگوار موڈ میں روحان کے ساتھ خوش گپیوں میں مصروف دکھ رہی تھی۔

اسٹڈیز میں وہ ہمیشہ سے اچھا تھا جس کا فائدہ لڑکیوں سے باآسانی دوستی کی صورت میں اٹھاتا رہا تھا۔

روحان آپکا آگے اسٹڈیز کا کیا ارادہ ہے"علیزہ نے کافی کا گھونٹ لے کے پوچھا۔"

"اسٹڈیز تو میں جاری ہی رکھوں گا،شاید باہر چلا جائوں مزید سٹڈیز کے لئے"

وہ تمام ایسی باتیں کر رہا تھا جس سے وہ ایک اچھے گھر کی لڑکی کو متاثر کر سکتا تھا۔

اوہ!!توجناب پڑھائی کے کیڑے معلوم ہوتے ہیں"علیزہ نے اس بار بے تکلف ہوتے ہوئے مسکراہٹ کا" جواب مسکراہٹ سے دیا۔

نہیں کیڑا تو نہیں دوسری ایکٹیوٹیز بھی ساتھ چلتی رہتی ہیں لیکن پڑھائی سب سے پہلے"روحان قدرے " بناوٹی انداز میں بولا

اور کیا ایکٹیوٹیز ہیں آپکی"علیزہ نے دلچسپی سے پوچھا،ساتھ ہی ادھر اُدھر نظریں دوڑا کے سلطان مصطفی کو" ڈھونڈنے کی کوشش کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس دوستوں کے ساتھ آئوٹنگ کرلیتاہوں اور کچھ ایساخاص نہیں "اس نے کہہ کر کیفیٹیریا میں ہر طرف" نظریں گھمائیں اور جواد اور کاشف کو ایک میز پر بیٹھے پایا جو اسی کی طرف دیکھ رہے تھے۔" یہ دونوں تو آج حیرت کے سمندر میں ڈوب ہی گئے ہونگے "اس نے جواد اور کاشف کو اگنور کرتے ہوئے خود سے کہا۔

دوست کونسے وہ جو سامنے ٹیبل پر بیٹھے ہیں "علیزہ نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے بھنویں اچکا کر کاشف اور" جواد کی طرف اشارہ کیا جو انہی دونوں کو دیکھ رہے تھے۔

علیزہ اور روحان کے بیک وقت متوجہ ہونے پر دونوں جھینپ گئے اور نظریں پھیر لیں۔

علیزہ کے چہرے پر جواد اور کاشف کے لاعلمی ظاہر کرنے سے مسکان بکھر گئی۔

روحان علیزہ کو پہلی بار اس طرح خوشگوار موڈ میں اپنے سامنے دیکھ رہا تھا، وہ کافی کے کپ پر اپنے ناخن سے ٹیپ کرتی ہوئی روحان کی بات سن رہی تھی۔ وہ علیزہ کی ہنسی میں گم سا ہو کہ رہ گیا تھا، مگر کیفیٹیریا میں موجود 'بھلے مانس' کاشف کا سوچ کر خود کو نارمل شو کر رہا تھا۔ وہ جانتا تھا کاشف اور جواد کی نگاہیں انہی دونوں پر لگی ہوئی ہیں۔

ہاں کبھی ان دونوں کے ساتھ کبھی کزنز کے ساتھ، ویسے کراچی میں تمہیں کھانے پینے کی جگہیں ہی ملیں" "گی زیادہ تر اسلئے ہم اکثر آئوٹنگ کی غرض سے نکلتے ہیں اور کھا پی کر واپس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان نے باتوں باتوں میں آپ سے تم کی طرف رخ کر لیا تھا، وہ دونوں یونہی خوشگوار موڈ میں کچھ دیر باتیں کرتے رہے اور کلاس کا ٹائم ہونے پر کلاس کی طرف چل دیئے۔

کاشف اور جواد جوان کے آنے سے کچھ دیر پہلے ہی کلاس کے لئے آ چکے تھے روحان کے آتے ہی اس پر چڑھ دوڑے۔

اب کمینے، تو کیا باتیں کر رہا تھا اس سے ہمارے بارے میں" جواد اور کاشف نے بیک وقت ایک ہی بات" دریافت کی۔

کچھ نہیں کہہ رہی تھی یہ دونوں مشٹنڈے ہمیں ایسے کیوں گھور رہے ہیں" روحان نے ٹوکنے والے انداز" میں بات بنائی۔

یار تو بڑا ہنس ہنس کے اس سے باتیں کر رہا تھا، کیا بات ہے کہاں تک بات پہنچی؟" کاشف نے کھوجتی" نظریں روحان کی آنکھوں میں ڈال کر پوچھا۔

بات تو ابھی سٹارٹ ہوئی ہے، دیکھو کہاں تک جاتی ہے" روحان نے فخر سے جواب دیا۔"

اوئے ہوئے، ہمارا پلے بوائے ایک بار پھر سے کامیاب" جواد نے تعریفی انداز میں کہا۔ روحان کا سینہ فخر" سے چوڑا ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تینوں ان باتوں کے دوران علیزہ کی طرف بار بار دیکھ رہے تھے۔

علیزہ ان تینوں کو کلاس میں آتے ہی گفتگو میں اپنی طرف متوجہ دیکھ کر سمجھ چکی تھی کے وہ اسی کا ذکر کر رہے ہیں۔اس بات نے علیزہ کو اضطراب کا شکار کر دیا تھا۔

کچھ دیر میں صباح بھی کلاس میں آگئی۔

علیزہ مجھے ایسا لگ رہا ہے روحان اور اسکے دوست آپس میں تمہارے ہی بارے میں کچھ بات کر رہے ہیں""" علیزہ جو اپنی کتابیں ترتیب دے رہی تھی ایک دم چونک گئی۔

کیوں؟ کیا ہوا"علیزہ نے حیرت پر قابو پاتے ہوئے استفسا کیا۔"

میں جب سے آئی ہوں نوٹ کر رہی ہوں کے وہ اپنی باتوں کے دوران بار بار تمہیں ہی دیکھ رہے ہیں جیسے " تمہارے بارے میں کوئی بات کر رہے ہوں"

علیزہ مجھے ایسا لگ رہا ہے روحان اور اسکے دوست آپس میں تمہارے ہی بارے میں کچھ بات کر رہے ہیں""" علیزہ جو اپنی کتابیں ترتیب دے رہی تھی ایک دم چونک گئی۔

کیوں؟ کیا ہوا"علیزہ نے حیرت پر قابو پاتے استفسار کیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جب سے آئی ہوں نوٹ کر رہی ہوں کے وہ اپنی باتوں کے دوران بار بار تمہیں ہی دیکھ رہے ہیں جیسے "تمہارے بارے میں کوئی بات کر رہے ہوں"

یہ لڑکے مجھے ایک آنکھ نہیں بھاتے، دیکھتی ہوں تو خون کھولنے لگتا ہے، پتہ نہیں لڑکیاں کیا چیز ہیں ان کی نظر میں۔" صباح دانت پیستے ہوئے بولی۔

نہیں صباح، تمہارا وہم ہوگا، کلاس شروع نہیں ہوئی وہ لوگ آپسی باتیں کر رہے ہونگے، تم خواہ مخواہ اپنا ٹیمپو لوز کر جاتی ہو۔" علیزہ نے لاپرواہی سے جواب دیا۔

خواہ مخواہ" اس نے علیزہ کو گھورا۔ "تمہاری ایسی باتوں سے میں خوف میں مبتلا ہو جاتی ہوں۔" صباح نے پریشانی چہرے پر سمیٹتے ہوئے کہا۔

کیسا خوف" علیزہ کے چہرے کا رنگ یک دم بدل گیا"

صباح کچھ کہنا ہی چاہتی تھی کے پروفیسر کلاس میں داخل ہوئے، صباح نے بات کا جواب بعد کے لئے اٹھا رکھا اور پروفیسر کی طرف متوجہ ہو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دن یونہی گزر رہے تھے، علیزہ صباح کی لاکھ کوشش کے باوجود روحان سے بدستور ملتی رہی۔ یونی ورسٹی میں جب کبھی اسکا سامنا سلطان مصطفی سے ہوتا وہ روحان کی طرف متوجہ ہو جاتی یا روحان کی غیر موجودگی میں موبائل فون پر مصروف نظر آتی۔ علیزہ کی روحان سے بے تکلفی نے جہاں صباح کو اور مضطرب کر دیا وہیں روحان کے دل میں خوش فہمی نے ڈیرہ ڈال لیا۔ صباح علیزہ کو باز رکھنے کی لاکھ کوشش کے باوجود جب اسے روحان سے دور نہ کر سکی تو خاموشی کی چادر اوڑھ لی۔

وہ دونوں ہر روز واٹس ایپ پر چیٹ اور کیفیٹیریا میں ساتھ بیٹھے نظر آتے اور روحان کی لچھے دار باتیں بھی علیزہ کے دل میں روحان کے لئے نرم گوشہ پیدا کرنے لگیں۔ البتہ صباح کی نصیحتیں اس کے دماغ کے کسی گوشے میں کسی مدھم چراغ کی مانند جلتی رہتی تھیں۔ سلطان مصطفی سب کچھ جانتے اور دیکھتے ہوئے بھی چپ تھا، علیزہ سے ایک دو بار بات کرنے کی کوشش کی مگر ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ گو کے سلطان مصطفی اب تک علیزہ کے دل سے نہیں نکلا تھا لیکن علیزہ کو اپنی پوزیشن کلیئر بھی نہیں کر پایا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ یونی ورسٹی کے بعد اپنے ساتھی پروفیسر کے ساتھ قریبی ریسٹورنٹ میں لنچ کی غرض سے گیا، لیکن وہاں کا منظر دیکھ کر اس کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔ اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔ علیزہ اور روحان وہاں پہلے سے موجود لنچ کے ساتھ ساتھ خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے غم وغصے سے اپنی مٹھیاں بھینچ لیں اور ایک کونے کی میز منتخب کر کے اپنے کولیگ کو لیکر علیزہ کی نظروں سے دور بیٹھ گیا۔ غصہ تو اسے بہت آرہا تھا لیکن اپنے کولیگ کی وجہ سے ضبط کرنے پر مجبور تھا۔ سلطان کا دل کھانے سے بلکل اچاٹ ہو گیا، اپنے کولیگ کی بھی کسی بات کا وہ کوئی خاطر خواہ رسپانس نہیں دے پا رہا تھا، اسکے نظریں گاہے بگاہے علیزہ کی جانب اٹھتی رہیں۔ وہ کھانا ٹھیک سے کھائے بنا ہی اپنے کولیگ سے بہانہ کر کے وہاں سے چل دیا۔

سلطان نے روحان کے متعلق تمام معلومات اکھٹا کر لیں تھیں، جو کہ لڑکیوں کے معاملے میں مثبت نہ تھیں۔ سلطان نے آخر علیزہ سے ایک بار تفصیلی بات کرنے کی ٹھانی۔ اب وقت آگیا تھا کے سلطان اپنے جذبوں کو علیزہ پر آشکار کر دیتا جو وہ سالوں سے علیزہ تو کیا خود سے بھی چھپاتا آرہا تھا۔ علیزہ کو روحان کے ساتھ دیکھ کر اسکا وجود زلزلوں کی زد میں تھا۔ اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ ہر چیز کو تہس نہس کر دے۔

علیزہ اسے صباح کے ساتھ یونی میں اگلی صبح ہی نظر آ گئی، وہ تیر کی طرح اسکے سر پر پہنچا۔

علیزہ آپ میرے کیبن میں فوراً پہنچیں" وہ بہت سنجیدہ اور بارعب انداز میں بول کا چلا گیا، اسکے انداز میں" غصہ جھلک رہا تھا۔ علیزہ تو علیزہ، صباح بھی اسکے اس انداز پر ششدر رہ گئی۔ علیزہ کو اس کے انداز پر غصہ تہ بلا کا آیا مگر مجبوراً پی گئی۔ صباح نے سوالیہ نظروں سے علیزہ کو دیکھا، مگر اس نے کندھے اچکا کر لاعلمی کا اظہار کیا اور سلطان کی تقلید میں اس کے کمرے تک پہنچی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ جب کیبن میں داخل ہوئی تو سلطان مصطفی کو بے چینی سے ٹہلتا ہوا پایا۔علیزہ کو دیکھ کر اس کے پاس آ کھڑا ہوا۔

کل تم روحان کے ساتھ کیا کر رہی تھی ریسٹورنٹ میں؟"اس نے سخت غصے سے پوچھا۔"

علیزہ کے پیروں کے نیچے سے زمین کھسک گئی،وہ کچھ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھی کہ سلطان کے اس غصے کا جواب اپنے گزشتہ رویئے کے مطابق دے یا اپنی غلطی تسلیم کرے۔

لنچ کر رہی تھی اور کیا"وہ سلطان کے غصے کے آگے بمشکل الفاظ اکٹھا کر پائی،ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے ہوئے" نخوت سے بولی۔

علیزہ کی اس بات نے سلطان کو پتنگے ہی لگا دیئے۔وہ جب بولا اس کا انداز شعلے لئے ہوئے تھا۔

تمہیں یہ سب کوئی مذاق یا معمولی بات لگ رہی ہے؟ایسے غیر مردوں کے ساتھ لنچ کرنا ہمارے خاندانوں" " !!میں کوئی عام بات ہے؟کیسے تم یہ اتنے فخر سے کہہ رہی ہو مجھے

علیزہ نے سہم کے اسکی طرف دیکھا۔اسکا غصہ آسمان کو چھو رہا تھا۔علیزہ ہمت اکٹھا کئے اس کے سامنے کھڑی تھی،لیکن اندر سے بہت گھبرائی گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر چاچو اور تمہارے بھائیوں کو اس بارے میں پتہ چل جائے تو؟ کیا عزت رہ جائے گی تمہاری،ان کی نظر میں "اس نے دھمکی آمیز لہجے میں پوچھا

جانتی بھی ہو تم کچھ اس لڑکے کے بارے میں؟ وہ کیا ہے کیسا ہے کن کے ساتھ گھومتا پھرتا ہے؟ یہ بس ایسے ہی منہ اٹھا کر چل دی اس کے ساتھ؟"علیزہ کے چہرے پر شرمندگی پا کر وہ کسی حد تک دھیما ہو گیا تھا لیکن اس کا غصہ اب بھی باقی تھا۔

مجھے حیرانگی ہے علیزہ کے کیسے تم اس جیسے لڑکے کے ساتھ اتنے مزے سے گھوم پھر رہی ہو "وہ اپنی کرسی کی جانب بڑھا تھا۔

اس جیسے 'کا لفظ علیزہ کے کانوں کے راستے سیدھا اس کے دماغ میں گھسا تھا جہاں صباح کی باتوں سے وہ ٹکرا کر علیزہ کو بولنے پر مجبور کر گیا۔

کیا مطلب ہے آپکا،ایسا لڑکا سے؟"وہ کپکپاتے ہوئے لہجے میں بول پڑی۔"

یہ تم مجھ سے پوچھ رہی ہو؟ تم نہیں جانتی اسے اب تک؟اپنے گھر پر تو تم بہت سمجھدار اور بڑے ہونے کا دعویٰ کر رہی تھی علیزہ"وہ طنز و غصہ کے ساتھ اپنی بات پر محفوظ ہوا تھا

بیٹھ جائو"وہ علیزہ کی جھکی گردن اور سہمے اور حیران کن انداز کو دیکھ کر بولا اور پانی کا گلاس اس کے آگے کر دیا،وہ جانتا تھا کے علیزہ اس کے غصے اور ان تمام باتوں کی آگاہی سے ڈر گئی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ نے ایک ہی گھونٹ میں پورا گلاس پی لیا اور سلطان کی طرف متوجہ ہو گئی۔

سی علیزہ، روحان بے شک کلاس میں بہت اچھا اور لائق انسان سمجھا جاتا ہے لیکن لڑکیوں کے معاملے میں" بھی وہ اتنا ہی آگے ہے جتنا پڑھائی میں۔ اس کے بارے میں ساری انفارمیشن میں نے نکلوالی ہیں اور وہ ادھر پہلے بھی بہت سی لڑکیوں کے ساتھ فلرٹ کرتا بلکے ان کے دلوں سے کھیلتا رہا ہے، اور ایک لڑکی کے ساتھ وہ بہت آگے تک جا چکا ہے۔ ہر خوبصورت لڑکی پر چانس ضرور مارتا ہے اور تم جیسی بیوقوف اسکی باتوں میں آجاتی ہیں۔" اس نے ایک ہی سانس میں روحان کے متعلق سارا بیان دیا۔

اچ چ چھا ٹھیک ہے میں اب خیال کرونگی، آپ پلیز گھر پر اس بات کا ذکر مت کرنا" وہ شرمندگی سے سر" جھکائے بولی۔ وہ چاہتے ہوئے بھی کوئی صفائی نہیں دے پائی۔ یہ ٹھیک ہی کہہ رہا ہے، صباح بھی ایسا ہی سب کہتی رہتی ہے اس کے متعلق شاید میں ہی نہیں سمجھ پا رہی۔ اور اگر اس نے یہ سب گھر پر بتا دیا تو میں کیسے فیس کر سکوں گی ماما بابا کو۔۔۔ لیکن یہ بتائے گا یا نہیں؟ وہ خود سے سوال کر رہی تھی، چہرہ اٹھا کر سلطان کی طرف دیکھنے لگی۔ جو اپنے بارعب چہرے پر فکر سجائے اسی کی طرف متوجہ تھا۔

علیزہ، کیا واقعی تمہیں وہ پسند ہے؟" سلطان کا لہجہ پچھلے لہجے سے بلکل مخالف تھا، اس کے لہجے میں چبھن" تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ایسی کوئی بات نہیں جیسا آپ سمجھ رہے ہیں، ہم صرف دوست ہیں۔۔۔" وہ صرف اتنا ہی کہہ سکی اور نظریں ایک بار پھر جھکا لیں۔

دوست!! ہنہ!! دوست تو تمہاری وہ نقاب والی لڑکی بھی ہے، کتنی بار جاتی ہو اس کے ساتھ ڈنر پر؟ کتنا ٹائم تم اس سے باتیں کرتی ہو؟ ہاں؟" وہ ایک بار پھر بگڑا، مگر اس بار علیزہ کو طیش آ گیا، اسے لگا جیسے اس کی ذات پر کوئی خطرناک الزام لگا دیا ہو۔

سلطان۔۔ دیکھیں میں جانتی ہوں میں نے غلط کیا ہے اور کر رہی ہوں، لیکن آپکو کوئی حق نہیں پہنچتا کے مجھ سے میری ذات کے متعلق اس طرح سوال کریں" میں اپنا اچھا برا خوب سمجھتی ہوں اور کبھی کوئی ایسا کام نہیں کرونگی جس سے میرے ماما اور بابا کا سر جھک جائے" اس نے جزبات میں کہا اور چہرہ اٹھا کر سلطان کی آنکھوں میں دیکھنے لگی۔

ایسا نہیں تھا کے سلطان مصطفی علیزہ کو نہ جانتا ہو، وہ بچپن سے اسے جانتا تھا، وہ ایک شرمیلی سی نازک مزاج لڑکی تھی جو یقیناً روحان کی باتوں میں آ گئی تھی۔ سلطان نہیں جانتا تھا کہ وہ یہ سب اس سے بدلہ لینے کے لئے کر رہی ہے۔

اوہ۔۔۔ تو مس علیزہ اب آپ حق کی بات کر رہی ہیں۔۔۔" اس نے چہرے پر مسکان سمیٹ کر کہا۔ علیزہ" اس سے اس بار بھی غصہ کرنے کی توقع کر رہی تھی، اس کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر ششدر رہ گئی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے پھر، آپ کو کہنے کا میرا کوئی حق نہیں، اپنے چاچا سے البتہ میں بات کر سکتا ہوں اس بارے میں۔۔ کیا خیال ہے آپکا اس بارے میں؟" اس نے بھنویں اچکا کر علیزہ سے پوچھا۔

تو آپ مجھے دھمکی دے رہے ہیں" علیزہ نے جزبات میں آ کر اس سے سوال کر ڈالا۔ "

دھمکی؟ تمہیں یہ دھمکی لگ رہی ہے؟ چلو مان لو یہ دھمکی ہے تو تم کیا کرو گی؟" سلطان نے اس بار سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

میں پھر وہ کرونگی جو آپ سوچ بھی نہیں سکتے" علیزہ نے سلطان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہا۔"

سلطان کے چہرے کے زاویئے یہ سن کر بدلنے لگے، وہ غصے سے کھول اٹھا تھا، لیکن اپنے چہرے پر ظاہر نا ہونے دیا، علیزہ کے پاس آ کر کھڑا ہو گیا، اسے محسوس ہو گیا تھا کہ علیزہ یہ ضد میں کہ رہی ہے۔

علیزہ کو شانوں سے سہارا دیتے ہوئے اپنے سامنے کھڑا کر لیا۔ علیزہ کو سلطان کا ایسے چھونا قدرے ناگوار گزرا تھا، لیکن کیا کرتی، وہ سلطان مصطفیٰ تھا اس کا کزن جسے اپنے بچپن سے جانتی تھی، جس سے کچھ سال پہلے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا تھا، جو اس کے اور روحان کے متعلق جانتا تھا۔ وہ سوالیہ نظروں سے سلطان کو دیکھتی کھڑی ہوئی۔

علیزہ تم اس یونی ورسٹی کی ان لڑکیوں میں سے ہو جن کے لئے ہر لڑکے کا دل دھڑکتا ہے، محبت کی کشش" محبوب کو مائل بہ کرم کر ہی دیتی ہے، اور جانتی ہو، میں۔۔۔" وہ تھوڑا سا رکا، علیزہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔"جانتی ہو، میں ان تمام سالوں سے تمہارے لئے اپنے دل میں محبت رکھتا ہوں، میرے باہر ملک رہتے ہوئے بھی تم میرے خیالوں پر بری طرح قابض تھی، لیکن میں اپنی محبت کو پردوں میں رکھنے کا قائل ہوں۔ میں نے اپنی محبت کی پاکیزگی کو دل میں مقید کیا ہوا ہے، اور میں نے یہی چاہا ہے کہ جب میں تمہاری طرف ہاتھ بڑھاؤں تو تمہیں پالوں۔ میں رشتوں کو انکے جائز حق کے ساتھ مانگتا ہوں" اس نے اپنی محبت کے موتی علیزہ کے سامنے پرو دیے۔اس کے چہرے پر بلا کی کشش پھیلی ہوئی تھی۔

مگر یہ درمیان میں کوئی کیسے آگیا، درمیان میں تو کسی کو نہیں آنا چاہیے تھا۔۔ لیکن اب یہ میرا دل الجھن میں پڑ گیا ہے۔ وہ انسان صاحب کردار ہوتا تو بات تھی، مگر علیزہ کسی ہر لڑکی پر فدا ہونے والے کو اپنا لے، یہ سلطان مصطفی کو قبول نہیں۔ کیونکہ علیزہ کوئی عام لڑکی نہیں ہے۔"اس نے علیزہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اپنی بات مکمل کی، علیزہ کی نظریں شرم سے جھک گئیں۔ وہ علیزہ کے شانوں سے ہاتھ ہٹا کر پیچھے پلٹا اور ایک چکر ٹہلتے ہوئے انداز میں لگایا۔

لیکن" وہ دوبارہ علیزہ سے گویا ہوا، علیزہ اس گفتگو سے مکمل طور پر کانپ رہی تھی۔"

اب چونکہ حالات کچھ اور ہیں۔ میں تم سے کوئی مطالبہ نہیں کر رہا، نہ کسی چیز پر تمہیں روکوں گا، میں چاہتا ہوں تم اپنا صحیح فیصلہ کرو اور اپنے دل کی سنو۔"اس نے توجہی سے علیزہ کی طرف دیکھ کر کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایک وقت تھا جب تم نے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا تھا، اور میں جانتا ہوں کوئی اپنی پہلی پسندیہ محبت کو بھول "
" نہیں سکتا، البتہ اس وقت میں نے جو کیا وہ بے مقصد نہیں تھا

جیسے ٹوٹے ہوئے آئینے انسان کی شخصیت کو ٹوٹا پھوٹا دکھاتے ہیں، ویسے ہی رشتے ٹوٹ کر اپنی جاذبیت کھو دیتے ہیں۔

میں جانتا ہوں میرے خلاف تمہارے دل میں بدگمانی نے جنم لے لیا ہے، لیکن میں اب یہ تم پہ چھوڑتا" ہوں کہ اپنے دل کی سنو، مگر میرا مخلصانہ مشورہ ہے روحان سے دور رہنا، وہ تمہارے قابل نہیں ہے۔ میں محبت میں زبردستی کا قائل نہیں ہوں۔" سلطان مصطفی نے دلگرفتی سے کہا۔ علیزہ الجھ کے رہ گئی۔

اوکے تم جاؤ اب کلاس کا ٹائم ہو چکا ہے" اس نے مسکرا کر علیزہ کو اجازت دی اور علیزہ دبے قدموں اس" کے روم سے باہر نکل گئی۔

علیزہ کلاس میں خاموش رہی، اس کا ذہن سوچوں کے ایک گہرے سمندر میں ڈوبا ہوا تھا۔

صباح نے کلاس میں علیزہ کو بہت الجھا ہوا پایا، لیکن لیکچر کی وجہ سے کوئی بات نہ کر پائی۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہواعلیزہ تم کلاس میں پوری طرح کونسنٹریٹ نہیں کررہی تھی بہت پریشان لگ رہی ہو؟ سر نے کیوں " بلایا تھا؟ایسا کیا ہوا جو تم اتنی پریشان دکھائی دے رہی ہو؟

"علیزہ نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور کہا" وہ مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کر رہے تھے

وااااٹ ٹ ٹ ٹ "صباح نے تقریبا چلاتے ہوئے کہا۔"

"علیزہ نے ایک ٹھنڈی آہ بھری اور کہا" وہ مجھ سے اپنی محبت کا اظہار کر رہے تھے

وااااٹ ٹ ٹ ٹ "صباح نے تقریبا چلاتے ہوئے کہا۔"

صباح کی آواز نے کسی دھماکے کی مانند سب کو اپنی طرف متوجہ کر دیا۔

چلو یہاں سے، بتاتی ہوں "علیزہ نے جلدی سے کتابیں سمیٹتے بمشکل ہنسی دبائی جو صباح کی آواز سے امڈ آئی" تھی۔

علیزہ بتاؤ بھئی کیا بات ہے، تم کیا کہہ رہی ہو یہ؟ "صباح نے پر تشویش اور فکر آمیز لہجے میں کلاس سے نکلتے " ہی دوبارہ دریافت کرنا چاہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صباح تم گھر چلو میرے ساتھ، وہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں" علیزہ کلاس سے نکل کر تیز تیز قدم بڑھاتی جا رہی تھی۔

آڈیٹوریم کے قریب سے گزرتے ہوئے اسکی نظر سلطان مصطفی پر پڑی جو چند لڑکے اور لڑکیوں کے بیچ گھرا ہوا انہیں کچھ بتا رہا تھا۔ سیاہ پینٹ پر آسمانی رنگ کی شرٹ جس میں اس کا ورزشی سراپا نمایاں تھا، کوٹ ہاتھ میں ڈالے ہوئے وہ تمام اسٹوڈنٹس کے بیچ واضح نظر آرہا تھا۔ لڑکیاں سلطان کی باتوں کو سن کم رہی تھیں اور بڑے انہماک سے دیکھ زیادہ رہی تھیں۔ علیزہ کو سلطان مصطفی کے ارد گرد کھڑی لڑکیوں پر غصہ آرہا تھا جن کا بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ باقی لڑکیوں کو چھڑی گھما کر غائب کر دیں اور خود اکیلی سلطان مصطفی کے ساتھ بیٹھی رہیں یہ پھر سلطان کو اپنے بیگ میں ڈال کر گھر لے جائیں۔

مجھے کیا ہے جس کی مرضی اسکے ساتھ رہے" کہہ کر وہ ساری باتیں دماغ سے جھٹکتی تیز تیز چلنے لگی۔ لیکن" اس کا کوئی فائدہ نہ تھا۔

راستے بھر علیزہ کا ذہن ایک مکمل دباؤ کا شکار تھا وہیں صباح بار بار علیزہ کی طرف دیکھتی اس کی طرف سے کسی بات کی منتظر تھی۔

گھر پہنچتے ہی علیزہ اسے اپنے ساتھ روم میں لے گئی اور فریش ہونے کا کہہ کر خود بھی روم سے چلی گئی۔ کچھ دیر بعد دونوں علیزہ کے روم میں بیڈ پر آمنے سامنے موجود تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ اب پلیز میری الجھن دور کرو، اور بتاؤ مجھے، اور تم مجھ سے کیا چھپا رہی ہو۔" صباح نے زچ ہوتے ہوئے پوچھا۔

" دیکھو صباح میں تمہیں سب کچھ بتانے جا رہی ہوں، لیکن تمہیں اس سے پہلے یہ یقین دہانی کروانا چاہتی ہوں کے میں نے کچھ غلط نہیں کیا، اور میں ویسی لڑکی بھی نہیں جو تم مجھے یہ باتیں سن کر شاید سمجھنے لگو۔" علیزہ نے اپنی پوزیشن کو کلیئر کرتے ہوئے کہا۔

" انسان اپنے کردار سے دوسروں کی نظر میں اچھا اور برا محفوظ ہوتا ہے نا کہ ان باتوں سے جو وہ خود اپنے بارے میں کہے یا کوئی اور اس کے بارے میں" صباح نے انتہائی تسلی سے کہہ کر علیزہ کا حوصلہ بلند کر دیا۔

میں جانتی ہوں تمہارے ذہن میں روحان اور مجھے لے کر بہت سی باتیں ہیں، پہلے تم ہی بتاؤ تمہیں کیا لگتا ہے اس بارے میں؟" علیزہ نے بات کو اس انداز میں شروع کیا کے صباح کے ماتھے پر بل اور چہرے پر سوالیہ نشان کھڑا تھا۔

" ارے علیزہ۔۔۔ تم یہ روحان و وحان کو چھوڑو، مجھے یہ بتاؤ وہ پروفیسر نے تمہیں کیوں بلایا تھا وہ اب کیا چکر ہے؟" اس نے اکتاہٹ بھرے لہجے میں پوچھا۔

چکر" علیزہ ایک دم کہہ کر حیرت سے دیکھنے لگی" مطلب تمہیں لگتا ہے یہ میرا کوئی چکر ہے انکے ساتھ"" علیزہ نے برہمگی کا اظہار کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ارے نہیں بابا میرا مطلب وہ چکر نہیں، یہ کیا معاملہ تھا جو انہوں نے تمہیں بلایا تھا" صباح نے بات کو" مزید الجھنے سے بچاتے ہوئے وضاحت کی۔

وہ پروفیسر میرے فرسٹ کزن ہیں، سلطان مصطفی" علیزہ اتنا کہہ کر خاموش ہوگئی، اس بات نے صباح" آنکھوں کا سائز قدرے بڑا کر دیا تھا۔

ہم لوگ لاہور میں ساتھ ہی رہتے تھے، پھر میرے تایا کام کی غرض سے کراچی شفٹ ہوگئے تھے۔ یہ" اس وقت کی بات ہے جب تایا اپنی فیمیلی سمیت گرمیوں کی چھٹیاں گزارنے ہمارے گھر آئے تھے، علیزہ نے من و عن تمام روداد کہہ سنائی" اس کے چہرے سے اس کے جذبات کا اتار چڑھاؤ صاف محسوس ہو رہا تھا۔

اوہ گاڈ!! علیزہ تم یہ سب مجھ سے اتنے عرصے سے چھپاتی آرہی ہو؟ مگر کیوں؟ کیا میں اتنی بھی قابلِ " بھروسہ نہیں لگتی؟" صباح نے دل گرفتی سے کہا۔

نہیں صباح ایسی کوئی بات نہیں ہے، مجھے خوف تھا کے تم مجھے ناجانے کیسی لڑکی سمجھ بیٹھو گی، یا مجھ سے دور" ہو جاؤ گی" علیزہ کا لہجہ قدرے پست ہو چکا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افففف مجھے تو لگ رہا ہے یہ کوئی فلم چل رہی ہے، ادھر روحان پیچھے پڑا ہوا ہے، پھر سلطان مصطفی نے محبت" کا اظہار کر دیا تو اب تم بتا رہی ہو تم بھی پہلے اظہار کر چکی ہو، میرا تو سر ہی چکرا گیا ہے" صباح نے دونوں ہاتھوں سے اپنا سر تھامتے ہوئے کہا۔

یار صباح میں تم سے مشورہ مانگنے یہاں لائی ہوں اور تم خود چکرا بیٹھی ہو، مجھے بتاؤ میں اب کیا کروں" علیزہ" نے زچ ہوتے ہوئے کہا۔

"مجھے سوچنے دو علیزہ اور مجھے تم یہ بتاؤ آج کل تمہارے دماغ میں کیا چل رہا ہے؟"

کچھ نہیں چل رہا تھا بھئی، دیکھو میں نے جب ان سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا تو اس وقت انہوں نے مجھے" ڈانٹ پلا دی، اور ابھی کچھ دن پہلے جب وہ ہماری یونی میں پروفیسر بن کر آئے تو میں نے روحان کو ٹائم دینا شروع کر دیا" علیزہ نے جیسے تیسے اپنی بات بتائی

اوہ تو تم یہ سب اس سلطان مصطفی کو جلانے کے لئے کر رہی تھی؟ اور اب انہوں نے تم سے اپنی پسندیدگی" کا اظہار بھی کر دیا" صباح نے ایک گتھی سلجھائی

ہاں بلکل ایسا ہی ہے" علیزہ نے پیچھے ٹیک لگاتے ہوئے کہا۔"

اب یہ بتاؤ تمہارے دل میں روحان کے لئے کیا جذبات ہیں؟" صباح نے جرح کرتے ہوئے پوچھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان، ہمم۔۔وہ میرا اچھا دوست ہے،ان فیکٹ کافی اچھا دوست ہے، کبھی کبھار ساتھ کھانا پینا بھی ہو جاتا ہے یونی کے بعد اور فون پر بھی کانٹیکٹ ہے۔بس "علیزہ نے مختصر جملے میں وہ باتیں بتائیں جو صباح کسی حد تک جانتی تھی۔

کیا؟واقعی؟تم اس کے ساتھ آؤٹنگ بھی کرتی رہی ہو؟صباح نے تحیر سے پوچھا"

ہاں وہ۔۔۔ کبھی کبھی باہر چلی جاتی ہوں اسکے ساتھ "علیزہ کتراتے ہوئے گویا ہوئی،اس کے چہرے پر شرمندگی کے آثار نمایاں تھے۔

علیزہ یہ تم نے ٹھیک نہیں کیا۔"صباح نے خفاء ہوتے ہوئے کہا۔"

کیا تمہارے دل میں اس کے لئے کوئی بات ہے۔۔۔کوئی۔۔۔"صباح نے اپنے الفاظ ادھورے میں کھینچ لئے۔

یار میں کیا کہوں۔۔۔اچھا لگتا ہے میرے ساتھ بہت اچھے سے بات کرتا ہے،رسپیکٹ دیتا ہے۔۔۔اور۔۔ "وہ کہہ کر رکی "اور بس۔"علیزہ نے سوچتے ہوئے ٹھہر ٹھہر کر بتایا۔

یار شروع میں یہی کرتے ہیں لڑکے اور جب لڑکی ہاتھ آجاتی ہے تو بس۔۔۔ ہنہ "صباح نے منہ بگاڑتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویسے تمہیں اتناسب کیسے پتاہے لڑکوں کے بارے میں "علیزہ نے چھیڑتے ہوئے مسکرا کر پوچھا۔"

دیکھتی آئی ہوں میں ہمیشہ سے یہی سب، کئی دوستوں کے بارے میں سنااور دیکھاہے، خیر "صباح نے دکھ بھرے لہجے میں بتایا"

ارے ہاں یہ بتاؤ تم کچھ بتارہی تھی اس کے بارے میں کچھ دن پہلے ؟"اور آج سلطان نے بھی بتایاکے اس نے کسی کے ساتھ غلط کیا تھا، تمہیں پتاہے اس بارے میں ؟"علیزہ نے ایک دم یاد کرتے ہوئے پوچھا "

بلکل، یہی بات میں بہت دنوں سے سمجھاناچاہتی تھی لیکن کبھی تم نے سنی ہی نہیں میری بات، روحان کا یہاں کافی لڑکیوں سے افیئر رہ چکاہے، اور ایک لڑکی فرح کو وہ بہت سیریس حد تک دھوکادے چکاہے، جس کے بعد اس نے یہ یونی ورسٹی ہی چھوڑدی "صباح نے کہا "

دھوکا؟ کیسادھوکا؟ کیاکیااس لڑکی کے ساتھ ؟"علیزہ نے کو سلطان مصطفی کی بات اور صباح سے سن کر اپنے خیال کی درستگی کا یقین ہو گیا۔ "

روحان کے ساتھ وہ لڑکی سیریس ہو گئی تھی اور اس سے شادی کرناچاہتی تھی لیکن روحان نے اس کا فائدہ اٹھایااور اسے چھوڑدیا "صباح نے گہری سانس بھرتے ہوئے کہا "

اوہ کچھ غلط کیااس لڑکی کے ساتھ ؟؟ "علیزہ نے محتاط لفظوں میں اپنے شک کااندازہ کرناچاہا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کس حد تک غلط کیا وہ تو ہم نہیں جانتے لیکن وہ لڑکی اسی کی وجہ سے یونی ورسٹی چھوڑ کر چلی گئی، اسی لیئے" میں کہتی ہوں بچ کے رہو، یہ جو اتنا اچھا بنتا ہے، در حقیقت لڑکیوں کو زیر کرنے کے گر جانتا ہے، اور انہیں اپنے پیچھے دیوانہ کر لیتا ہے، اور یہ تو ایک ایسا واقعہ ہے جو ہمیں پتا چلا تھا، گھومتے پھرتے تو اسے کئی بار بہت سی لڑکیوں کے ساتھ دیکھا ہے" صباح نے مزید بتایا

علیزہ کو ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ کسی گہری کھائی کے کنارے پر جا کھڑی ہوئی ہے

میں تمہیں سیریس مشورہ دے رہی ہوں علیزہ اگر کوئی ایسی بات ہے تو تم اس سے دور رہو، ایسا نہ ہو کل کو" تم بھی اس کے پیچھے ہو اور اپنا کوئی نقصان کر بیٹھو۔" صباح نے علیزہ کو سمجھاتے ہوئے کہا

ویسے بھی ہمارا مذہب ہمیں اس بات کی قطعی اجازت نہیں دیتا، لڑکا اور لڑکی کی دوستی کسی صورت بھی " ممکن نہیں۔ اور جہاں ایک لڑکا لڑکی ساتھ ہوں تو ان کے بیچ تیسرا شیطان ہوتا ہے، اور یہ دوستی کیا ہے؟ اس کی انتہاء کیا ہو گی؟ چلو فرض کر لو تم دونوں دوست ہو، اور تمہارے بیچ کوئی ایسی بات نہیں ہوتی، لیکن کب تک؟ کیا تم لوگ شروع سے جو صرف پڑھائی کے متعلق آپسی باتیں کرتے تھے اب تک وہی باتیں کرتے ہو؟ نہیں نا؟" صباح کا سمجھانے کا اپنا ہی دھیما سا انداز تھا۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وقت کے ساتھ ساتھ بے تکلفی بڑھتی جاتی ہے،اور پھر یہی بے تکلفی گمراہی کی طرف لے جاتی ہے۔ہر چیز کاایک وقت ہوتاہے،وقت سے پہلے جو چیز میسر ہو جائے وہ کسی نہ کسی طرح انسان کے لئے نقصان کا باعث بن ہی جاتی ہے۔

علیزہ بت بنے اس کی طرف دیکھ رہی تھی اور اس کی باتیں سن رہی تھیں،اس کے ذہن میں سلطان مصطفی کی وہی چند باتیں گھومنے لگیں اور اس کے دل میں ناگوار سا احساس کروٹیں لینے لگا۔

دوستی کب تک رہے گی،اس کی انتہاء دو چیزیں ہیں،یا تو شادی،یا غیر اخلاقی تعلق۔"

پھر بھی اگر تمہیں لگتا ہے کہ وہ ٹھیک ہے تو تم میری باتیں آزما لینا۔"علیزہ بغور اس کی باتیں سنتی جارہی تھی۔

علیزہ میں جانتی ہوں تم روحان سے کافی متاثر ہو،لیکن جو آپ سے سچی محبت کرتا ہے وہ آپ کو نکاح کے " لئے رکھے گا جیسا کے پروفیسر نے اپنے جذبات خود پر بھی آشکار نہ ہونے دیئے۔نہ کے اپنے جزبات فون اور ملاقاتوں میں لٹائے گا،جو تمہارے ساتھ روحان کرتا ہے۔۔البتہ میں اللہ سے دعاء مانگتی رہی ہوں تمہارے بارے میں یہ سب سوچ کر"صباح نے بات سن کر انتہائی پر سکون انداز میں اپنے لبوں پر مسکراہٹ جمائے علیزہ کو بتایا

علیزہ اس کی باتیں سن رہی تھی اور ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کسی گہری سوچ میں ڈوبی ہو۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آج کل کی لڑکیاں جن لڑکوں کی خاطر اپنے آنسو بہاتی ہیں،وہی لڑکے انکا نام لے لے کر اپنے دوستوں میں قہقہے لگاتے ہیں" صباح کی بات سے علیزہ کو روحان کا دوستوں کے ساتھ اسکی طرف دیکھ کر ہنسی اڑانا یاد آگیا۔

اور وہ پروفیسر صاحب؟ان کے لئے تم کیا سوچتی ہو؟؟" صباح نے روحان کی بات ختم ہونے پر سلطان مصطفی کے بارے میں پوچھا۔

انکے بارے میں فی الحال میں کچھ نہیں سوچنا اور سننا چاہتی "علیزہ نے گویا بات ہی ختم کر دی۔"

تجربے،مشاہدے،وسیع ترمیل ملاپ،عمر اور باہمی تبادلہ خیالات انسان کی سوچ کو جامد نہیں ہونے دیتے۔ضروری نہیں کہ اگر انسان دس پندرہ بیس سال پہلے کسی معاملے سے متعلق ایک خیال رکھتا تھا اس کا آج اس کے بارے میں دوسرا خیال نہیں ہو سکتا۔کبھی کبھار انسان دوسروں کی سوچ جان کر خود بھی اسی طرز پر سوچنا شروع کر دیتا ہے،اور کبھی دوسروں کی سوچ جان کر اپنی سوچ سے موازنہ کرتا ہے پھر ایک نئے فیصلے پر کھڑا ہوتا ہے۔

آخر وہ ایک فیصلہ کر چکی تھی۔خود کو قدرے مطمئن محسوس کر رہی تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ جنوری کی ایک سرد رات تھی، علیزہ اپنے روم میں بیڈ پر پاؤں پھیلائے لحاف میں گھس کر بیٹھی ہوئی میوزک سن رہی تھی ساتھ ہی روحان سے واٹس ایپ پر ہلکی پھلکی چیٹ جاری تھی کے روحان کے اچانک ایک مسج سے علیزہ ششدر ہو کے رہ گئی تھی۔

سویٹ ہارٹ یہ دل تو دھڑکتا ہی تمہارے لئے ہے، تمہارے علاوہ کون سنبھالے گا میرا یہ دل "علیزہ چند ثانئے تک وہ مسج دیکھتی رہی پھر ایک نظر اپنی جاری چیٹ کی طرف ڈالی جہاں اس سے پہلے ان دونوں کے بیچ کھانے پینے کی جگھوں پر بات چل رہی تھی۔

سوری یار علیزہ غلطی سے تمہیں مسج سینڈ ہو گیا وہ میں اپنے کزن کو لکھ رہا تھا ہم اکثر مذاقاً اسی طرح بات کرتے ہیں۔" اگلے ہی لمحے علیزہ کے موبائل کی سکرین پر ایک دوسرا مسج موصول ہوا۔

اٹس اوکے روحان "علیزہ نے مختصر سا رپلائی کر کے بات کو اگنور کر دیا۔ لیکن یہ بات اس کے ذہن میں " نقش ہو گئی۔ وہ کچھ سوچ کر مسکرانے لگی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ابے یار کل ایک مسئلہ ہو گیا" روحان نے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے کہا جو کاشف اور جواد کے ہمراہ " یونی ورسٹی کے لان میں موجود تھا۔

کیا ہوا جانی؟" کاشف نے اس کی طرف متوجہ ہوتے ہوئے کہا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کل علیزہ اور فروہ دونوں سے لگا ہوا تھا واٹس ایپ پر اور فروہ کا ایک مسج علیزہ کو چلا گیا" وہ افسردہ لہجے میں "

بولا

نہیں یاااااااررررر" جواد ایک دم اچھلا "

ہاں یار ر" روحان افسوس سے گردن ہلاتے ہوئے بولا "

واہ یاررررر" کاشف اس موقعے پر کہاں پیچھے ہٹنے والا تھا۔۔ مصنوعی افسردگی سے کہا، بناوٹ اس کے لہجے "

سے صاف عیاں تھی۔

روحان نے ابرو اچکا کر خشمگی نگاہ سے ان دونوں کو دیکھا، ان دونوں کے منہ سے ہنسی کا فوارا چھوٹ گیا۔

کمینوں تم لوگ آستین کا سانپ ہو، ادھر دوست کے ہاتھ سے لڑکی جا رہی ہے اور تم لوگ ہنس رہے ہو، "

تم جیسے دوست ہوں تو دشمن کی کیا ضرورت" روحان مصنوعی خفگی انڈیلتے ہوئے بولا۔

اوہ ہو، لڑکی ہاتھ سے جا رہی تو تُو ایسے بول رہا ہے جیسے تیرے پاس واحد یہی لڑکی ہے" کاشف نے مذاق "

اڑاتے ہوئے کہا۔

ہمیں دیکھ ہمارے پاس ایک بھی نہیں ہے، اور تیرے پاس سے ایک جا رہی ہے تجھے اس پہ بھی دکھ ہو رہا "

ہے، ہماری سوچ ہم اپنے سینے پر کتنا بڑا دکھوں کا پہاڑ لئے گھوم رہے ہیں" جواد اپنا دکھڑا روتے ہوئے بولا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سینے پر پہاڑ نہیں تُو تو خود چلتا پھرتا پہاڑ ہے، تو لڑکیوں کے بارے میں مت سوچ کھانے کے بارے میں سوچ، وہ میرا کام ہے میں کر لونگا، تو اگر کسی لڑکی کے ساتھ گھومے گا تو وہ ایک الگ ہی منظر ہو گا، آج کل ویسے بھی فیس بک وغیرہ پر سب چیزیں وائرل ہو جاتی ہیں بہت جلد" روحان نے ہمیشہ کی طرح جواد کی ٹانگ کھینچی۔

ہاں کوئی تیری ویڈیو بنا کر انٹرنیٹ پر پوسٹ کر دے گا اور ویڈیو کا ٹائٹل ہو گا، بریو گرل رومنگ آن روڈز وداین ایلیفینٹ" کاشف نے چسکا لیتے کہا

Brave Girl Roaming on Roads with an Elephant

جواد برا سا منہ بنا کر دونوں کی طرف دیکھنے لگا۔

یار یہ کیا تم لوگ ہر وقت میرے نازک اور پھول جیسے جسم کا مذاق اڑاتے رہتے ہو" جواد نے اپنے بھاری بھرکم پیٹ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

اوہ ہو نازک اور پھول جیسا جسم!!! اگر ابھی گارڈن کے پھولوں نے تیری آواز سن لی تو وہ ایسے لٹک جائینگے" روحان نے اپنی شہادت کی انگلی 'ایک' کے انداز میں اٹھا کر موڑتے ہوئے پوری جھکا دی۔

اور اپنا منہ صحیح کر مجھے ہاٹ پاٹ یاد آ جاتا ہے۔" کاشف نے جواد کے چِڑے ہوئے چہرے کی طرف اشارا کرتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تینوں آپس میں یکساں ہنس پڑے

اچھا یار ہوا کیا تھا یہ تو بتا" کاشف نے روحان کی طرف دوبارہ متوجہ ہو کر پوچھا"

یہ دیکھ، فروا کو کرنا تھا مسج جو علیزہ کو چلا گیا" روحان نے اپنے موبائل میں مسج دونوں کو دکھاتے ہوئے" بتایا۔ دونوں اس کے موبائل میں مسج پڑھ کر ہنسنے لگے۔

یہ تو تُو نے خود اپنے پیر پر کلھاڑی مارلی" جواد نے افسوس ناک لہجے میں کہا۔"

اب تو ایک کام کر، علیزہ کو پرپوز کر ہی دے، اس سے پہلے کے وہ ہاتھ سے نکل جائے" کاشف نے" سنجیدگی اپناتے ہوئے مشورہ دیا

تجھے پتا ہے پرپوز کرنا روحان کا اسٹائل نہیں ہے، میں لڑکی کو ایسا دیوانہ کر دیتا ہوں کہ وہ خود ہی اظہار " کرتی ہے" روحان نے فخر سے سرشار لہجے میں کہا۔

یہ لڑکی تیرے ہاتھ نہیں آنے والی روحان، یہ ان لڑکیوں سے الگ ہے جن کے ساتھ تو گھومتا ہے،"" کاشف نے اسے اکساتے ہوئے کہا۔

تو کہنا کیا چاہتا ہے میں علیزہ کو سیٹ نہیں کر سکتا؟ تجھے معلوم ہے آج تک کوئی لڑکی میرے سحر سے بچ" نہیں پائی" اس نے فخریہ لہجہ اپناتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"مانے گے تو تجھے تب، جب تو علیزہ کے ساتھ وہی کرے گا جو سب کے ساتھ کرتا ہے"

جواد نے گویا اسے چیلینج کیا۔

فائن، یو ول سی" روحان نے کچھ سوچ کر کہا"

Fine, you will see..

علیزہ روحان سے بدستور بات چیت کرتی رہی، لیکن روحان پر اس نے کوئی بات بھی عیاں نہ ہونے دی۔

ادھر صباح پریشانی اور وسوسوں کا شکار تھی، علیزہ نے دوبارہ صباح سے اس ٹاپک پر کوئی بات نا چھیڑی نا ہی صباح نے جاننے کی ہمت کی، وہ کیا چاہتی ہے اور کیا کرنے والی ہے صباح کے لئے ایک پہیلی تھی جسے بوجھنے کی خاطر وہ صباح کی ہر بات و حرکت پر ہر ممکن نظر رکھے ہوئے تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں آجکل ایک بہت عجیب کشمکش کا شکار ہوں علیزہ" روحان نے علیزہ کی خاموشی دیکھتے ہوئے بات کا آغاز" کیا، وہ دونوں کلاس کے بعد کیفے ٹیریا میں بیٹھے ہوئے کچھ دیر پہلے تک سیمیسٹر سے متعلق باتیں کر رہے تھے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مطلب؟کیا ہوا؟کیسی کشمکش میں؟؟"علیزہ نے فطری تجسس کے باعث پوچھا۔ "

علیزہ تم میری سب سے خاص اور سب سے اچھی دوست ہو،اسلئے میں نے سوچا تم سے شیئر کروں، "میں آج کل ایک مسئلے کا شکار ہو رہا ہوں،اور مجھے سمجھ نہیں آرہا کیا کرنا چاہیئے مجھے۔"روحان نے معصومیت اپناتے ہوئے 'خاص' پر زور دے کر کہا۔

کیسا مسئلہ روحان؟"علیزہ نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے اپنی چیئر،ٹیبل کے اور قریب کھینچی۔ "

یار مجھے سمجھ نہیں آرہا ایسا آج کل ہی کیوں ہو رہا ہے،اور سمجھ نہیں آرہا تمہیں کس طرح بتاؤں "روحان" اپنے انداز میں مصنوعی ہچکچاہٹ اور چہرے پر معصومیت اور پریشانی کی چادر لئے کہا۔ساتھ ہی وہ علیزہ کے چہرے کے تاثرات نوٹ کر رہا تھا

ارے بھئی؟کیا بات ہے روحان،کم آن،اسپیک اپ۔تم تو ایسے گھبرا رہے ہو جیسے لڑکیاں کرتی ہیں، " جب کہ تم تو اپنے دوستوں میں سب سے زیادہ بولتے نظر آتے ہو۔"علیزہ نے بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

میری ایک کزن کافی دنوں سے میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے،وہ مجھے پسند کرتی ہے"روحان نے علیزہ کے " دل میں اپنے لئے فیلنگز جاننے کے لئے کہانی گھڑی،کہ آیا وہ اس کے سحر میں گرفتار ہے یہ نہیں۔

اوہ تو لڑکی کا چکر ہے"علیزہ نے پر جوش انداز میں گردن پیچھے کرتے ہوئے کہا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ویری گڈ تو پھر مسئلہ کیا ہے "اگلے ہی لمحے علیزہ نے بے نیازی سے سوال کر ڈالا۔"

علیزہ کا انداز اس کی توقع کے بلکل بر عکس تھا۔

"یار تمہیں تو پتا ہے میں ان چکروں سے دور بھاگتا ہوں، لیکن وہ جب بھی ملتی ہے ضرور کچھ نہ کچھ ایسی بات کرتی ہے جس سے میں پریشان ہو جاتا ہوں، سمجھ نہیں آتا کیسے میں اس سے بچوں، کبھی وہ میری تعریفیں کرتی ہے، تو کبھی ساتھ باہر ڈنر کا کہتی ہے، تو کبھی ساتھ گھومنے پھرنے جانے کا کہتی ہے، میں ہمیشہ ٹال دیتا ہوں، لیکن اندازہ تو ہو جاتا ہے انسان کو، یو نو۔۔اور اکثر شاعری بھی سینڈ کرتی رہتی مسیج پر رومانٹک قسم کی" روحان نے سیریس ہوتے ہوئے اس انداز میں بتایا گویا کوئی نئی بات اس کے ساتھ پیش آئی ہو۔

"اوہو، کیا بات ہے بھئی لگتا ہے تمہاری کزن تم پر فدا ہو گئی ہے، اچھا ذرا مجھے بھی تو دکھاؤ کیا شاعری سینڈ کرتی ہے "علیزہ نے چسکا لیتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں یار میں اس کے میسج ڈیلیٹ کر دیتا ہوں "روحان نے فورا مسج پر بات بنائی۔

"اور دوسری طرف ایک انجان نمبر سے میرے پاس میسجز اور کالز آرہی ہیں آج کل، وہ بھی کوئی لڑکی ہے جو مجھ سے بات کرنا چاہتی ہے۔اکثر رات کو کالز کرتی رہتی ہے اور میں نہیں اٹھاتا تو میسجز شروع کر دیتی ہے۔"روحان نے علیزہ کا کوئی خاص رد عمل نا دیکھتے ہوئے ایک اور کہانی گھڑتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واو،روحان تم تولڑکیوں کے آئیڈیل لگتے ہو، یہاں بھی لڑکیوں کے فیورٹ اور خاندان میں بھی، ہو سکتا ہے وہ اجنبی نمبر سے میسج کرنے والی بھی تمہاری کزن ہو۔"علیزہ نے اس کی باتوں کا کوئی ری ایکشن ظاہر کیئے بناء نہایت پر سکون انداز میں کہا۔"

روحان علیزہ کا چہرا پڑھ رہا تھا اور علیزہ کا ری ایکشن اس کی توقع کے بلکل خلاف تھا۔

"اب کیا کروں اسے تو کوئی فرق ہی نہیں پڑ رہا" وہ اپنے دل میں سوچنے لگا۔

"لیکن علیزہ بتاؤ نا مجھے، کوئی مشورہ دو کہ میں کیا کروں" روحان نے بیچارگی کے انداز میں پوچھا۔

"ارے کیا مطلب کیا کروں روحان، اس نے تمہیں پرپوز کیا؟ تم سے کوئی بات کہی اس ٹائپ کی ڈائریکٹلی ؟اگر نہیں تو تم کیوں پریشان ہو رہے ہو؟ جب کچھ کہے تو کہہ دینا میں انٹرسٹڈ نہیں ہوں"علیزہ نے لاپرواہی سے جواب دیا۔

روحان سے کوئی بات نہیں بن پا رہی تھی، اسے اپنا ارادہ پلٹتا ہوا نظر آنے لگا تھا۔

"اچھا علیزہ یہ بتاؤ کیا تم نے کبھی۔۔کسی لڑکے میں انٹرسٹ لیا ہے" روحان نے بے تکلفی سے اچانک سوال کر ڈالا۔

"اب آیا نہ یہ لائن پر"علیزہ نے خود سے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں۔۔اُمممم،ہاں لیا تو ہے"علیزہ نے سوچتے ہوئے کہا۔اس کے چہرے پر دھیمی مسکان بکھر آئی۔"

ارے واہ بھئی، کبھی بتایا نہیں کون ہے وہ کیسا دکھتا ہے"روحان علیزہ کے پچھلے انداز سے ملے جلے شک و" شبہات کا شکار تھا،اس کا لہجہ کافی بے تکلف ہو گیا

علیزہ مسکرا کر اسے دیکھنے لگی جس سے اس کا دل بلیوں اچھلنے لگا۔

علیزہ نے آنکھیں بند کیں گویا اسے سوچ رہی ہو،اس کے چہرے پر ہلکا سا تبسم در آیا۔

وہ میرے لئے بہت خاص ہے،اس کا کوئی ثانی نہیں،نہ خوبصورتی میں نہ خوب سیرتی میں۔"بے شک " علیزہ سلطان سے دل ہی دل میں خفا تھی مگر اس کی خوبیوں سے آنکھیں نہ چرا سکی۔علیزہ کی بات سن کر روحان دل ہی دل میں بہت خوش ہوا، لیکن چہرے سے ظاہر نا ہونے دیا۔

کیا میں اسے جانتا ہوں؟ کیا اسی یونی ورسٹی میں ہے؟"روحان کے لہجے میں دبا دبا سا اشتیاق تھا۔"

ہاں تم اسے جانتے ہو"علیزہ نے آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔"

واؤ، کون ہے وہ، ہمیں بھی تو پتہ چلے"علیزہ کی اس بات نے اس کے شک پر یقین کی مہر لگا دی۔وہ سمجھا " علیزہ اسی کے بارے میں بات کر رہی ہے۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ چھوڑو، پھر کبھی بتاؤں گی یہ بتاؤ اور کیا کہتی ہے تمہاری کزن اور وہ فون والی لڑکی "علیزہ نے روحان کے" کشمکش کو ایک اونچائی دیتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس کے بارے میں سوال کیا۔ وہ مسکرا رہی تھی۔

ہم دراصل آئس کریم کھانے گئے ہوئے تھے لاسٹ ویک، چار پانچ کزنز تھے ہم اور وہ بھی ساتھ تھی، جب آرڈر کرنے لگے تو اس نے خود ہی میری فیورٹ آئس کریم میرے بتانے سے پہلے آرڈر کر دی۔ دوسری کزن اس سے کہنے لگی، تمہیں بڑا پتا ہے روحان کونسی منگوائے گا، تو وہ کہتی ہے، ہاں مجھے روحان کی ہر پسند ناپسند کا پتا ہے۔ سب میری طرف دیکھنے لگے اور میں اس کی شکل دیکھتا رہ گیا۔ میں تو اسے بلکل نارمل کزن کی طرح ڈیل کرتا ہوں بٹ وہ۔۔۔۔"

روحان اپنی کہانی سناتے ہوئے علیزہ کے تاثر جاننا چاہتا تھا جو بلکل بھی نہیں بدلے تھے۔

اس کے علاوہ کوئی فیمیلی گیدھرنگ ہو یا کوئی فنکشن وہ میرے ساتھ اور میرے آس پاس ہی رہتی ہے،" میری تو سمجھ نہیں آتا اسے کیا کہوں، اس کی باتوں کا کیا جواب دوں، وہ تو ہر نارمل ٹاپک میں سے پتا نہیں کیسے میری پسند نہ پسند اور میرے متعلق بات نکال لاتی ہے" وہ اپنے لہجے میں بے زاریت اپناتے ہوئے بتا رہا تھا۔ اب اسے بات اپنے ہاتھوں سے نکلتی معلوم ہو رہی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان نے اگلے لمحے علیزہ کی پسند کے متعلق اس سے دوبارہ پوچھنا چاہا لیکن یہ سوچ کر رک گیا کے شاید وہ جس میں انٹرسٹڈ ہے وہ میں ہی ہو سکتا ہوں، اسی لئے نہیں بتا رہی ہو گی۔۔۔

ویسے علیزہ اس نے مجھ سے ڈائرکٹ ابھی تک اپنی پسند کا اظہار تو نہیں کیا، لیکن انڈائرکٹ ہر موقع پر ہی" کرتی ہے، اور وہ جو فون والی لڑکی کا بتا رہا تھا، وہ پتا نہیں کون ہے، کہتی ہے آپ سے بات کرنی ہے، میں نے آپ کو دیکھا ہوا ہے، آپ مجھے اچھے لگتے ہیں، میں آپ کو پسند کرتی ہوں بلا بلا بلا۔۔پتا نہیں کیا کیا کہتی رہتی ہے، وہ مجھے جانتی ہے لیکن اپنا آپ ظاہر نہیں کرنا چاہتی، وہ پہلے دوستی کرنا چاہتی ہے مجھ سے اور میں اسے اتنا خاص رسپانس ہی نہیں دیتا" روحان نے ایک بار پھر کوشش کی کے علیزہ کی طرف سے کوئی بات شروع ہو لیکن علیزہ بدستور اسی کی باتیں سن رہی تھی بنا کسی خاص ایکسپریشن کے اس بات پر گویا ہوئی۔

روحان اصل میں کچھ لوگ اتنے پر خلوص اور ہمدرد ہوتے ہیں کے سب کو اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں، ایسے" لوگوں کو جو سب کو اپنا خلوص بغیر کسی لالچ و غرض کے بانٹتے ہیں، سب اپنے قریب کرنا چاہتے ہیں، ہو سکتا ہے وہ فون والی لڑکی جس کی تم بات کر رہے ہو کوئی یونی ورسٹی کی ہی ہو؟"علیزہ نے ذو معنی جملہ بہت خوبصورتی سے ادا کیا جس پر روحان فخر سے خود کو بلند کرنے لگا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ آج دیر سے آنکھ کھلنے کی وجہ سے آج لیٹ ہو گئی تھی اور اب تیزی سے سیڑھیاں عبور کر رہی تھی، ہاتھ میں کتابیں لئے اس کا دھیان اور نظر مکمل طور پر جھکی ہوئی تھی، پروفیسر اسلم کا لیکچر وہ مس نہیں کرنا چاہتی تھی کیونکہ انہوں نے اپنی لاسٹ کلاس میں اس کے فیورٹ ٹاپک کے بارے میں بتایا تھا۔ابھی وہ آخری سیڑھی عبور کر ہی رہی تھی کے اپنے سے بھی تیزی سے نیچے آنے والے شخص سے بری طرح ٹکرا گئی جو موبائل فون پر کسی سے باتیں کرتے ہوئے تیزی سے اتر رہا تھا۔ایک لمحے کے لئے اسے سمجھ ہی نہیں آیا کے ہوا کیا ہے، ہاتھ میں پکڑی فائل اور کتابیں سیڑھیوں سے لڑھکتی ہوئی نیچے جا گریں، بیگ شولڈر سے اتر کر قدموں کے پاس آ چکا تھا۔

آنکھیں اللہ نے استعمال کے لئے بنائی ہیں سجاوٹ کے لئے نہیں لگائیں چہرے پے، دیکھ کر نہیں چل سکتی"" اس کا آگ برساتا لہجہ تھا علیزہ کا پور پور سلگ اٹھا تھا اس نے قہر بھری نگاہ اپنے مقابل پر ڈالی جو اسے بڑے حقارت آمیز نظروں سے اسے گھور رہا تھا، اس کا موبائل فون علیزہ کی کتابوں کے ہمراہ نیچے جا گرا تھا۔

آپ کیا آنکھوں کو کرائے پر دے کر آئے ہوئے ہیں؟" وہ اس کی بات سن کر اس سے بھی زیادہ غصے میں بولی۔وہ ایک لمحے کے لئے اس کے لہجے پر حیران ہوا مگر پھر فوراً سنبھل کر بولا، ایک تو آپ منہ نیچے کر کے اوپر چڑھ رہی ہیں پھر میرا فون گرا دیا اوپر سے مجھے ہی بول رہی ہیں؟؟" وہ اپنے فون کی طرف غور کرتے ہوئے بولا جو نیچے اسے بکھرا ہوا نظر آ رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو آپ تو نیچے دیکھتے ہوئے آرہے تھے نہ، آپکو نظر نہیں آرہا کوئی چڑھتا ہوا" وہ تقریباً چلاتے ہوئے بولی "

سلطان مصطفی جو اسی وقت اپنے روم سے نکلا تھا علیزہ کو سیڑھیوں پر یوں دیکھ کر اس طرف آگیا۔

کیا ہو رہا ہے ادھر؟ آپ دونوں کیوں جھگڑ رہے ہیں؟" وہ دونوں کی طرف مخاطب ہوتے ہوئے بولا اور "

ساتھ ہی علیزہ کی کتابوں اور بیگ پر نظر ڈالنے لگا۔

سر یہ اندھوں کی طرح اوپر سے نیچے آرہے تھے اور ٹکرا گئے مجھ سے، اب مجھ ہی پر غصہ نکال رہے ہیں"""

علیزہ نے اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی سلطان مصطفی سے شکایتی انداز میں بیان کر دیا۔

نہیں سر، یہ تیزی سے اوپر چڑھ رہی تھیں چہرہ نیچے کر کے اور اب بجائے غلطی تسلیم کرنے کے مجھے بول "

رہی ہیں" وہ قدرے ناگواری سے بولا اور نیچے اتر کر اپنا فون اٹھانے لگا۔

چلیں بس ختم کریں، اور جائیں آپ" سلطان مصطفی دونوں کو بچوں کی طرف جھگڑتا دیکھ کر لڑکے سے "

مخاطب ہوا اور علیزہ کی کتابیں اٹھانے میں ہیلپ کروانے لگا۔

علیزہ کا موڈ بری طرح خراب ہو چکا تھا، ایک کلاس مس ہونے کا، دوسرا اس نک چڑھے موبائل والے

لڑکے سے اور تیسرا اس مددگار سے جو کوئی اور نہیں سلطان مصطفی ہی تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگر آپ ابھی یہاں نہ آتے تو میں نے اس کی طبیعت صاف کر دینی تھی"غصے کی سرخی چہرے پر لئے وہ اپنے بال پیچھے کرتے جھنجلا کر بولی۔

اٹس اوکے علیزہ، کول ڈائون، غلطی دونوں کی نظر آ رہی ہے، اپنے جذبات پر قابو پانا سیکھو، ہر موقع پر اتنا " غصہ تمہیں کسی دن نقصان پہنچا سکتا ہے"وہ دھیمے لہجے میں علیزہ کو سمجھا رہا تھا

علیزہ نے کھا جانے والی نظریں سلطان کے چہرے پر ڈالیں اور بیگ کاندھے پر اٹھاتی پیر پٹختی کامن روم کی طرف چل دی۔

سلطان تاسف سے اسے دور جاتا دیکھتا رہا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج تایا ابو کی فیمیلی ڈنر پر انوائٹڈ تھی، وہ لوگ کافی ٹائم بعد ساتھ کھانا کھانے والے تھے، علیزہ بہت دنوں بعد فضہ سے ملنے والی تھی، جس کے لئے وہ بہت پر جوش تھی، فضہ سے ملے ہوئے اسے کافی ٹائم گزر گیا تھا۔ آج ماما نے اسے خصوصی طور پر تیار ہونے کا حکم دیا تھا۔ علیزہ اپنی والدہ کے ساتھ کچن میں کھانے کی تیاریوں میں شام تک مگن رہی، کچن سے فارغ ہو کر تیار ہونے چل دی۔ ابھی وہ تیار بھی نہ ہو پائی تھی کے تایا کی فیمیلی کی آمد کا شور اٹھ پڑا۔ علیزہ فضہ سے ملنے کی جلدی میں جلد از جلد تیار ہو کر نیچے جانے لگی۔ سامنے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لاؤنج میں تایاابو کی پوری فیمیلی بیٹھی ہوئی تھی۔سب سے پہلے سلطان کی نظر علیزہ پر پڑی جو سیڑھیوں سے اتر رہی تھی۔سلطان علیزہ کو دیکھ کر مبہوت رہ گیا۔

آج اس نے بے بی پنک کلر کی شارٹ شرٹ کے ساتھ سفید پلازو پہن رکھا تھا، سردی کی مناسبت سے ہم رنگ شال کاندھوں پر لے رکھی تھی۔

لمبے بال آبشار کی مانند کمر پر پھیلے ہوئے تھے، جو کیچر سے ہالف بندھے ہوئے تھے، کانوں میں چاندی کے ننھے آویزے اور ستواں ناک پر چمکتی ہوئی لونگ سے اس کا چہرہ دمک رہا تھا۔لائٹ پنک لپ سٹک اور سیاہ آنکھوں پر کاجل کی لکیر لگائے وہ نیچے کی طرف آرہی تھی، سلطان سب کی موجودگی کو فراموش کر کے یک ٹک اسے دیکھے جارہا تھا، فضہ جو سلطان کے برابر میں ہی بیٹھی ہوئی تھی، اس کی نظر سلطان کی طرف پڑی جو ارد گرد سے بیگانہ مسلسل علیزہ کو تکے جارہا تھا۔فضہ نے سلطان کے بازو پر کہنی ماری اور گلہ کھنکھار کے اسے متوجہ کیا۔سلطان چونک کے ایک دم ہوش میں آیا اور فضہ کو دیکھنے لگا۔فضہ دبی دبی ہنسی لئے علیزہ کی طرف بڑھ گئی اور اسے گلے لگالیا۔

فضہ سے گلے ملتے ہوئے علیزہ کی نظریں سلطان مصطفی پر پڑیں جو اب ایان سے باتوں میں مصروف تھا۔

مردانہ وجاہت کا مکمل شاہکار، بلیک کرتا شلوار میں ملبوس، بالوں کو جیل سے جمائے ہوئے کسی اپالو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔سلطان کو دیکھ کر علیزہ کی دراز پلکوں کی لڑائی بند ہو گئی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمام لوگوں سے ملاقات کے بعد علیزہ ان کے بیچ بیٹھ گئی تھی،اس کا دل ودماغ چاہتے ہوئے بھی سلطان کی موجودگی کو نظرانداز نہیں کر پا رہا تھا۔اور وہ ہر بار اپنے ذہن کو جھٹکتی اس خیال کو نظرانداز کرتی رہی۔ کھانے کی میز پر وہ فضہ کے ساتھ باتوں میں بدستور مصروف تھی لیکن کوئی نگاہ اسے اپنی جانب ہر لمحہ منتظر پاتی تھی۔ کھانے کے بعد گھر کے بڑے الگ کمرے میں کسی خاص گفتگو کی غرض سے چلے گئے۔

کچھ دیر بعد سب بڑے کمرے میں واپس آئے اور مبارک سلامت کا شور اٹھ پڑا۔

یاہووووو"سب سے پہلی چیخ حاشر نے لگائی"

تمام لوگ ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہو گئے اور منہ میٹھا کرنے لگے۔

علیزہ برتن سمیٹنے کے بہانے اٹھ کھڑی ہوئی۔

وہ کافی کا کپ ہاتھ میں تھام کر ٹیرس میں ریلنگ سے ٹیک لگائے بند آنکھوں کے ساتھ سرد ہوا اپنے اندر جذب کر رہی تھی، ہلکی سرد ہوا اس کے بالوں کو اڑا رہی تھی، چند ایک شریر لٹیں اس کے چہرے کے گرد رقصاں تھیں۔اس کے ماتھے پہ پرسوچ لکیریں تھیں، تب ہی اسے کسی کی آہٹ کا احساس ہوا،اس نے پٹ سے آنکھیں کھولیں اور پلٹ کے دیکھا۔سلطان اسی کی جانب دیکھ رہا تھا۔علیزہ نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔

علیزہ"سلطان نے علیزہ کو پکارا،اس کا لہجہ اس کی دلی کیفیات کی عکاسی کر رہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی۔۔کچھ چاہئے؟"علیزہ نے اپنے ماتھے پر لکیریں گہری کرتے ہوئے پوچھا۔"

ہاں تم"سلطان نے دل میں کہا، لیکن زبان سے ادانہ کر سکا۔ "

یہاں اکیلی کیوں کھڑی ہو"سلطان نے اسے سوچوں میں گم پا کر پوچھا۔"

بس یونہی موسم انجوائے کر رہی تھی"علیزہ نے چہرے پر اڑتے بال ہٹاتے کافی کا سپ لیا۔ "

میں نے تمہیں کچن سے اس طرف آتے دیکھا تھا، سوچا تمہیں جوائن کر لوں۔۔"سلطان نے بھی کافی کا " سپ لیتے ہوئے کہا۔

سب لوگ بہت خوش ہیں ماشاءاللہ، کیا تم بھی خوش ہو؟"سلطان نے طمانیت سے پوچھا "

ہمم"علیزہ نے مسکراہٹ میں اسکا ساتھ دیا اور پلٹ کر نظریں آسمان کی طرف جمادیں۔"

سلطان اس کے قریب ریلنگ سے جڑ کر کھڑا ہو گیا گویا اس کی توجہ چاہتا ہو۔

علیزہ کیا تم مجھ سے اب بھی خفا ہو؟"علیزہ کو کسی سوچ میں غلطاں دیکھ کر اس نے دریافت کیا"

میں کیوں آپ سے خفا ہونے لگی"علیزہ نے مسکراتے لبوں کے ساتھ سلطان کی طرف چہرہ گھمایا۔"

پھر وہ غصہ نہیں تو کیا ہے جو جناب کی ناک پر ایسے براجمان رہتا ہے جیسے گاؤں میں چارپائی پر ٹانگیں" پھیلائے بوڑھے ہر وقت حقہ پیتے رہتے ہیں"سلطان نے علیزہ کے پچھلے تلخ لہجے کی طرف اشارہ کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

افف آپکواور کوئی مثال نہیں ملی تھی؟ ویسے غصہ تو آپکا بھی بہت شاندار تھا" علیزہ نے مسکراتے ہوئے" شرارتاً چھیڑا

میں آپکو معاف کر چکی ہوں، آپ ٹھیک کہتے تھے اگر آپ بر وقت مجھے نہ ٹوکتے تو میں اپنی پڑھائی پر واقعی " توجہ نہ دے پاتی۔اور شاید آج اس یونی ورسٹی کا حصہ بھی نہ ہوتی۔ وہ یقیناً میرا بچپنا تھا" علیزہ نے خلاؤں میں کچھ تلاشتے ہوئے کہا۔

سلطان اس کی بات سن کر سینے پر بازو لپیٹ کر اس کی طرف پوری طرح متوجہ ہو گیا۔

واقعی "سلطان نے بے یقینی کی کیفیت میں پوچھا"

علیزہ نے اثبات میں سر ہلاتے چہرہ نیچے جھکا لیا۔

اور روحان؟ اسکا کیا۔۔۔" سلطان نے اپنا جملہ ادھورا چھوڑا اور علیزہ کی طرف سوالیہ نظریں اٹھائیں۔"

وہ روحان خود اور وقت بتائے گا۔" اس نے دلکشی سے گردن اٹھا کر بڑے معنی خیز انداز میں کہا" تھا۔سلطان کے ماتھے پر بل ابل آئے

اس سے پہلے کے سلطان کچھ اور کہتا، حمیرا بیگم کی آواز دونوں کے کانوں میں پڑی جو علیزہ کو پکار رہی تھیں۔

وہ سلطان پر الوداعی نظر ڈالتے ہوئے مسکرا کر چل دی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ فروری کی ایک حسین خوشگوار رات تھی،لان رنگا رنگ برقی قمقموں سے سجا ہوا تھا، پھولوں کی زرد اور سفید لڑیاں سٹیج کو ڈھانپے ہوئی تھیں۔ایک طرف دھیمے سروں میں چلتا میوزک دل کی دھڑکنیں بڑھا رہا تھا۔

سامنے سٹیج پہ بڑے سے جھولے جس کو پھولوں سے دلکش انداز میں خاص طور پر سجایا گیا تھا اس میں بیٹھی وہ خود بھی زرد اور سبز رنگ کے مایوں کے لباس میں پھول سے کم نہیں لگ رہی تھی،ایک طرف تو اسے اپنے من پسند ساتھی ملنے کی خوشی تھی تو دوسری طرف اپنوں سے بچھڑنے کا غم تھا۔آج ہی اسکا نکاح ہوا تھا۔

سامنے لان کے ایک طرف سلطان مصطفیٰ وائٹ کلر کا شلوار کرتا پہنے گلے میں پیلا دوپٹہ لئے کسی سے خوشگوار موڈ میں باتیں کرتا نظر آ رہا تھا۔۔

وہ فروری کی ایک حسین خوشگوار رات تھی،لان رنگا رنگ برقی قمقموں سے سجا ہوا تھا، پھولوں کی زرد اور سفید لڑیاں سٹیج کو ڈھانپے ہوئی تھیں۔ایک طرف دھیمے سروں میں چلتا میوزک دل کی دھڑکنیں بڑھا رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سامنے سٹیج پے بڑے سے جھولے جس کو پھولوں سے دلکش انداز میں خاص طور پر سجایا گیا تھا اس میں بیٹھی وہ خود بھی زرد اور سبز رنگ کے مایوں کے لباس میں پھول سے کم نہیں لگ رہی تھی، ایک طرف تو اسے اپنے من پسند ساتھی ملنے کی خوشی تھی تو دوسری طرف اپنوں سے بچھڑنے کا غم تھا۔ آج ہی اسکا نکاح ہوا تھا۔

سامنے لان کے ایک طرف سلطان مصطفٰی وائٹ کلر کا شلوار کرتا پہنے گلے میں پیلا دوپٹہ لئے کسی سے خوشگوار موڈ میں باتیں کرتا نظر آرہا تھا۔۔

وہ اپنے بھائی کو دیکھ ہی رہی تھی کے علیزہ کی آواز اس کے کانوں میں پڑی۔

آہم عمم، کس کو تلاش کر رہی ہیں یہ نگاہیں" علیزہ نے شرارتی انداز میں چھیڑتے ہوئے پوچھا اور اس کے " برابر میں آبیٹھی۔

سلطان مصطفٰی سے اٹھ کر اسکی دوسری نظر علیزہ پر پڑی تھی، اس کی چمکتی آنکھوں اور لبوں پر کھلتی بھرپور مسکراہٹ لہرائی۔

میں بھائی کو دیکھ رہی تھی" اس نے اپنی نگاہیں دوبارہ سلطان مصطفٰی کی طرف گھماتے ہوئے مسکرا کر کہا۔ "

کس کے؟ اپنے یا میرے" علیزہ نے دبے الفاظ میں اسے چھیڑا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی تو سلطان بھائی کو ہی دیکھ رہی تھی" دلہن بنی فضہ شرما کہ رہ گئی۔"

گوری کرت سنگھار گوری کرت سنگھار" جواد احمد کی آواز دھیمے سروں میں چلتی ہوئی ماحول کو اور بھی" خوشگوار بنا رہی تھی اور فضہ کے دل کے تار چھیڑ رہی تھی۔

فضہ عمر میں علیزہ سے دو سال بڑی تھی، فضہ جب پیدا ہوئی تو بہت خوبصورت اور گول مٹول تھی۔اس کی پیدائش کے وقت حمیرا بیگم کو کچھ پیچیدگیاں ہو گئی تھیں جس کی وجہ سے فضہ کا بچپن کا کافی حصہ اپنی چچی سائرہ بیگم کے پاس گزرا تھا۔تب سے ہی سائرہ بیگم نے فضہ کو ایان کے لئے سوچ رکھا تھا۔یہ بات بڑوں میں پہلے سے طے تھی کے اگر بچوں کو اعتراض نہ ہوا تو ایان کی شادی فضہ کے ساتھ کی جائے گی۔چونکہ فضہ اور ایان نے بچپن سے ہی اپنا نام ایک دوسرے کے ساتھ منسوب سنا تھا،ان کی ذہنی ہم آہنگی اور پسندیدگی کوئی بھی دوسرا پہلی ہی نظر میں بھانپ لیتا تھا۔بچوں کو بھی اس رشتے پر کوئی اعتراض نہ تھا،اور ایان کی اچانک کینیڈا سے ایک اچھی جاب آفر موصول ہونے کی بناء پر فضہ کو ساتھ لیجانے کا فیصلہ سب کا مشترکہ تھا،اسی سلسلے میں ان کا اچانک نکاح طے پا گیا۔

تقریب اپنے اختتام کی جانب بڑھ رہی تھی،گھر کے کچھ لوگوں اور چند قریبی رشتہ داروں کے علاوہ سب ہی لوگ جا چکے تھے،علیزہ چند مہمانوں کو رخصت کر کے مڑی ہی تھی کہ ایک چھوٹی بچی نے اسے اپنی طرف متوجہ کیا۔ایک سرخ گلاب کی ادھ کھلی کلی علیزہ کی جانب بڑھاتے سلطان مصطفی کی طرف نشان دہی کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ نے جھک کر کلی کو تھاما اور اچھنبے سے سلطان مصطفیٰ کی طرف دیکھا تو سلطان نے اسے دیکھ کر سر کو خم کر کے تسلیم کیا اور مسکرا دیا مگر وہ جو اباً موقع کی مناسبت سے اپنے غصے کو قابو پاتی ادھر ادھر کا جائزہ لے کر تیز قدموں کے ساتھ سلطان مصطفیٰ کے سامنے کھڑی تھی۔

اس حرکت کا کیا مقصد ہے؟" پھول اس کے سامنے میز پر رکھتے ہوئے علیزہ نے دبے دبے غصے میں کہا۔ "

جوس کا آخری گھونٹ لیتا وہ اس کے مقابل آ کھڑا ہوا۔

یونی ورسٹی کی سٹوڈنٹ ہو، سرخ گلاب کا مقصد تو سمجھتی ہو گی" وہ مسکرایا، اس کی دلکش مسکراہٹ کو دیکھ " کر علیزہ کا غصہ عود آیا۔۔

آپ کو کس نے یہ حق دیا کے مجھے ایسا تحفہ دیں" علیزہ کے چہرے پر حیرت اور غصہ کے ملے جلے تاثرات " تھے

میرے دل نے، جو کئی دنوں سے تمہیں ہی سوچتا آیا ہے، آج تمہیں دیکھ کر اس کی بے تابی حد سے بڑھ گئی" تو مجھے اس کی بات ماننی پڑی" اتنی بڑی بات کہہ کر وہ چلا گیا اور علیزہ کتنی دیر تک اپنی جگہ سے نہ ہل سکی۔

بلیک کلر کا فراک، نیم کھلے بالوں میں وہ بلاء کی حسین لگ رہی تھی، سلطان مصطفیٰ کا یہ عمل غیر ارادی طور پر تھا جس نے علیزہ کے دل میں حیرت کے ساتھ ساتھ جذبات کا ایک طوفان اکٹھا کر دیا تھا۔ آخر کو سلطان اس کی پہلی محبت تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تقریب میں کھانے کے دوران بھی وہ اس کی سائیڈ پر بیٹھا تھا، یوں کے اس کا سائیڈ پوز نظروں کی گرفت میں لئے ہوا تھا۔ جسے علیزہ نے کئی مرتبہ محسوس کیا تھا۔

تقریب سے فارغ ہو کر رات علیزہ اپنے بیڈ پر سونے لیٹی ہوئی تھی لیکن نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔ سلطان مصطفیٰ کا چہرہ اس کی آنکھوں میں گھوم رہا تھا جسے وہ کسی طرح دھندلانے کی کوشش میں لگی ہوئی تھی لیکن ناکامیاب۔ چند سال پہلے کی وہ باتیں اور سلطان مصطفیٰ کا اس کے گھر عرصے بعد واپس آنے سے یونی ورسٹی جوائن کرنے اور اس دوران گزرے لمحات سے لے کر آج اچانک ایسے پسندیدگی کا اظہار کرنا علیزہ کے ذہن میں گھومتا رہا، رات کب گزر گئی کچھ پتہ ہی نا چلا۔۔

اگلے دن جامعہ میں اس نے روحان اور کچھ اساتذہ کو شادی کی دعوت کا کارڈ دیا اور ضرور آنے کی تاکید کی۔

روحان کے دوست یہ منظر دیکھ رہے تھے جو موقع پاتے ہی اس کے پاس آن پہنچے۔

ارے مبارک ہو بھئی ہماری بھابھی اب تمہاری بھی بھابھی ہو گئی ہیں نہ؟" یہ کاشف تھا جو حسبِ عادت" سب سے پہلے بولا تھا۔

کیا مطلب ہے؟" روحان نے نہ سمجھی کے تاثرات کے ساتھ پوچھا"

علیزہ اپنی شادی کا کارڈ دے رہی تھی نا؟" کاشف نے شرارتی ہنسی کو امڈنے سے روکتے ہوئے پوچھا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دماغ خراب ہے کیا؟اس کے بھائی کی شادی ہے "روحان نے جھڑکا"

توکیاہوا،بھائی کے بعداب علیزہ کی فائل اوپر ہو گی،کچھ عرصے بعد تجھے اپناکارڈ بھی دے رہی ہو گی"""

کاشف نے روحان کاتپہ ہواچہرہ دیکھ کرمزید چھیڑا

ہاں ہاں کیوں نہیں،میں بھی دونگانہی دونوں ناموں والا کارڈ تم دونوں کو"روحان نے سنجیدگی اپناتے "

ہوئے کہاجسے سن کر کاشف اور جواد کے منہ حیرت سے پھٹے کے پھٹے رہ گئے۔

آریوسیریس؟"کاشف نے اپنی حیرت پر قابو پاتے روحان کواپنی طرف گھمایاجوعلیزہ کودوستوں کے "

ساتھ باتیں کرتادیکھ رہاتھا

ہاں یار،یہ لڑکی۔۔۔پسند ہے یہ مجھے "روحان نے دبے الفاظوں میں اقرار کیا"

کیابات کررہاہے یار روحان؟تُواور پیار؟نہیں یار میں نہیں مانتا،یہ تیرااس سال کاتیسراپیار ہے نہ؟" "

جوادنے چھیڑتے ہوئے کہا۔

شٹ اپ یار،علیزہ بھی مجھے پسند کرتی ہے اوروہ بند الفاظوں میں بتاچکی ہے یہ بات،اوراب دوسری"

لڑکیوں کو میں چھوڑ رہاہوں آہستہ آہستہ "روحان نے زیرلب مسکراتے ہوئے انہیں بتایا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل بھئی اس کی لورز کی لسٹ میں نیا اضافہ، صحیح کہتے ہیں، جو لڑکی اس سے آرام سے سیٹ نا ہو اس سے اسے سچا پیار ہو جاتا ہے۔"کاشف نے جواد کی طرف گردن گھما کر کہا۔اتنے میں علیزہ انہیں سامنے سے اپنی جانب آتی ہوئی دکھائی دی۔دونوں سیریس ہو گئے

میں آپ دونوں روحان کے ساتھ ایکسپیکٹ کر رہی تھی لیکن آپ تھے ہی نہیں، یہ میرے بھائی کی شادی کا کارڈ ہے، آپ دونوں بھی ضرور آیئے گا"علیزہ نے کارڈ ان دونوں کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

اور کون کون آرہا ہے شادی میں یونی سے "کاشف نے کارڈ وصول کرتے ہوئے پوچھا۔"

کچھ ٹیچرز اور کلاس کے تقریباً ہی لوگوں کو مدعو کیا ہے"علیزہ نے بتایا۔"

اچھا، تھینک یو، ہم ضرور آئینگے"جواد نے شائستگی سے جواب دیا۔اور علیزہ اجازت مانگ کر چلی گئی۔ "

ابے تجھے کیا پڑی ہے پوچھنے کی کہ کس کس کو شادی میں بلایا ہے اس نے"روحان نے علیزہ کے جاتے ہی " کاشف سے خفگی سو سوال کیا۔

میں تو سمجھ رہا تھا صرف تُو خاص ہے جسے بلایا ہو گا، مگر یہ کیا اس نے تو سب کو بلایا ہے"کاشف نے ٹوہ لیتے " ہوئے کہا۔

ایک دن میں بھی اس کے لئے خاص ہو جاؤنگا"روحان نے اپنی جھینپ مٹاتے ہوئے کہا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل دیکھ لینگے ہم بھی، لیٹس سی "کاشف نے جواد کے ہاتھ پر تالی مارتے ہوئے کہا اور تینوں وہاں سے چل دیۓ۔

دو دن بعد علیزہ کے بھائی کی شادی تھی اور علیزہ یونی ورسٹی نہیں آ رہی تھی۔

روحان یونی ورسٹی میں اداس سا نظر آ رہا تھا اور اس کے دوست تھے کے اسے ہر وقت چھیڑتے رہتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

شادی کی تقریب شہر کے بڑے سے ہوٹل میں اپنے عروج پر تھی، ہر طرف روشنیاں بکھری ہوئی تھیں۔ تیار ہوئی لڑکیاں تتلیوں کی مانند ادھر اُدھر اڑتی پھر رہی تھیں، ادھر لڑکے بھی کسی سے کم نہ تھے۔ چونکہ تقریب مشترکہ تھی اس لئے تمام مہمان ایک ہی جگہ جمع تھے، سٹیج کو خوبصورت لال گلابوں سے نہایت نفاست اور خوبصورتی سے سجایا گیا تھا، جگمگ کرتے فانوس اپنی روشنیاں بکھیر رہے تھے۔ وہیں سلطان مصطفیٰ کیمل کلر کے کرتا شلوار کے ساتھ بلیک واسکٹ، کولاپوری چپل پہنے کسی ریاست کے شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا، وہ حاشر کے ساتھ انتظامی امور سنبھال رہا تھا، اور لڑکیوں کی توجہ کا مرکز تھا۔ ادھر علیزہ کو فضہ کے ساتھ پارلر سے آنا تھا، علیزہ کی فرینڈز اور روحان کاشف وغیرہ ایک ہی ٹیبل پر موجود تھے۔ روحان کی تیاری بھی آج کچھ کم نہ تھی، بلیک پینٹ کے ساتھ گرے شرٹ اور بلیک ہی کلر کے کوٹ میں ڈارک گرے کلر کی ٹائی لگائے ہوئے علیزہ کا منتظر تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ دیر میں دلہن کے آنے کا شور اٹھا اور لان کی تمام لائٹس آف ہوگئیں، دھیمے سروں میں میوزک چل رہا تھا، اسپاٹ لائٹ اینٹرینس کی جانب سے واضح ہوئی اور سب سے پہلے نظر آنے والا چہرہ فضہ کا تھا جو سہج سہج قدم اٹھاتی ایان کے ساتھ تھی۔ سرخ و سنہری رنگ کے کام والے شرارے میں ایان کے ہمراہ فضہ بلا کی حسین لگ رہی تھی، ایان فان کلر کی شیروانی میں ترتیب وار شیو اور چمکتے چہرے کے ساتھ نہایت بھلا لگ رہا تھا۔ لان میں علاوہ دو لوگوں کے تمام لوگ دلہا اور دلہن کی طرف متوجہ تھے، جبکہ سلطان مصطفی اور روحان کی نظریں ساتھ آتی علیزہ پر تھیں۔

سی گرین کلر خوبصورت لانگ میکسی جس پر سلور اور گولڈن کلر سے کام کیا ہوا تھا، ہاتھوں میں بھر بھر کے مہندی اور اس پر کانچ کی چوڑیاں اس کے ہاتھوں کو بہت خوبصورت بنا رہی تھیں۔ خوب صورت دراز قد کو نمایا کرتی دودھیا پیروں سے لپٹی ہائی ہیل کی سینڈل، بالوں میں لڑیوں کی مانند لٹیں اسٹائل سے پروئے ہوئے وہ لائٹ خوبصورت سے میک اپ میں کسی اپسرا سے کم نہیں لگ رہی تھی۔

روحان بے اختیاری سے اپنی جگہ سے اٹھ کر چند دوسرے مہمانوں کے ساتھ آ کھڑا ہوا جہاں سے وہ نظروں کے واضح حصار میں علیزہ کو لئے ہوئے تھا۔ اس کی نظریں علیزہ پر لگی ہوئی تھیں کے اچانک اس منظر میں سلطان مصطفی نظر آیا جو دولہا دلہن کی آمد پر ان کے ہم قدم ہوا تھا۔ روحان ایک لمحے کے ٹھٹک کر واپس اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس لمحے روحان کی نظریں کاشف اور جواد سے ملیں جو اسی منظر کو دیکھ کر حیرت زدہ تھے، روحان نا سمجھی سے کندھے اچکا کر رہ گیا۔علیزہ فضہ کو اسٹیج پر بٹھا کر اپنے یونی سرکل کے پاس پہنچی۔

آج تو بہت خوبصورت لگ رہی ہو، اپنی نظر اتروالینا" صباح نے علیزہ سے گلے ملتے ہوئے کہا۔علیزہ کے " چہرے پر سرخی دوڑ گئی۔

یہ تو میرے دل کی بات کہہ گئی" روحان نے سرگوشی میں کاشف سے کہا۔ "

علیزہ باری باری سب سے ملی، اور ان کے ساتھ گفتگو کر رہی تھی کہ ایک آواز نے تمام گروپ کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

تو یہاں یونی فیلوز بھی جمع ہیں" سلطان مصطفیٰ وہاں سے گزرتے ہوئے ان کے گروپ کو دیکھ کر گفتگو میں " شامل ہوا۔علیزہ کی تمام دوستیں پروفیسر کو جو کسی میزبان کے طور پر تیار ہوا اور ان سے مخاطب ہوا تھا حیرانگی سے اسے دیکھ رہی تھیں، روحان بھی حیرت سے اسکا منہ تکتا رہ گیا۔

سر آپ" کاشف نے بے اختیاری سے کہا۔ "

یہ میری بھابھی کے بھائی بھی ہیں" علیزہ نے سکتے میں آئی ہوئی تمام دوستوں کو بتایا جن میں روحان اور " اسکے دوست بھی شامل تھے۔علیزہ کی بات سن کر روحان پر حیرت کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔وہ کسی بت کی مانند سلطان مصطفیٰ کو دیکھ رہا تھا۔سلطان نے سر کو جنبش دے کر علیزہ کی بات کی تصدیق کی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور یہ میرے فرسٹ کزن بھی ہیں" علیزہ نے مزید بتایا۔"

تمام دوستیں علیزہ کی بات پر ششدر رہ گئی تھیں جو سلطان مصطفیٰ اور کلاس کے لڑکوں کی وجہ سے خاموشی اختیار کرنے پر مجبور تھیں، ورنہ علیزہ کا یہ راز ان کے لئے کسی بڑے شاک سے کم نہیں تھا۔

علیزہ تم نے پہلے کبھی بتایا نہیں کے سر تمہارے کزن ہیں" یہ روحان تھا جو علیزہ کے بعد پہلا شخص بولا تھا، " اس کے لہجے میں بے یقینی نمایاں تھی۔

آپ نے اپنے بارے میں کتنا بتایا ہے علیزہ کو" سلطان نے معنی خیزی سے روحان پر وار کیا۔ روحان اور " اسکے دوست سلطان کا چہرہ بے یقینی کی کیفیت میں دیکھتے رہ گئے جو مسکرا رہا تھا۔

نن نہیں سر میرا مطلب تھا کہ علیزہ نے کبھی بتایا نہیں پروفیسر صاحب کزن ہیں میرے ورنہ ہم سب اسکا " خصوصی خیال رکھتے" روحان نے بات کو مزاق میں اڑانے کی کوشش کی۔

نہیں میں نے کبھی اس بات کا ایڈوا نٹیج دینے کی کوشش نہیں کی اور نہ یونی ورسٹی لیول پر اس کی ضرورت " پیش آتی ہے، ویسے خصوصی خیال تو آپ رکھتے ہی ہیں نہ تمام گرلز کا" سلطان نے معنی خیز انداز میں روحان کے چہرے پر نگاہ دوڑائی.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سر، ٹھیک کہا آپ نے، ہمیں کبھی محسوس نہیں ہوا کے آپ نے کوئی فائدہ دیا ہو کزن ہونے کے ناطے" بلکہ یہ بات تو ہمیں آج ہی پتہ چلی ہے کے آپکی کزن ہے علیزہ۔" وہ سلطان کی بات کا دوسرا حصہ نظرانداز کرتے ہوئے گویا ہوا۔

سلطان کی نظر علیزہ کے چہرے پر پڑی جو اسے تیز نظروں سے گھور رہی تھی۔ نگاہوں میں پیغام کا تبادلہ ہوا اور سلطان دبی مسکراہٹ کے ساتھ ان لوگوں سے اجازت لے کر وہاں سے دوسرے مہمانوں کی طرف چل دیا۔ صباح نے کہنی مار کر علیزہ کو روحان کی طرف اشارہ کیا جو ان سب سے نظریں چرا تا ادھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔

علیزہ اپنے گروپ سے مل کر دوسرے مہمانوں کی طرف بڑھ گئی۔

وہ دیکھ یار کیا لش پش پیس ہے" روحان نے کاشف کو کہنی مارتے ہوئے پاس سے گزرتی ایک خوبصورت" لڑکی کی طرف توجہ مبذول کروائی۔

اسے تو ہمارے لئے چھوڑ دے تو اپنے پیس پر دھیان دے" کاشف نے جواباً علیزہ کی طرف نظروں سے" اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

بھائی میں ملٹی ٹیلنٹڈ ہوں ایک ساتھ تین چار ہینڈل کر سکتا ہوں" روحان نے فخریہ دعوا کیا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں جیسے وہ تُونے فروہ کا میسج علیزہ کو کر دیا تھا اور بعد میں صفائیاں دیتا پھر رہا تھ علیزہ کو" جواد نے لقمہ دینا" فرض سمجھا

اوہ ہاں فروہ سے یاد آیا پرسوں اس کے ساتھ ڈنر پر بھی جانا ہے کافی دن سے سوچ رہا ہوں لیکن موقع نہیں" مل رہا" روحان نے اپنا اگلے روز کا پلان بتایا

اچھا تو جناب کی پرسوں ڈیٹ ہے فروہ بھابھی کے ساتھ" جواد نے بے ساختگی سے تھوڑی اونچی آواز میں کہا" ۔

یہ بات صباح کی سماعت سے بھی ٹکرائی جو اسی ٹیبل پر بیٹھی ہوئی تھی، اس نے غیر محسوس انداز میں اپنے کان ان کی طرف دھر لئے۔

شششش" روحان نے اسے آواز دھیمی کرنے کا اشارہ کیا۔ "

کہاں پر ہے ڈنر" جواد جو روحان سے ذرا سی دوری پر کاشف کے برابر میں بیٹھا ہوا تھا دلچسپی سے پوچھا۔ "

تجھے بتادوں تاکہ تو مفتہ توڑنے پہنچ جائے" روحان نے طنزیہ کہا۔"

ابے لال قلعہ جائے گا یہ ہمیشہ کی طرح اور کہاں جاتا ہے یہ" جواد کی اس بات پر روحان تائید میں مسکرا " دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار فروہ سے کہنا اپنی کسی دوست وغیرہ کو بھی ساتھ لے آئے ہم انہیں کمپنی دینے آجائیں گے، ہمارا بھی کچھ بھلا ہو جائے "کاشف نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔

" تو ویسے صحیح جارہا ہے روحان، پیار آج کل تجھے علیزہ سے ہو گیا ہے، ڈیٹ پر فروہ کے ساتھ جارہا ہے، اور باقی جولائن میں اور تین چار ہونگی ان کا کچھ پتہ ہی نہیں ہمیں، بھائی تو ان سب میں سے شادی کس سے کرے گا؟ "کاشف نے سنجیدگی سے پوچھا

" شادی۔۔۔ شادی تو میں اپنے والدین کی پسند پر سر جھکا کر مشرقی لڑکا ہونے کا ثبوت دونگا "روحان نے آنکھ دباتے ہوئے کہا۔

ابھی وہ ان باتوں میں ہی مصروف تھے کہ کھانا کھل گیا اور وہ لوگ کھانے کی میز کی طرف بڑھ گئے۔

کھانے کے دوران باتوں کے ساتھ ساتھ ان کی نظریں آس پاس موجود لڑکیوں پر تھیں جنہیں وہ آپس میں ڈسکس کر رہے تھے۔

" یار سردی بہت بڑھ گئی ہے اور کھانا کھاتے ہوئے اور زیادہ لگ رہی ہے، یہ لڑکیاں پتا نہیں کیسے بغیر گرم کپڑوں کے گھوم رہی ہیں، اس کو دیکھ ہالف سلیوز میں گھوم رہی ہے "جواد نے پاس سے گزرتی ایک لڑکی کو دیکھ کر آپس میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابے تجھے نہیں پتہ، یہ روحانی جیکٹ پہنتی ہیں" روحان نے سنجیدگی سے کہا، دونوں کچھ دیر تک اس کا منہ " تکتے رہے اور ایک دم تینوں کا قہقہ ابل پڑا۔

کھانے اور تمام روایتی رسوم کے بعد رخصتی کا شور اٹھ پڑا اور سب نے اپنے گھر کی راہ لی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علیزہ تم نے کبھی بتایا نہیں کے سر سلطان تمہارے کزن ہیں۔۔۔"علیزہ قریباً رات 3 بجے رسموں اور " مہمانوں سے فارغ ہو کر بیڈ پر سونے لیٹی تھی جب اس نے اپنا فون چیک کیا جس میں روحان کا واٹس ایپ پر میسج آیا ہوا تھا۔

علیزہ نے رپلائی کرنے کا سوچا لیکن لیٹ نائٹ کی وجہ سے اپنا ارادہ قریباً ترک کر دیا تھا کے اسکی نظر روحان کے سٹیٹس پر پڑی جو رات کے اس پہر بھی آن لائن تھا۔"یہ اس وقت کیا کر رہا ہے واٹس ایپ پر"اس نے خود سے سوال کیا اور پھر بات کو دماغ سے جھڑک کر سو گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

علیزہ تیزی سے سیڑھیاں اتر کر سیدھی ڈائننگ ٹیبل پر آ بیٹھی جہاں سائرہ بیگم پہلے سے بیٹھی چائے پی رہی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسلام و علیکم مما" وہ جلدی سے کرسی سنبھالتے ہوئے بولی"

"وعلیکم السلام،علیزہ تم اتنی صبح؟اور یہ کہاں جانے کی تیاری ہے؟"

ممایونی جارہی ہوں "علیزہ بہت عجلت میں بولی۔"

علیزہ کیا ہو گیا ہے بیٹا رات ہی تمہارے بھائی کی شادی ہوئی ہے،ابھی تھوڑی ہی دیر میں فضہ کے ننھیال کے کزنز ناشتہ لے کے آتے ہی ہونگے اور ایسے میں دولہے کی بہن نہ ہو؟" حمیرا بیگم نے خفگی سے کہا۔

بس مما میں ایک کلاس اٹینڈ کر کے آجاؤنگی،بہت امپورٹنٹ لیکچر ہے "علیزہ نے جلدی سے چائے کا سپ لیتے ہوئے کہا

"کم از کم ناشتہ تو ڈھنگ سے کر لو بیٹا"

مما میں واپس آکر کرلوں گی،ویسے ہی لیٹ ہو گیا ہے "علیزہ نے میز سے اٹھتے ہوئے کہا اور تیزی سے باہر کی جانب چل دی

ابھی 8 بج رہے ہیں اور وہ لوگ 11 تک آئینگے،تب تک آجانا" ماما کی آواز نے علیزہ کا تعاقب کیا۔"

جی مما انشاءاللہ" وہ کہتی ہوئی تیزی سے باہر نکل گئی"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ جب یونی پہنچی تو صباح وہاں پہلے سے موجود تھی "کہاں رہ گئی تھی، کلاس شروع ہونے ہی والی ہے "صباح نے پوچھا اور دونوں تیزی سے کلاس کی جانب بڑھ گئیں۔

علیزہ کو کلاس میں داخل ہوتے دیکھ کر روحان کی آنکھوں میں چمک دوڑ گئی، اس نے اپنے طے شدہ پلان کو پایا تکمیل پہنچانے کا ارادہ مضبوط کر لیا۔

لیکچر ختم ہوتے ہی علیزہ نے گھڑی میں ٹائم دیکھا صباح کو بتاتے ہوئے جلدی سے کلاس سے نکل گئی، وہ پارکنگ کی طرف جا رہی تھی جہاں ڈرائیور کو پہلے سے بلایا ہوا تھا۔

علیزہ پارکنگ کے قریب پہنچی ہی تھی کے روحان کی آواز نے اس کے قدم روک دیئے۔

"علیزہ بات سنو"

ہاں بولو روحان "علیزہ نے گھڑی کی طرف دیکھ کر جواب دیا جو 10 کا ہندسہ عبور کر رہی تھی۔ "

مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے علیزہ۔۔ تھوڑا سا ٹائم نکال سکتی ہو ابھی؟ "روحان نے التجائیہ انداز " اپناتے ہوئے کہا۔

وہ دراصل مجھے ابھی گھر پہنچنا ہے ضروری 11 بجے سے پہلے پہلے، سر فیصل کا یہ لیکچر نہ ہوتا تو میں آج آتی " ہی نہیں۔ "علیزہ نے اپنی جلدی کی وضاحت کرتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ممم اچھا چلو ٹھیک ہے، ہم پھر کر لیں گے بات۔۔۔" روحان نے گہری سانس لیتے ہوئے افسردگی سے کہا۔ "

کچھ خاص بات تھی؟" علیزہ نے سوالیہ انداز میں نظریں اس کے چہرے پر گاڑھی "

ہاں میرے لئے تو تھی، بٹ اٹس اوکے، ہم پھر کر لیں گے" روحان کے چہرے پر اداسی علیزہ محسوس کر سکتی تھی۔ "

اچھا چلو کیفیٹیریا چلتے ہیں، وہاں بات کرتے ہیں" علیزہ نے روحان کو ساتھ چلنے کا اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "

ہاں روحان، کیا بات ہے بتاؤ" علیزہ نے بیٹھتے ہی پوچھا۔ "

یار تم جلدی میں ہو، میرا خیال ہے بعد میں کر لیتے بات سکون سے" روحان نے علیزہ کے اچانک سوال پر کہا۔ "

نہیں اٹس اوکے، ڈرائیور تھوڑا ویٹ کر لیگا، تم بتاؤ کیا بات ہے ایسی امپورٹنٹ" علیزہ نے سنجیدگی سے پوچھا "

یار سمجھ نہیں آرہا کیسے بتاؤں" روحان نے دونوں ہاتھ ٹیبل پر ٹکا کر چہرا نیچے جھکا لیا، وہ خود کو اس کشمکش میں ظاہر کر رہا تھا جیسے الفاظ اسکا ساتھ نا دے رہے ہوں۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ۔۔وہ۔کچھ دن سے میں خود کو بہت بدلا بدلا محسوس کر رہا ہوں۔۔نہ رات کو ڈھنگ سے نیند آتی ہے، نہ بھوک لگتی ہے نہ ہی پڑھائی میں دھیان لگ رہا ہے۔میں خود کو بہت بے بس محسوس کر رہا ہوں۔"

روحان نے جھجکتے ہوئے کہا۔

روحان یہ تو کوئی سیریس بیماری لگ رہی ہے، تم کسی اچھے ڈاکٹر سے رجوع کرو جلد سے جلد، کہو تو میں اپنے فیمیلی ڈاکٹر سے بات کروں، بہت ہی اچھے ڈاکٹر ہیں "علیزہ نے سنجیدگی سے روحان کی بات کو ہوا میں اڑایا۔

روحان بے یقینی سے علیزہ کا چہرہ دیکھتا رہ گیا۔

علیزہ میں سیریس ہوں "روحان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔"

اچھا اچھا کہو میں سن رہی ہوں "علیزہ نے شرارت سے کہا۔"

علیزہ میں تمہیں پسند کرنے لگا ہوں "روحان نے بلا خر بلی تھیلے سے باہر نکال ہی دی اور علیزہ کے چہرے کے اتار چڑھاؤ دیکھنے لگا۔

کیا مطلب "علیزہ نے مصنوعی حیرانگی سے آواز اونچی کی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ میں تمہیں پسند کرنے لگا ہوں" روحان نے بلا خر بلی کو تھیلے سے باہر نکال ہی دیا اور علیزہ کے چہرے" کے اتار چڑھاؤ دیکھنے لگا۔

کیا مطلب "علیزہ نے مصنوعی حیرانگی سے آواز اونچی کی۔"

کبھی کبھار انسان کا دل اس کے بس میں نہیں رہتا، میری ایسی فیلنگز پہلے کبھی نہیں ہوئی، میں ہر وقت" تمہیں ہی سوچتا رہتا ہوں اور میرا دھیان ہر وقت تمہاری طرف ہی رہتا ہے، اب تم چاہو تو میرا ہاتھ تھام لو یا پیچھے ہٹ جاؤ، یہ فیصلہ تمہارا ہے، تمہارا ہر فیصلہ مجھے قبول ہوگا، بس اتنا سوچ لینا کہ تمہارے انکار سے میرا دل ٹوٹ جائے گا۔ تم وہ پہلی لڑکی ہو جس کے بارے میں، میں اتنا سوچتا ہوں اور کہنے کی جرات کی ہے۔ بے شک محبت انسان کو بے خود کر دیتی ہے" روحان نے بڑی خوبصورتی سے لفظوں کا جال بچھایا۔ چہرے پر بے چارگی سمیٹے وہ بہت دل سے اظہار کرتا نظر آرہا تھا

ٹھیک ہے روحان میں اس بارے میں تم سے بعد میں بات کرونگی، ابھی تو میں ذرا جلدی میں ہوں، ماما" انتظار کررہی ہونگی۔"علیزہ جو روحان سے اسی بات کی توقع کررہی تھی اپنی کرسی سے اٹھتے ہوئے بولی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"روحان بھی اسی کے ساتھ بجھے دل سے کھڑا ہو گیا، "ٹھیک ہے علیزہ میری بات پر غور ضرور کرنا"

گھر پہنچ کر مہمانوں کے بیچ وہ یہ سب کچھ بھول چکی تھی لیکن سلطان مصطفیٰ کا خیال اور اس کی بات علیزہ کے ذہن میں تر و تازہ تھی، کبھی تو وہ علیزہ کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دیتی اور کبھی اسے اس کے انتقام کی یاد دلا دیتی۔ شام تک فضہ بھی اپنے میکے جا چکی تھی جب علیزہ کو روحان کی بات یاد آئی اور اس نے صباح کو کال ملائی۔

"ہیلو صباح، کہاں ہو تم"

گھر پر ہوں، خیریت؟" دوسری طرف سے صباح کی آواز آئی۔"

میرے گھر چکر لگا سکتی ہو؟" علیزہ نے دریافت کیا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیریت؟ کیا ہوا" صباح نے اچانک شادی والے گھر میں بلانے پر حیرت سے پوچھا۔"

ہاں کچھ ضروری بات کرنی ہے" علیزہ نے جواب دیا "

ٹھیک ہے میں فارغ ہو کر آتی ہوں، مجھے بھی تمہیں کچھ بتانا ہے" صباح نے گہری سانس لے کر کہا "

اچھا؟ چلو پھر آجاؤ" علیزہ نے کہہ کر فون بند کر دیا"

شام کے وقت صباح علیزہ کے ساتھ اس کے کمرے میں موجود تھی۔ "ہاں صباح بتاؤ کیا بات بتانی تھی تمہیں" علیزہ نے چائے وغیرہ سرو کر کے صباح کے ساتھ بیٹھتے ہوئے پوچھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم بتاؤعلیزہ پہلے، تم نے کس مقصد سے بلایا تھا" صباح نے علیزہ سے پوچھا "

آج یونی سے واپس آتے ہوئے جب میں کلاس سے نکلی تو پارکنگ کے قریب روحان نے مجھے کچھ اہم بات" کا کہہ کر روکا پھر میں نے اسے کیفیٹیریا چلنے کا کہا۔۔علیزہ نے تمام روداد سنادی

صباح دلچسپی سے یہ باتیں سن رہی تھی ساتھ ہی اس کے چہرے پر پراسرار سی مسکراہٹ پھیل گئی تھی۔

تو بلا خر اس نے تم سے پیار کا اظہار کر ہی ڈالا" صباح نے علیزہ کی بات ختم ہوتے ہی گہری سانس لے کر" کہا۔

ہاں صباح اور وہ بہت سیریس دکھ رہا تھا" علیزہ نے مزید بتایا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"سیریس تو ہو گا ہی،اس کام میں ماہر جو ہے،اور اب میری دوست کی زندگی تباہ کرنے پر تلا ہوا ہے،جو انشاء اللہ ہو گا نہیں" صباح نے پر سکون ہوتے ہوئے کہا

" کیا مطلب،ایسے کیسے میری زندگی تباہ کر دیگا،میں کوئی چھوٹی بچی ہوں؟"علیزہ نے خفگی سے کہا۔

" نہیں تم تو چھوٹی بچی نہیں لیکن وہ ان کاموں میں اتنا ماہر ہے کے تم بھی اس پر بھروسہ کر ہی چکی تھی،اور تم اب تک اسے سمجھ نہیں پائی کیا یہ سب اسی کا کمال نہیں ہے؟"صباح نے جتاتے ہوئے کہا جس پر علیزہ نے اقرار میں سر ہلا دیا۔

" یہ جو روحان ٹائپ کے لڑکے ہوتے ہیں نہ،یہ کبھی کسی لڑکی سے وفا نہیں کر سکتے،اتنا کے اکثر شادی کے بعد بھی اپنی بیوی کے ساتھ بھی ایسا ہی کرتے ہیں،اور پھر انکی بیویاں ٹائم کم دینے کی شکایت کرتی پھرتی ہیں"صباح نے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ بے وفائی بھی ایک عادت کی مانند ہے، ایک بار جسے پڑ جائے وہ کسی ایک کا ہو کر رہ ہی نہیں سکتا۔

علیزہ بغور اس کا چہرہ دیکھتی رہی۔ "

یار صباح تم یہ سارے فلسفے لاتی کہاں سے ہو؟ تمہیں پتہ کیسے چلتی ہیں یہ ساری باتیں؟"علیزہ نے حیرانگی سے پوچھا۔ "

علیزہ، جیسا تم مجھے اب دیکھتی ہو، میں دو سال پہلے تک اس کے بلکل برعکس تھی، بہت اچھے سے دیکھا ہے میں نے ایسے لوگوں کو" صباح نے مسکرا کر جواب دیا۔ "

اچھا؟ ایسا کیا دیکھا "علیزہ نے استفسار کیا۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان انہی میں سے ہے، جو نہ جانے تمہارے ساتھ ہی اور کتنی ہی معصوم لڑکیوں کے ساتھ گھومتا پھرتا" ہوگا اور انہیں اپنی محبت کا یقین دلاتا ہوگا۔اور اس بات کا ثبوت میں تمہیں دینے والی ہوں" صباح نے علیزہ کو بتایا

علیزہ حیرت سے صباح کا چہرہ دیکھتی رہ گئی۔

انسان کی چاہت ہمیشہ بڑھتی رہتی ہے خواہ وہ دنیا کا کوئی بھی معاملہ یا نعمت ہو، جب وہ ایک چیز حاصل کر لیتا ہے تو اس سے بہتر کی کھوج میں لگ جاتا ہے، اور وہ جب اس سے بہتر چیز پالیتا ہے تو پرانی چیز کی قدر کھو دیتا ہے۔

کچھ انسانوں کے لئے کچھ رشتے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں، جنہیں وہ محض وقت گزاری کے لئے، یا کسی مقصد کے حصول کے لئے ترتیب دیتے ہیں۔اور انہیں اس وقت تک جاری رکھتے ہیں جب تک مقصد پورا نہ ہو جائے، یا انہیں یہ یقین ہو جائے کے مقصد پورا نہیں ہو سکتا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جانتی ہوں تم اپنے کزن کو اب بھی پسند کرتی ہو لیکن پھر بھی تم نے روحان سے دوستی بڑھائی، " کیوں؟ کیوں کے تم اپنے کزن کو دکھانا چاہتی تھی کہ وہ تمہارے لئے کوئی معنی نہیں رکھتا، تم اس سے بدلہ لینا چاہتی تھی اور اسی وجہ سے تم نے روحان کی دوستی اختیار کرلی، جو کہ محض وقتی تھی، لیکن کیا تم جانتی تھی کے روحان کچھ عرصے میں تمہارا ایک اچھا دوست بن جائے گا؟ اور کبھی تم اس کے ساتھ ایسے اکیلے میں گھوموگی پھروگی؟ کیا تمہیں اندازا تھا کہ وہ کبھی تمہیں پرپوز کردیگا؟ نہیں نا؟ اور، کیا تم یہ سوچ سکتی ہو کہ وہ جیسے تمہیں پرپوز کررہا ہے ویسے ہی اور لڑکیوں کو بھی کرتا ہوگا، یا اس کی گرل فرینڈز ہونگی؟" صباح نے سوال پوچھا

تمہارا مطلب اس کی گرل فرینڈز بھی ہیں؟" علیزہ نے حیرت سے سوال پوچھا"

کیوں تمہیں کیوں حیرت ہورہی ہے، یہ بات تو میں شروع سے بتاتی آئی ہوں" صباح نے چھیڑتے ہوئے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں مجھے حیرت اس بات پر ہو رہی ہے کہ اگر اسکی گرل فرینڈ ہے تو وہ مجھے کیوں پر پوز کر رہا ہے"علیزہ " نے سرد آہ بھر کر پوچھا

دل نہیں بھرتا نا ایک سے "صباح نے مسکرا کر بے فکری سے جواب دیا "

کون ہے اس کی گرل فرینڈ "علیزہ نے دریافت کیا "

صباح نے اسے تمام بات بتادی جو اس نے ایان کی شادی والے دن روحان اور اسکے دوستوں کی سنی تھیں ۔ جسے سن کر علیزہ کا چہرہ غصے سے لال ہو گیا۔

تو اب کیا کرنا چاہیئے ؟"علیزہ نے مشورہ مانگا"

ہمم سوچتے ہیں کچھ اس بارے میں "صباح نے نظریں ایک زاویئے پر مرکوز کرتے ہوئے کہا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی وہ دونوں اس بارے میں سوچ ہی رہی تھیں کہ علیزہ کے چہرے پر کسی خیال کے آتے ہی پراسرار سی مسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک اتر آئی۔اس نے اپنا پلان صباح کے ساتھ شیئر کیا اور دونوں اس پر متفق ہو گئیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"علیزہ جلدی کرو کتنی دیر لگاؤ گی تیار ہونے میں، اتنا ٹائم تو دلہنیں بھی نہیں لگاتیں اپنی شادی میں جتنا تم لگا رہی ہو، 8 بج چکے ہیں" ایان نے بے صبری سے علیزہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا جو آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے بالوں کی فرنچ بریڈ بنا رہی تھی۔

"اتنی بھی جلدی کیا ہے، 8 ہی تو بجے ہیں بھائی ابھی، چلے جائینگے آپکی دلہن کو لینے" علیزہ نے مسکراتی آنکھوں سے ایان کی بے صبری کا حظ اٹھاتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ توبس۔۔۔ڈنر کی وجہ سے کہہ رہا تھا، لیٹ ہو رہے ہیں نا" ایان نے جھینپ مٹاتے ہوئے کہا "

آج سے پہلے تو آپکو کبھی 8 بجے بھوک نہیں لگی، آج کیسے دو گھنٹے پہلے ڈنر کا خیال آگیا" علیزہ نے ایان کی طرف مڑ کر چھیڑتے ہوئے کہا، اس کی آنکھوں میں شرارت ناچ رہی تھی۔

علیزہ کی بچی جلدی کرو تائی امی بھی انتظار کر رہی ہو نگی، میں نیچے تمہارا ویٹ کر رہا ہوں" ایان نے اس کے سر پر چپت لگاتے ہوئے دروازے کی طرف رخ کیا۔

ہاں ہاں، تائی امی۔۔۔۔یااااا۔۔۔" علیزہ کی آواز اس کی پشت پر ابھری اور وہ ہنستے ہوئے باہر نکل گیا۔ "

میری طرف سے معذرت کر لینا ایان، اگر بی پی اتنا ہائی نا ہوتا تو میں ضرور ساتھ آتی، سائرہ بیگم جوان دونوں کا نیچے انتظار کر رہی تھیں نقاہت زدہ لہجے میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اتنے میں علیزہ بھی سیڑھیوں سے نیچے اتری اور سائرہ بیگم کو خداحافظ کر کے حاشر کو انکا خیال رکھنے کی تاکید کرتی ہوئی ایان کے ساتھ گاڑی کی طرف چل دی۔

تائی امی نے دروازے پر دونوں کا استقبال کیا،ایان کا ماتھا چوما اور علیزہ کو گلے لگاتے ہوئے بولیں "ماشاءاللہ، چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے میری بیٹی "حمیرا بیگم نے چٹاپٹ علیزہ کی بلائیں لیں،تائی امی کے پیچھے سلطان کھڑا تھا جو بڑے انہماک اور جذبوں سے بھرپور نگاہوں سے علیزہ کو دیکھ رہا تھا۔علیزہ نے جب نظریں اٹھائیں تو اس کی نظریں سلطان سے چار ہوئیں اور وہ کنفیوز ہوگئی اور تائی امی سے فضہ کا پوچھ کر اسکے کمرے کی طرف بھاگی ۔ایک بھرپور مسکراہٹ نے سلطان کے چہرے کا احاطہ کیا۔

علیزہ جب فضہ کے کمرے میں پہنچی تو وہ تیار ہونے میں مصروف تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اوہ ہو وودلہن رانی، بڑی چمک آئی ہوئی ہے آپکے چہرے پر تو"علیزہ نے فضہ تیار ہوتا دیکھ کر اس کے پاس آتے ہوئے کہا۔

"آ گئے آپ لوگ"فضہ نے کانوں میں جھمکے پہنتے ہوئے گردن اٹھائی اور علیزہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"آپ لوگ؟"کیا میں فضہ سے بات کر رہی ہوں؟"علیزہ نے مصنوعی حیرت سے فضہ کو چھیڑتے ہوئے کہا۔

"افففف کمینی، آ گئی تو، اور تیرے ساتھ وہ بھی تو آئے ہونگے، اس لئے تجھے بھی عزت دینی پڑیگی نا"فضہ نے علیزہ کی چھیڑ چھاڑ پر بھرپور جواب دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل چل، ویسے بھی اب عزت دے مجھے، تیری نند ہوں میں اب "علیزہ نے مصنوعی انداز میں ڈپٹتے" ہوئے کہا۔

اوہ اچھا سوری سوری، میری دل عزیز۔۔۔۔۔اور کمینی نند جی، آپکی تشریف بجاء آوری ہو چکی ہے، اب" ٹھیک ہے؟"فضہ نے شرارتی انداز میں رک کر کہا اور دونوں کا فلک شگاف قہقہ پورے کمرے میں گونج اٹھا۔

کھانا بہت بے تکلفی سے کھایا گیا، تمام وقت سب لوگ ہنسی مذاق کے ساتھ ایان اور فضہ کو چھیڑتے رہے۔

اس چھیڑ چھاڑ میں علیزہ کبھی ایان کا ساتھ دیتی تو کبھی فضہ کا، سلطان بھی اس موقع پر پیچھے نہیں تھا۔ کھانے کے بعد کافی کا دور چلا اور ساتھ ہی گپ شپ بھی جس کے بعد ایان نے ان سے اجازت چاہی اور فضہ کو لے کر علیزہ کو چلنے کا کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایان بیٹا آپ فضہ کو لے جاؤ علیزہ کو میں بھجوا دونگی" سائرہ بیگم نے ایان کے دل کی بات کہہ دی جس پر وہ خوشی سے راضی ہو گیا، وہ خود بھی علیزہ کو گھر چھوڑ کر فضہ کے ساتھ آؤٹنگ کا ارادہ رکھتا تھا، اس نے علیزہ کی طرف دیکھا جس پر علیزہ نے مسکرا کر ہامی بھر لی۔

تائی کے ساتھ کچھ وقت گزارنے کے بعد علیزہ نے بھی اجازت چاہی اور حمیرا بیگم نے سلطان کو اسے گھر ڈراپ کرنے کا حکم دیا۔ سلطان کی جیسے کوئی مراد بر آئی ہو۔ وہ علیزہ سے حتمی طور پر اپنے اور اس کے بارے میں بات کرنا چاہتا تھا جس کا اس سے بہتر موقع اور کیا ہو سکتا تھا۔

علیزہ تائی کو خدا حافظ کر کے باہر آئی تو سلطان گاڑی سے ٹیک لگائے اسی کا انتظار کر رہا تھا۔ علیزہ کو دیکھ کر اس کے لئے فرنٹ ڈور کھول دیا، علیزہ جھجکتی ہوئی اندر بیٹھ گئی، سلطان دروازہ بند کر کے گھوم کر اپنی طرف بیٹھ گیا اور گھر کی جانب راہ لی۔

"کیا بات ہے بہت چپ چپ بیٹھی ہو" سلطان نے بات کا آغاز کیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

علیزہ نے ایک نظر سلطان کی طرف گھمائی اور دوبارہ سامنے دیکھتے ہوئے گویا ہوئی "اور آپ تو جیسے ابھی کوئی داستان ختم کر کے چپ ہوئے ہیں" وہ زیر لب مسکرائی

کم از کم بات تو شروع کی ہے "علیزہ کو دیکھ کر وہ مسکرایا "

مسکرانا فرض ہو گیا تھا۔

ولیمے کی تیاری وغیرہ ہو گئی تمہاری "سلطان نے ٹریفک میں گاڑی کو بریک لگایا تھا"

جی تقریباً ہو ہی گئی ہے "علیزہ مختصر جواب دے کر خاموش ہو گئی۔ "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ان سوچوں میں ہی گم تھی کے اب کیا بات کرے کے سلطان پوچھ بیٹھا۔

ولیمے میں کس کس کو بلایا ہے یونی سے؟ شادی میں تو تقریباً ہی کلاس فیلوز تھے روحان کے گروپ " سمیت "سلطان نے آخری بات پر زور دیتے ہوئے کہا۔

علیزہ کے چہرے کا رنگ ایک دم بدل گیا تھا، سلطان نے بھی ایک نظر علیزہ کو دیکھ کر اس بات کو محسوس کر ہی لیا تھا۔

آپکا ایٹیٹیوڈ اچھا نہیں تھا میرے دوستوں کے ساتھ "علیزہ نے خفگی سے دبے لفظوں میں روحان کی بات "کا ذکر کیا

دوستوں کے ساتھ کب؟ میں تو تمہارے ایک ہی دوست سے مخاطب ہوا تھا۔۔۔"سلطان نے دھیمی " سی ہنسی ہونٹوں پر سمیٹتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں تمہیں برا لگا؟"علیزہ کی خاموشی پر سلطان نے دوسرا سوال کیا۔"

جی ہاں، مجھے آپکا اس طرح میرے دوست کی انسلٹ کرنا بلکل بھی اچھا نہیں لگا"علیزہ حالانکہ روحان کی" اس انسلٹ والی بات سوچ کر دل ہی دل میں خوش ہوئی تھی لیکن بظاہر اس کے برعکس پیش آرہی تھی۔

مجھے بھی تمہارا ایسے دوستوں کو گھر کی تقریب میں بلانا بلکل اچھا نہیں لگا"سلطان نے سنجیدگی اپناتے" ہوئے کہا۔

آپ کے اچھا لگنے نا لگنے سے مجھے کوئی غرض نہیں، آپکو چار لوگوں کے بیچ اسے اس طرح طنز کا نشانہ نہیں " بنانا چاہیئے تھا"سلطان کو علیزہ کا مزاج بگڑتا ہوا محسوس ہوا تھا، اس نے خاموشی سے نظریں سامنے جمالیں، سفر کٹ رہا تھا اور دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں نیکسٹ ویک واپس امریکہ جارہاہوں "ٹریفک سے نکل کر گاڑی ایک کھلے روڈ پر رواں ہوئی تھی جب" سلطان گویا ہوا۔

علیزہ کے کان میں یہ الفاظ کسی بم کی مانند پھٹے تھے، اسکی نظر اِس لمحے کھڑکی سے باہر کسی بورڈ پر پڑی تھی" اور اس کے بعد اسے بس وہی منظر اور بات یاد رہی تھی وہ الفاظ اور لمحہ اس کے کانوں اور ذہن میں ساکت ہو گیا تھا۔

واپس آنے کے بعد تم نے مجھے ہمیشہ ناپسند کیا، جب تمہاری نظر اٹھی اس میں میرے لئے ناپسندیدگی کے " ہی رنگ تھے، اور خود مجھے بھی تم بدلی ہوئی لگی، مجھے تمہارے جیسی لڑکیاں جو ایک دوست کے ساتھ بے فکری سے باہر گھومے پھرے، کبھی اچھی نہیں لگی، تم بہت ضدی ہو۔ مگر پتا نہیں کیوں مجھے لگتا ہے، مجھے امریکہ جاکر بھی تم سب سے زیادہ یاد آؤ گی، حالانکہ میں نے اس تمام عرصے میں تم سے بہت کم بات کی ہے ، تمہیں ہنستے ہوئے بات ہمیشہ کسی اور کے ساتھ کرتے دیکھا ہے اور میرے ساتھ ہمیشہ نفرت، ۔۔"وہ سرد آہیں بھرتا کہتا جارہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

خیر۔۔۔۔مجھے یاد ہے پہلی بار میں تم سے کافی بد تمیزی سے پیش آیا تھا، میں تم سے اس کے لئے معافی " چاہتا ہوں، یہ معافی کی کوشش میں نے پہلے بھی کئی بار کی لیکن تم نے ہمیشہ رد کیا، لیکن امید کرتا ہوں آج تم مجھے معاف کر دو گی۔" وہ ایک موڑ پر گاڑی کی سپیڈ کم کرتے ہوئے کہہ رہا تھا، نظریں علیزہ پر اور موڑ پر تھیں

علیزہ کسی بت کی مانند بیٹھی سامنے نگاہیں جمائے یہ تمام باتیں سن رہی تھی، اس کا اندر اسے چیخ چیخ کے کہہ رہا تھا کے سلطان کو روک لو لیکن وہ ایک لفظ بھی کہنے سے قاصر تھی۔

اسے لگ رہا تھا انتقام کی اس آگ میں اس نے اپنی ہی محبت کو راکھ کر دیا ہو۔ اسے سردی محسوس ہونے لگی تھی اور خود کو بازو لپیٹ کر وہ سردی سے بچانے کی کوشش کر رہی تھی۔ سلطان سے کہنے کے لئے بہت کچھ تھا لیکن الفاظ ایک بھی نہیں۔ وہ اکیلی ہوتی تو پھوٹ پھوٹ کر روتی لیکن اس وقت خود کو کنڑول کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں تھا۔

اس سے مخاطب وہ شخص پہلے بھی کہہ چکا تھا کے وہ فیصلہ علیزہ پر ہی چھوڑ چکا ہے، علیزہ جسے پسند کرے، لیکن علیزہ آج چاہتی تھی کے وہ اس سے اس کی پسند پوچھے، لیکن یہ کیا، وہ تو واپس جانے کی بات کر رہا تھا۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی علیزہ کے گھر کے سامنے رک گئی چکی تھی جس کا احساس علیزہ کو چند سیکنڈ بعد ہارن کی آواز پہ ہوا، وہ بناء کچھ کہے گاڑی سے اتر کر دروازے کی طرف چل دی جسے چوکیدار نے کھولا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

روحان فروہ کے ساتھ شہر کے مشہور بوفے میں بیٹھا خوش گپیوں میں مصروف تھا۔ براؤن لانگ پل اوور اور بلیو جینز پر قدرے سافٹ میک اپ، نفیس سی جیولری اور سیاہ نازک اسٹریپ والی سینڈل پہنے وہ مکمل طور پر ایلیٹ کلاس کی لڑکی لگ رہی تھی۔

علیزہ اور صباح ان کے قریبی میز پر روحان کی پشت پر اسے اپنی نظروں کے حصار میں لئے ہوئے بیٹھ گئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی کچھ دیر ہی گزری تھی کے روحان اپنی کرسی سے کھانا لینے کی غرض سے اٹھا تھا اور یہی وہ وقت تھا جب علیزہ سیدھی جا کر فروہ کے ساتھ اس زاویہ پے بیٹھ گئی کے میز کی طرف آنے والا اس کا چہرہ دور سے نہ دیکھ سکے۔

السلام و علیکم "علیزہ نے بیٹھتے ہی سلام کیا"

و علیکم السلام ؟"فروہ نے حیرت سے اسے ایسے بے تکلفی سے بیٹھتا دیکھ کر کتراتے ہوئے جواب دیا۔ "

صباح اپنی میز پر بیٹھی یہ منظر دیکھ کر ہنس رہی تھی

جی میرا نام علیزہ ہے اور میں جو صاحب ابھی آپ کے ساتھ بیٹھے تھے ان کی کلاس فیلو ہوں "علیزہ نے پر سکون لہجے میں بتایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہ آئی سی، میں تو سمجھ ہی نہیں پائی کہ آپ اچانک کیوں ایسے یہاں آئی ہیں"فروہ نے اپنی حیرت پر قابو پاتے ہوئے مسکرا کر الفاظ جوڑے

روحان ناصرف میرے کلاس فیلو ہیں بلکہ بہت اچھے دوست بھی۔اور اسٹڈیز میں میری شروع میں کافی ہیلپ بھی کی ہے"علیزہ اتنا کہہ کر خاموش ہوگئی اور فروہ سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھنے لگی

آپ کے پاس آنے کا مقصد بیان کرنے سے پہلے میں ایک چیز جاننا چاہتی ہوں اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو۔۔۔"علیزہ نے تحمل سے جملہ ادا کیا

جی علیزہ پوچھیں"فروہ نے جھجکتے ہوئے کہا اور علیزہ کا چہرہ تکنے لگی "

کیا آپ دونوں۔۔۔"علیزہ نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر نظروں اور ہاتھ کے اشارے سے اسے سمجھا دیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی وہ میرا کزن ہے اور ہم ایک دوسرے کو پسند بھی کرتے ہیں، مگر آپ کیوں پوچھ رہی ہیں"فروہ نے " قدرے اعتماد سے جواب دیا ساتھ ہی سوالیہ نظریں علیزہ کی طرف جمائے رکھیں۔

اوہ گریٹ، چلیں پھر روحان کے آنے کا ویٹ کر لیتے ہیں پھر میں اپنا مزید تعارف کروادوں گی"علیزہ نے" مسکرا کر جواب دیا

دیکھو علیزہ پہیلیاں مت بجھواؤ اور تم کون ہو اور کیا ہو مجھے اس کا جواب دو"فروہ نے بگڑتے ہوئے پوچھا۔"

میں نے بتایا نہ، صرف اور صرف دوست ہوں، بلکہ تھی، دوست تھی، اب وہ بھی نہیں ہوں، کیونکہ۔۔۔" وہ اتنا کہہ کر خاموش ہوگئی تھی"فروہ گہری نظر سے اسے دیکھ رہی تھی کے روحان آپہنچا اور میز پر پلیٹ رکھتے ہوئے کسی اور کے اپنی میز پر موجود ہونے پر حیران تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان کے بیٹھتے ہی علیزہ نے چہرہ گھما کر روحان کی طرف دیکھا اور مسکراہٹ اس کے چہرے پر پھیلی ہوئی تھی۔

روحان کی حالت اس وقت قابلِ دید تھی، وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے علیزہ کو دیکھتا اور کبھی فروہ کی طرف، اس کا جسم برف کی مانند ٹھنڈا پڑ گیا تھا۔ چہرے کا رنگ پیلا اور زبان پر لڑکھڑاہٹ۔ "علیزہ" وہ بس اتنا ہی کہہ سکا تھا

علیزہ اسے اگنور کر کے فروہ کو بتانے لگی

جی فروہ تو میں آپکو بتا رہی تھی کے کل۔۔۔۔" علیزہ نے مسکراتے ہوئے نہایت پر سکون انداز میں اپنی" بات ادھوری چھوڑ دی۔۔۔ وہ اس وقت روحان اور فروہ کے بیچ میں کرسی پر بیٹھی ہوئی تھی۔

علیزہ پلیز۔۔۔" روحان نے التجائیہ لہجے میں کہا تھا۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروہ نے بے یقینی سے روحان کی طرف دیکھا۔اس کا چہرہ پہلے ہی روحان کے اس التجائیہ انداز پر غصے سے لال ہو رہا تھا۔

ففف۔۔۔فروہ دیکھو، پلیز میری بات سنو پہلے، ایسا کچھ بھی نہیں ہے، کل میں نے اسے پرپوز کیا تھا، " ہماری دوستوں میں شرط لگی تھی بس اور کچھ نہیں ہوا" روحان کے الفاظ نے اسکا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

اوہ۔ہ۔ہ سوسیڈ۔۔۔روحان وہ شرط لگی تھی؟"

روحان کیا یہ تمہاری وہی کزن ہے جس کا تم کہہ رہے تھے کے تمہارے پیچھے پڑی ہوئی ہے؟"علیزہ نے " روحان کی طرف گردن گھما کر طنزیہ لہجے میں کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ساتھ ہی اپنا فون نکال کر فروہ کو اس کا نمبر اور میسج دکھائے جو کل سے پہلے کے تھے "سی فروہ یہ جو شرط لگی تھی اس سے پہلے کے میسجز، مطلب جناب نے شرط لگنے سے پہلے ہی تیاری شروع کی ہوئی تھی، انہیں پتا جو تھا کہ شرط لگنی ہے " چچ چچ چچ بیڈ لک نا روحان؟ ہم دونوں ہی ایک جگہ جمع ہو گئی ہیں۔

جھوٹ بول رہی ہے یہ "روحان ایک دم غصے سے ابھرا"

یہ خود میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے اور یہاں تمہارے سامنے تماشہ کر رہی ہے "روحان نے شاطرانہ انداز " میں الٹا غصہ دکھاتے ہوئے ساری بات علیزہ کے اوپر رکھ دی۔

ارے واہ روحان، اپنے الفاظ بھول گئے، تم پہلی لڑکی ہو جس سے میں اپنے دل کی بات کہہ رہا ہوں، میری " ایسی فیلینگز پہلے کبھی نہیں ہوئی، ہر وقت تمہارے بارے میں ہی سوچتا رہتا ہوں "علیزہ کی باتیں فروہ بغور سن رہی تھی ساتھ ہی روحان کے چہرے کے بدلتے زاویے اس کی نظروں سے چھپ نہیں سکے۔

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فروہ، دیکھو میری بات سنو۔۔۔۔۔"روحان نے دھیمی آواز میں التجا کی۔"

میں اچھی طرح سمجھ گئی ہوں روحان، مجھے مت بتاؤ اب کہ کیا ہے کیا نہیں، تمہیں کیا لگتا ہے میں تمہیں " نہیں جانتی؟"فروہ یہ کہہ کر غصے میں اپنا بیگ اٹھاتی پیر پٹختی ہوئی باہر نکل گئی

روحان غصے سے علیزہ کو دیکھ ہی رہا تھا کہ صباح برابر میز سے علیزہ کے پاس پہنچ چکی تھی علیزہ کو لیتی ہوئی باہر نکل گئی۔

باہر علیزہ کی فروہ کے ساتھ مزید کچھ دیر بات ہوئی اور تینوں وہاں سے چلدی۔

ہاہاہا ویسے شکل دیکھی تھی روحان کی، بلکل بجھے ہوئے چراغ جیسی ہو رہی تھی"علیزہ ہنستے ہوئے بولی، وہ " لوگ گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف روانہ ہوئی تھیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں بہت اچھا ہوا، ایسا ہی ہونا چاہیئے اس طرح کے لڑکوں کے ساتھ تو، ویسے تمہارا یہ آئیڈیا بہت اچھا تھا "

"علیزہ

میرا آئیڈیا تو بعد میں تھا، تم نے اگر شادی میں ان کی باتیں نہ سنی ہوتی تو اس کے ڈرامے تو چلتے ہی رہتے" "

دونوں نے اس بات پر قہقہ لگایا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جہاں ایک طرف علیزہ کو روحان کی اصلیت کا پتا چل گیا تھا اور وہ خوش تھی وہیں اس سے کہیں زیادہ وہ سلطان کی واپسی کا سن کر نہایت افسردہ تھی، اس کے بس میں نہیں تھا کہ کس طرح وہ سلطان کو ساری بات بتادے اور اپنے دل کی بات کہہ دے لیکن اب حالات اس کی سمجھ سے باہر تھے۔ وہ چیخ چیخ کر سب کو بتانا چاہتی تھی کے سلطان مصطفی اس کے لئے کتنا اہم ہے لیکن اپنے علاوہ کسی سے یہ بات نہیں کہہ سکتی تھی، خود سلطان مصطفی سے بھی نہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ کیا سمجھے گا کہ مجھے جلانے کے لئے روحان سے ملتی رہتی تھی؟ مجھ سے بدلہ لے رہی تھی اپنی انسلٹ کا؟ کیا وہ میرے پیار کا یقین کرے گا؟ وہ انہی خیالوں میں گم رہتی تھی، ولیمہ ہوئے ایک ہفتہ گزر گیا تھا لیکن ویسے میں اور اس کے بعد بھی سلطان مصطفی نے ایک بار بھی بات کرنا گوارا نہیں کیا تھا، شاید اسے یقین ہو گیا تھا کہ علیزہ روحان کو ہی چاہتی ہے۔

میں اسے کیسے یقین دلاؤں کہ وہ ہی تو ہے جس کی خاطر میں نے روحان کو لفٹ کروائی تھی، اسے جلانے کے لئے ہی تو روحان سے ہنس کر بات کرتی تھی، یہ سب اسی کی توجہ حاصل کرنے کے لئے ہی تو تھا۔ یہ تمام خیالات اپنی لپیٹ میں اسے ہر وقت لئے ہوتے تھے۔

یونی میں اس کی نظریں سلطان مصطفی کا تعاقب کرتی رہتیں لیکن وہ محض ایک دو بار کے ہی نظر آیا تھا وہ بھی کسی دوسرے پروفیسر کے ساتھ مصروف نظر آیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ناشتے کی ٹیبل پر ایان فضہ اور علیزہ موجود تھے، علیزہ جلدی جلدی ناشتہ کر رہی تھی چونکہ اسے یونی ورسٹی جانے کی جلدی تھی۔

ایان مجھے آج گھر چھوڑ دیجئے گا، آپکو بتایا تھا نا آج بھیا کی فلائٹ ہے" فضہ نے ایان سے کہا۔ "

تم ایک کام کرو ڈرائیور کے ساتھ چلی جاؤ مجھے ممکن ہے دیر ہو جائے آفس میں، ایک ضروری میٹنگ بھی" اٹینڈ کرنی ہے، اگر فارغ ہو گیا تو لے چلوں گا" ایان نے گھڑی میں ٹائم دیکھتے ہوئے کہا

نہ جانے کیوں علیزہ کے کانوں کو یہ بات نا بھائی، اس کا ناشتے سے دل اچاٹ چکا تھا، اور وہ جیسے تیسے چائے کے دو چار گھونٹ لے کر اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔ فضہ اسکا اچانک اٹھنا محسوس کر چکی تھی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فضہ نے جانے سے پہلے علیزہ کے کمرے میں جھانکا تو اسے چہرہ جھکائے اداس بیٹھا پایا

کیا ہوا علیزہ، کیوں اس طرح اداس بیٹھی ہو؟ یونی نہیں گئی؟ طبیعت تو ٹھیک ہے نا تمہاری؟" فضہ نے " پریشانی سے پوچھا۔

علیزہ نے کوئی جواب نا دیا اور گم سم بیٹھی رہی۔

فضہ علیزہ کے قریب گئی اور اسے جھنجھوڑ دیا، علیزہ یک لخت خواب کی سی کیفیت سے جاگی۔

آآآآہاں ں۔۔۔وہ کچھ نہیں" علیزہ نے بوکھلا کر جواب دیا"

علیزہ، کیا بات ہے؟ تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہو" فضہ سب سمجھتے ہوئے بھی انجان بنی۔"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دیکھو علیزہ میں تمہاری بھابھی بعد میں اور دوست پہلے ہوں، تمہارے دل میں جو بھی بات ہے تم مجھ سے بلا جھجک کر سکتی ہو، ہو سکتا ہے میں تمہاری کچھ مدد کر سکوں، تمہارے پریشان ہونے سے مجھے بھی تکلیف ہو رہی ہے۔" فضہ نے فکر مندی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

فضہ وہ۔۔۔" علیزہ اتنا کہہ کر رک گئی، اس کے گلے میں آنسوئوں کا پھندا لگ گیا، فضہ کے گلے لگ کر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

فضہ نے اسے رونے دیا تاکے وہ دل کا غبار ہلکا کرلے۔

ہاں اب بتاؤ کیا بات ہے" جب وہ رو رو کے تھم گئی تو فضہ نے نہایت شگفتگی سے استفسار کیا "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں، وہ کیسے مجھے چھوڑ کر جا سکتے ہیں، انہوں نے مجھے اتنا تڑپایا، کیا وہ میری ذرا سی بے اعتنائی نہیں سہ سکتے؟ کیا انہیں میری آنکھوں میں اپنے لئے کچھ بھی نظر نہیں آتا؟" علیزہ بھرائی ہوئی آواز میں بولی۔

کس کی بات کر رہی ہو تم علیزہ" فضہ نے اپنے لہجے میں حیرانگی سموتے ہوئے پوچھا"

تمہارے بھائی کی" علیزہ نے گردن جھکاتے ہوئے قدرے شرمندگی سے کہا، جیسے سلطان کو چاہنا اس کے" لئے کوئی گناہ ہو۔

ہمم کب سے چل رہا ہے یہ سب؟" فضہ نے پوچھا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جواباً علیزہ نے تمام روادات کہہ سنائی، چار سال پہلے علیزہ کا اظہار کرنا اور سلطان کا اسے ڈانٹ دینا، سلطان کا یونی ورسٹی میں واپس آنا، سلطان کو نیچا دکھانے کے لئے روحان کے ساتھ اپنی بے تکلفی، اور سلطان کا بدگمان ہو کے واپس جانے کا اعلان۔

فضہ یہ سب سن کر کچھ سوچ میں پڑ گئی۔

تم روک سکتی ہو بھائی کو، ابھی وہ گئے نہیں ہیں، تم چلو میرے ساتھ "فضہ نے پر عزم ہو کر کہا "

میں کس منہ سے جاؤں، یہ سب کیا دھرا میرا ہی ہے، میری بے وقوفی اور جذباتی فیصلے کا ہی نتیجہ ہے، میں" کس منہ سے روکوں "علیزہ کے لفظوں میں بے بسی جھلک رہی تھی۔

یہ تمہارے پاس آخری موقع ہے علیزہ، انہیں روک لو، ایسا نا ہو تمہیں زندگی بھر پچھتانا پڑے، میں ہوں " نا تمہارے ساتھ "فضہ نے اسے یقین دہانی کراتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلو جلدی سے اپنا حلیہ ٹھیک کرو اور منہ ہاتھ دھو کر آؤ، میں نیچے تمہارا ویٹ کر رہی ہوں" فضہ نے اٹھتے " ہوئے کہا

اور مما کو جانے کا کیا جواز دو نگی؟"علیزہ نے پریشانی سے پوچھا "

انکی فکر نہیں کرو میں ان سے اجازت لے لونگی" فضہ کہتے ہوئے باہر نکل گئی۔ "

ڈرائیور کے ہمراہ جب وہ دونوں کمال صاحب کے گھر پہنچیں تو پورا گھر سائیں سائیں کر رہا تھا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"علیزہ حیران ہوئی اور فضہ سے پوچھا" یہ سب لوگ کہاں ہیں ؟ کوئی نظر ہی نہیں آ رہا؟

علیزہ کے ساتھ فضہ بھی حیران ہوئی، چونکہ اس نے اپنی آمد کی اطلاع نہیں دی تھی، اس نے اپنی ماما کو فون کیا اور پوچھا" کہاں ہیں آپ لوگ، میں گھر آئی ہوں اور ادھر تو کوئی بھی نہیں ہے

بیٹا آپ کے بابا کے کسی عزیز کا انتقال ہو گیا ہے ہم وہاں آئے ہوئے ہیں، اور سلطان پیکنگ وغیرہ کر رہا تھا" دوسری طرف سے جواب آیا

فضہ نے بات ختم کر کے علیزہ کے ہمراہ سلطان کے کمرے کا رخ کیا جو اس وقت الماری میں کچھ ٹٹول رہا تھا اور کمرے میں کپڑے بکھرے پڑے تھے۔

دروازے پر آہٹ سن کر وہ پلٹا تھا اور علیزہ کو فضہ کے ہمراہ دیکھ آتا دیکھ کر وہ ششدر رہ گیا، جلدی جلدی بکھرے کپڑوں کو ایک طرف کر کے وہ ان کی طرف متوجہ ہو گیا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم لوگ کب آئیں "سلطان نے فضہ کو مخاطب کر کے کہا۔

بس ابھی ابھی۔آپ بتائیں پیکنگ ہو گئی؟

ہاں تقریباً ہو ہی گئی ہے،رات کی فلائٹ ہے "سلطان نے فضہ کا جواب دیتے ہوئے علیزہ کی طرف دیکھا" جو اپنے پاؤں کے انگوٹھوں پر نظر گاڑھی ہوئی تھی۔

اچھا چلیں میں چائے بنا کر لاتی ہوں "فضہ کہتے ہوئے مسکرا کر کمرے سے باہر نکل گئی اور سلطان نے علیزہ" کو بیٹھنے کا کہا۔

ہاں علیزہ، کیسی ہو تم؟اب تو خوش ہو نا؟تم جو چاہتی تھی وہ ہو رہا ہے، میں آخر جا رہا ہوں واپس "سلطان" نے علیزہ کے قریب کرسی لے کر بیٹھتے ہوئے کہا۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

آااپ پ پ پ۔۔۔۔"علیزہ نے شکایتی نظروں سے سلطان کو دیکھا۔۔"

کیا میں؟ بولو کیا کہنا چاہتی ہو علیزہ؟"سلطان نے آس سے علیزہ کو پوچھا کہ اب شاید وہ اسے جانے سے رکنے کا کہے گی، مگر وہ بولی بھی تو کیا۔

آپ مجھے کیسی لڑکی سمجھتے ہیں؟ میں سب لڑکوں کے ساتھ گھومتی ہوں؟اس دن کیا کہا تھا آپ نے" میرے بارے میں، مجھے بہت افسوس ہوا اپنے بارے میں آپکی رائے جان کر، کم سے کم آپ سے میں نے یہ امید نہیں رکھی تھی"علیزہ نے برہمی سے کہا

سلطان لب بھینچے اس کی بات سنتا رہا، وہ چاہتا تھا علیزہ اپنے دل کی تمام بھڑاس نکال دے۔وہ خطرناک حد تک سنجیدہ تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اب آپ کیوں جارہے ہیں"علیزہ نے گردن اٹھا کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا۔"

"ایک وقت تھا جب میں نے تم سے انکار کیا تھا، تب میں تمہاری بھلائی چاہتا تھا، اور اب میں خود کو ان یادوں کی قید اور تکلیف سے نکالنا چاہتا ہوں، یہ سب اس وقت ہی ممکن ہو سکتا ہے جب میں یہاں سے ان سب سے اور تم سے دور چلا جاؤں، اور اسی میں بھلائی ہے، میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں اور میں تمہیں کسی اور کا ہوتا ہوا نہیں دیکھ سکتا، تمہاری آنکھوں میں اپنے لئے نفرت برداشت نہیں کر سکتا" محبتوں میں کیا جانے والا ضبط بہت کڑا ہوتا ہے، سلطان بھی ابھی اسی ضبط سے گزر رہا تھا

"مطلب آپ یہ سمجھتے ہیں مجھ سے دور جا کر آپ خوش رہ سکیں گے ؟"علیزہ نے سرد لہجے میں کہا۔

"ہاں کم از کم تمہاری نفرت سے تو بچ سکوں گا" سلطان نے گہرے انداز میں کہا

"نفرت؟ آپکو ایسا لگتا ہے؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نفرت اور محبت ایسی ہوائیں ہیں، جب چلتی ہیں سامنے والا محسوس کئے بناء رہ ہی نہیں سکتا" سلطان نے" علیزہ کے چہرے پر گہری نگاہ ڈالتے ہوئے کہا۔

تو آپ نے کیا محسوس کیا ہے آپ نے میری آنکھوں میں روحان کے لئے محبت اور اپنے لئے نفرت " دیکھی؟ ہنہ "علیزہ نے اس بار جرح کرتے ہوئے کہا۔

میں نے تمہاری آنکھوں میں ہمیشہ اپنے لئے پسندیدگی دیکھی ہے، مگر تمہارے الفاظ تمہاری آنکھوں کا" ساتھ نہیں دیتے۔ تم میرے ساتھ ساتھ خود سے بھی بدلہ لے رہی ہو علیزہ۔"اس کے الفاظ میں کچھ ایسی بے بسی تھی جو علیزہ کو چند ثانئے تک چپ کروا گئی۔

آج میں واپس جا رہا ہوں، پھر تمہارے سارے دکھ درد ختم ہو جائینگے" سلطان مصطفی بے چارگی سے بولا"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان مصطفی کی بات پر علیزہ کا دل کٹ گیا اور اس کے آنسو بہنے لگے۔

علیزہ ہ ہ ہ۔۔۔۔۔"سلطان مصطفی اسے روتا دیکھ کر اپنی جگہ سے اٹھ کر دو قدم اس کی جانب بڑھائے۔"

آپ۔۔آپ میرے ساتھ ایسا کیسے کر سکتے ہیں، آپ مجھے چھوڑ کر کیسے جا سکتے ہیں، آپنے کیسے سمجھ لیا کہ " میں روحان کو پسند کرتی ہوں؟ وہ سب ایک دکھاوا تھا، صرف آپکو جلانے کی خاطر میں نے اس سے دوستی بڑھائی تھی، ہاں وہ میری بھول تھی، میں مانتی ہوں، لیکن مجھے اتنی بڑی سزا مت دیں۔"علیزہ کے آنسو بے دردی سے گرنے لگے

کیا مطلب علیزہ، تم یہ سب مجھے جلانے کے لئے کر رہی تھی؟"سلطان کی نگاہوں میں حیرانگی تھی "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں۔۔ہاں۔۔۔یہ سب میں آپ ہی کو دکھانے کے لئے کر رہی تھی، میں آپ سے بدلہ لینا چاہتی تھی، " لیکن میں نے ایسا کبھی نہیں چاہا کے آپ مجھ سے دور جائیں۔۔۔میں آپ سے۔۔۔"علیزہ نے اپنے الفاظ ادھورے چھوڑ دیئے۔

کیا؟ کیا تم مجھ سے ؟"سلطان نے سمجھتے ہوئے بھی انجان بن کر کہا، وہ علیزہ کے منہ سے اقرار سننا چاہتا تھا"

ہاں میں بھی آپ سے بہت محبت کرتی ہوں، یہی سننا چاہتے تھے نا آپ ؟مت جائیں مجھے چھوڑ کر"علیزہ " نے روانی سے واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا۔روتے ہوئے علیزہ کے گلابی لب کپکپا رہے تھے

علیزہ کے واضح اقرار پر سلطان کے دل میں جلتی ہوئی آگ پر پھوار پڑ گئی۔

سلطان مصطفی نے مسکرا کر ٹشو پیپر علیزہ کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا"اچھا رونا بند کرو تمہارے آنسو مجھے "کب سے تکلیف دے رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور وہ آپکا امریکہ جانے کا۔۔۔۔"علیزہ نے چہرہ اوپر کرکے پوچھا۔ "

وہ تو میں کینسل نہیں کر سکتا" سلطان نے بیگ سے ایئر ٹکٹ نکال کر علیزہ کے آگے کرتے ہوئے کہا۔ "

علیزہ نے بجھے دل سے ٹکٹ ہاتھ میں لیتے ہوئے سلطان مصطفی کی طرف دیکھا جو اس وقت مسکرا رہا تھا

ٹکٹ دیکھ کر علیزہ کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں "یہ تو کراچی سے لاہور کا ٹکٹ ہے"علیزہ نے حیرانگی سے سلطان مصطفی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو شرارت بھری مسکراہٹ سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

تو مطلب آپ امریکہ نہیں جارہے ؟"علیزہ کی آواز میں جوش اور حیرانگی تھی "

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Aesa kaha sy layein tum sa Kahein jese| By Faizan Ahmed (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سلطان نے مسکرا کر نفی میں سر ہلا دیا۔علیزہ کے دل نے اعتراف کیا کے اس کی مسکراہٹ سے زیادہ حسین دنیا میں اور کچھ نہیں۔

"تو پھر یہ سب کیا تھا" علیزہ نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ وضاحت چاہی

"یہ سب فضہ کا پلان تھا، مجھے لاہور تو آفس کے کام کے سلسلے میں جانا ہی تھا لیکن پھر میں نے کچھ اور ہی سوچ لیا" سلطان نے مسکراہٹ دبا کر جواب دیا

علیزہ یہ سن کر مسکرائے بنا نا رہ سکی، رونے کی وجہ سے سرخ ناک اور نم آنکھیں، اس پر یہ مسکراہٹ جیسے بارش کے بعد کی پہلی کرن ہو، سلطان بھرپور اس کے چہرے کو دیکھا جواب بلش کر رہا تھا

اسے بلش کرتا دیکھ کر سلطان مصطفی قہقہ مارے بغیر نہ رہ سکا اور فضہ کو آواز لگائی "تمہارے پائے پک گئے ہوں تو لے آؤ"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چند ہی لمحوں میں فضہ چائے کے ساتھ نمودار ہوئی اور اندر کا ماحول دیکھ کر چہکی "لگتا ہے مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں"

فضہ کی بچی تمہیں تو میں چھوڑونگی نہیں "علیزہ نے اسے دھمکی لگائی "

اس بات پر فضہ اور سلطان کا قہقہ چھوٹ گیا اور تینوں نے خوشگوار موڈ میں چائے پی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

"چند دنوں بعد"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

روحان آئس کریم پارلر سے دو عدد آئس کریم پارسل کروا کر باہر کی جانب بڑھا تھا کے اس کا موبائل فون بجا

اے روحان تجھے پتا ہے آج علیزہ کی شادی ہے؟" دوسری جانب سے حیرت بھری آواز میں جواد مخاطب " تھا۔

ہاں تو ہونے دے شادی، میں کیا کروں دفع کر اسے فروہ بھی بھاگ گئی اس کی وجہ سے، میں بعد میں بات" کرتا ہوں" روحان ایک گندی سی گالی دیتا ہوا، کال کاٹ کر فون جیب میں ڈال کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گیا جس میں اس کی نئی گرل فرینڈ بیٹھی اس کا انتظار کر رہی تھی۔

ختم شد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel